عبادالرحمٰن
از نور عارف

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔ تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

عباد الرحمٰن

از نور عارف

عباد الرحمٰن

نور عارف

قسط نمبر 15

www.novelsclubb.com

oooooooooooooooooooooooooo

باب نمبر 15

مقصدِ اعظم

اس نے کھڑکی سے نظر آتے آسمان کو دیکھا تھا-آسمان پر پرندے ایک ہی سمت میں اڑ رہے تھے-

"اپنی خواہشات کو اللہ کے فیصلوں کے تابع کرنا، کیا یہ آسان ہوتا ہے؟" گہری نظر اڑتے پردوں پر ڈالتی وہ پلٹ گئی -

www.novelsclubb.com

○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○

وہ جھجھکتا ہوا کچن میں داخل ہوا تھا۔ردا کو سامنے کام میں مصروف پا کر وہ کھنکھارا تھا۔

"ردا! کیا ہم بات کر سکتے ہیں؟" وہ کھانے کے بعد اب کچن میں برتن دھو رہی تھی جب اوہان نے اس سے سوال کیا تھا۔

ایک لمحے کو وہ چونکی تھی۔لیکن پھر اپنی حیرت چھپاتے ہوئے بولی تھی۔

"ہاں... کریں،... کیا بات کرنی ہے؟" وہ الجھی تھی۔

"تم کام سے فارغ ہو جاؤ پھر۔" وہ کہہ کر کچن سے نکل گیا جبکہ وہ ابھی تک حیران تھی۔

www.novelsclubb.com

پھر گہری سانس لے کر اپنے کام میں دوبارہ مصروف ہو گئی۔

○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○

لاؤنج میں داخل ہوتے ہی اسکی نظروں نے مستقیم جبرائیل کو ڈھونڈا تھا۔

"احمد! مستقیم کو کہیں دیکھا ہے؟ وہ کہاں ہے؟" باہر سے آتے احمد سے اس نے سوال کیا تھا۔ کیونکہ لاؤنج میں اور ڈرائینگ روم میں وہ تھا نہیں، اور گھر کے اندر وہ جاتا نہیں تھا۔

www.novelsclubb.com

"ہاں! وہ لان میں ہیں "۔

"کونسا لان؟ "

"گھر سے باہر جو چھوٹا سا گراسی پلاٹ ہے وہی لان-"اسکی بات پر اس نے سر اثبات میں ہلا کر آگے کی جانب بڑھتی ایک دم رکی اور پلٹی-

"ساتھ کون ہے؟ "

"کوئی بھی نہیں اکیلے ہیں-فون پر بات کر رہے تھے-"مسکرا کر سر ہلاتی وہ باہر کی جانب بڑھ گئی -

www.novelsclubb.com

oooooooooooooooooooooooooo

"کب تک مجھے ڈیٹیلز مل جائیں گی؟ "

"ٹھیک ہے مجھے لوکیشن بھیج دو، میں وقت پر پہنچ جاؤں گا-" آہستگی سے کہتے ہوئے اس نے فون کاٹا تھا-

گیٹ کھول کر اس نے باہر جھانکا، وہ سر جھکائے ہاتھ میں موبائل تھامے پھولوں کی اونچی کیاری کے کنارے پتھروں پر بیٹھا گہری سوچ میں گم نظر آرہا تھا- وہ اسے دیکھ کر مسکرائی تھی-

"یہاں کیا کر رہے ہو؟" وہ ایک دم چونکا تھا- پھر اسے اپنے پاس کھڑا دیکھ مسکرا دیا -

www.novelsclubb.com

"کال اٹینڈ کرنے آیا تھا-" ہاتھ میں تھاما موبائل لہراتا وہ بولا -

"آن کمفرٹیبل ہو یہاں؟"کچھ فاصلے پر کیاری کے کنارے ٹکتے ہوئے اس نے سوال کیا-
وہ اسکے بیٹھنے پر حیران ہوا، پھر دھیما سا مسکرادیا-

"ہم کبھی سوچا نہیں تھا کہ حسن آفندی کے گھر مہمان کے طور پر بھی رہنے آؤں گا-"وہ سر جھکاتا ہنس کر بولا تھا -

"اتنا ناپسند کرتے ہوا نہیں؟"اس نے دوستانہ انداز میں پوچھا تھا-

"سچ بتاؤں؟"اس کی جانب چہرہ موڑ کر اس نے سوال کیا تو زرش نے سر اثبات میں ہلا دیا -

www.novelsclubb.com

"جب میری پہلی بار ان سے ملاقات ہوئی تھی انکی پرسنیلٹی نے مجھے بہت متاثر کیا تھا-
ہمارے خاندان کے سب سے کامیاب انسان لگے تھے-ایک ایسا کامیاب انسان جس کے
آگے سب کی گردنیں جھک جاتی ہیں-اور ان 'سب' میں اکلورس وہ لوگ شامل ہیں جن
کے لیے دنیا آخرت سے بڑی تھی-"زرش مکمل توجہ سے اسے سن رہی تھی-

"جب مجھے پتہ چلا کہ وہ ابو کے فرسٹ کزن اور دوست ہیں تب میں نے اپنے لاشعور میں
انکا موازنہ ابو سے کرنا شروع کر دیا-اور میں نے محسوس کیا کہ میرے ابو تو ان سے بہت
پیچھے رہ گئے-"زرش توجہ سے سن رہی تھی -

"جانتی ہو حسن آفندی نے مجھ سے پہلی ملاقات میں کیا کہا تھا؟"زرش کی جانب دیکھ کر
اس نے سوال کیا-اس نے نفی میں سر ہلا دیا-

"انہوں نے کہا تھا کہ ابو کا خاندانی بزنس کو چھوڑ کر امامت کو چننا ایک جذباتی فیصلہ تھا-اور جذباتی انسان کبھی دنیا میں کامیاب نہیں ہوتے "-

"تو تمہیں انکا ایسا کہنا برا لگا ہو گا؟"زرش کے سوال پر اس نے نظروں کے سامنے موجود سڑک کی جانب دیکھا-

"ہمم! برا لگنا چاہیے تھا اور شاید لگا بھی تھا لیکن کہیں اندر، کہیں گہرائی میں، میں تب ان سے متفق تھا-مجھے واقعی لگا کہ اگر ابو وہ جذباتی فیصلہ نہ لیتے تو ہماری زندگیاں مختلف ہوتیں-نویرہ باجی اچھی تعلیم حاصل کرتیں، اچھی جگہ انکی شادی ہوتی-میں اچھی جگہ تعلیم حاصل کرتا-اِنسیکیورٹیز کا شکار نہ ہوتا اور نہ ہمیں پائی پائی کے لیے ترسنا پڑتا-زندگی بالکل سموتھ ہوتی-"اس نے مسکرا کر گہری سانس لی-وہ توجہ سے اسے سن رہی تھی -

"مجھے ابو کی وہ جھکی نظریں یاد ہیں، جو نویرہ باجی کی شادی پر قرض مانگتے ہوئے جھکی تھیں- مجھے ابو کے چہرے کا ہر اتار چڑھاؤ پہلے دن کی طرح یاد ہے-" زرش اسکے چہرے کے اتر چڑھاؤ دیکھ رہی تھی، وہ آج بھی ان لمحوں کو شدت سے محسوس کر پا رہا تھا-

"جب جب میں نے ابو کو ہماری ضروریات کے پیچھے دوسروں کا محتاج ہوتے دیکھا ہے تب تب مجھے ابو کا کئی سال پہلے کیا جانے والا فیصلہ غلط لگا ہے- اور تب تب میں نے بہت کمانے کا عزم کیا ہے "-

"اس لیے سات سال پہلے میں نے پڑھائی پر جاب کو فوقیت دی تھی- میرا ارادہ تھا کہ جب جاب پر سیٹ ہو جاوں گا تب پڑھائی بھی شروع کر دوں گا اور پھر پڑھائی کے بعد جاب کے ایکسپیرینس سے ایک دن کوئی چھوٹا سا بزنس کروں گا- یو نو خیالی پلاؤ!" وہ آخر میں خود پر ہنسا تھا مگر وہ نہیں ہنسی تھی- وہ اسکی شخصیت کے اس پہلو سے بے خبر تھی-

"کچھ بھی ویسا نہیں ہوا جیسا میں نے سوچا تھا- سب بگڑتا چلا گیا- تب مجھے احساس ہوا میں کتنا بیوقوف تھا- مجھے لگا تھا جیسے ٹاپ کرنا میرے لیے آسان تھا ویسے ہی زندگی میں کامیابی حاصل کرنا بھی آسان ہو گا- لیکن زندگی میں اتر کر پتہ چلا کہ میں تو بری طرح فیل ہو گیا-
"

"زندگی میں اپس اینڈ ڈاؤنز آتے ہیں- کبھی عروج کبھی زوال-" اسکی جانب دیکھتی وہ بولی تھی- یہ تسلی نہیں تھی بس اس بات کا ثبوت تھی کہ وہ اسے سن رہی تھی ورنہ وہ یہاں نہیں جانتی تھی کہ اسے کیا بولنا چاہیے- اس وقت وہ سائیکالوجسٹ زرش نہیں صرف زرش تھی- یہاں اسکا مقصد صرف سامنے والے کو سننا تھا-

www.novelsclubb.com

"ہاں بالکل کبھی زوال کبھی عروج- لیکن مجھے زندگی میں فیل زوال نے نہیں بلکہ عروج کے زمانے نے کیا تھا- مجھے زمین پر عروج کے زمانے کے دھوکے نے پٹخا تھا- اس شخص کے دھوکے نے جس کے بھروسے میں نے اپنا گھر چھوڑا تھا- جس کو سامنے رکھ کر میں

نے کامیابی کا نیا سفر چنا تھا- وہ میری زندگی کا پہلا فیصلہ تھا جو میں نے ابو کی مرضی کے خلاف جا کر خود کے لیے اپنے خاندان کے لیے لیا تھا- سب بہترین تھا- مجھے خود پر فخر ہونے لگا تھا یہ سوچ ہی فخر کرنے کے لیے کافی تھی کہ میں نے ابو کے کاندھوں کا بوجھ بانٹ لیا تھا، بے شک تھوڑا سا ہی، مگر مجھے خود پر فخر تھا- میرے وہم و گمان میں بھی نہیں تھا کہ میں ایک دن اتنی بری طرح انکا سر جھکادوں گا کہ انکی تربیت پر سوال اٹھنے لگیں گے-"اس کی آواز میں آج بھی تکلیف تھی -

"حسن آفندی کے دھوکے نے میری شخصیت کو بہت بری طرح توڑا تھا- اور میں آج تک نہیں جانتا کہ اس شخص نے میرے ساتھ ایسا کیوں کیا تھا-"زرش نے گہری سانس لی -

www.novelsclubb.com

"انہوں نے ہمیں گھر سے بے گھر کر دیا اور ہم بھی آج تک نہیں جانتے کہ انہوں نے ہمارے ساتھ ایسا کیوں کیا-" اسے اپنے اندر کہیں سے آواز آتی سنائی دی تھی-

"میں نے ایک عرصہ اس شخص سے نفرت میں گزارہ ہے-"وہ باڑ کے پار سنسان سڑک کو دیکھتا بول رہا تھا-

"مستقیم !ایم سوری-"مستقیم نے چونک کر اسکے جھکے سر کو دیکھا -

"مجھے تم سے ایسی کوئی امید نہیں لگانی چاہیے تھی کہ تم تایا جان سے ملو،آج میری وجہ سے تم یہاں موجود ہو...-"وہ سر جھکائے کسی مجرم کی طرح اعتراف کر رہی تھی جب مستقیم نے اسے ٹوکا-

www.novelsclubb.com

"زرش "!

"میں تمہارا مشکور ہوں !"وہ مسکرایا تھا-

"مجھ سے امید لگانے کے لیے، مجھ پر بھروسہ کرنے کے لیے اور مجھے سچائی کا سامنا کرنا سکھانے کے لیے۔اگر تم مجھ سے امید نہ لگاتی تو شاید میں ساری زندگی سچائی سے بھاگتا رہتا کبھی اسکا سامنا نہ کرتا۔ لیکن اب میں سامنا کروں گا۔چاہے سچ جتنا بھی کڑوا کیوں نہ ہو اب میں سامنے کے لیے تیار ہوں۔" اسکی آواز میں کچھ ایسا تھا جو زرش پہچان نہ پائی، وہ اسے حیرت سے دیکھ رہی تھی۔

"ایسے کیا دیکھ رہی ہو؟ جس کام کے لیے آئی تھی وہ بھول گئی؟" اس سے پہلے وہ کچھ کہتی مستقیم نے بات بدل دی۔اسکی بات پر زرش مسکرا دی۔

www.novelsclubb.com

"تمہیں کیسے پتہ میں کسی کام سے آئی تھی؟ "

"مجھے ہی تو پتہ ہے۔مِس سائیکالوجسٹ زرش فاطمہ بغیر کام کے کسی پر نظرِ ثانی نہیں فرماتیں۔" وہ کندھے اچکا کر بولا تھا۔

"اب تم غلط بات کر رہے ہو؟" کھڑی ہوتی وہ خفگی سے بولی تھی۔

"اچھا بتاؤ کیا کہنا تھا؟" وہ ہنس کر پوچھ رہا تھا۔

"یاد ہے ہمیں نوشابہ کے گھر جانا تھا اسکی امی سے ملنے ؟" وہ بھی اٹھ کھڑا ہوا تھا۔

www.novelsclubb.com

"نوشابہ کون؟"

"مستقیم! سیریس ہو جاؤ "۔

"اوکے اوکے !" اسکی خفگی پر وہ تیزی سے بولا تھا-

"پھر کب چلنا ہے ؟پرسوں چلتے ہیں-" اس نے سوال کرتے ہی خود ہی جواب بھی پیش کر دیا-

"نہیں پرسوں بہت دور ہے ہم آج ہی چلتے ہیں "-

"آج ؟زرش عصر ہونے والی ہے-اب جا کر واپس کب آئیں گے ؟"

www.novelsclubb.com

"صرف آدھے گھنٹے کا تو سفر ہے "-

"زرش وہ پہاڑی علاقہ ہے۔مجھے ان راستوں پر ڈرائیو کرنے کی عادت نہیں ہے۔تھوڑا اور انتظار کر لو ہم پرسوں چلیں گے۔"زرش نے گہری سانس لی تھی۔

"مجھے ڈر ہے کہ کہیں بہت دیر نہ ہو جائے۔"اس نے کچھ خوف سے سوچا۔

"کہاں جانا ہے؟"گیٹ سے انکی جانب آتے اوہان نے سوال کیا تھا۔مستقیم نے زرش کی جانب دیکھا۔اس نے گہری سانس خارج کی۔

ooooooooooooooo

www.novelsclubb.com

"کیا ہوا ازلان کو؟وہ رو کیوں رہا ہے؟"ردا لاؤنج سے کچن میں داخل ہوتی بولی جہاں نویرہ چائے بنا رہی تھی۔

"رونے دو، جیسے جیسے بڑا ہوتا جا رہا بد تمیز ہوتا جا رہا ہے، بات نہیں سنتا- جس چیز سے منع کروں وہ ضرور کر کے رہتا ہے- اب ایک بار تھپڑ پڑ گیا ہے تو کچھ دن ٹھیک رہے گا-" وہ بالکل دیسی ماں لگ رہی تھی-

"سٹرکٹ مدر ہیں آپ-" ٹرے اٹھا کر اس میں کپ رکھتی وہ مسکرا کر بولی-

"ہونا پڑتا ہے سٹرکٹ، اولاد کی پروٹیکشن کے لیے-" نویرہ گہری سانس لیتی بولی تھی-

www.novelsclubb.com

"میرا خیال ہے سب والدین ہی ایسا سوچتے ہیں- لیکن نویرہ باجی آپکو نہیں لگتا کہ بچوں کے بھی احساسات ہوتے ہیں جو ماں باپ کی سٹرکنس کی وجہ سے ہرٹ ہوتے ہیں-" ردا کے کہنے پر نویرہ نے اسکی جانب دیکھا تھا -

"بچے بھی تو مجبور کر دیتے ہیں ماں باپ کو سختی کرنے پر-" چائے ڈالتی وہ بولی-

"ہمم لیکن سختی اکیلے میں کرنی چاہیے سب کے سامنے نہیں-" ٹرے اٹھاتی ہوئی وہ بولی تھی -

"بچے پیرنٹس کے تھپڑوں پر نہیں بلکہ اپنی سیلف ریسپیکٹ ہرٹ ہونے پر روتے ہیں- ازلان بھی آپکے تھپڑ پر نہیں رو رہا-" ٹرے اٹھائے کچن سے نکلتے ہوئے وہ بولی تھی- نویرہ نے پلٹ کر کچن سے نکلتی ردا کو دیکھا تھا-

www.novelsclubb.com

"ازلان اٹھ جاؤ- شاباش اب بس چپ ہو جاؤ- دیکھو سب دیکھ رہے ہیں-" نویرہ اسکے قریب آ کر اسے پکارتی بولی تھی- وہ بات سنی ان سنی کرتا گھٹنوں میں سر دیے روتا رہا-

"اچھا آئندہ نہیں ماروں گی-آپ بھی تو مما کی بات نہیں مانتے-اتنی دیر آپ نے موبائل یوز کیا جب بہن نے مانگا آپکو دے دینا چاہیے تھا، بدتمیزی نہیں کرنی چاہیے تھی-

"زوہا نے بھی بدتمیزی کی تھی وہ بھی اونچا بولی تھی مگر آپ نے اسے نہیں ڈانٹا بلکہ صرف مجھے ڈانٹا-" وہ گیلا چہرہ اٹھا کر بولا تھا-

"جب میں کمرے میں آئی تب آپ بدتمیزی کر رہے تھے تو مجھے غصہ آگیا، وہ آپ سے بڑی ہے- بڑوں کی رسپیکٹ کرتے ہیں-" وہ اسکے آنسو صاف کرتی اسے سمجھاتے ہوئی بولی-

www.novelsclubb.com

"کیا صرف بڑوں کی رسپیکٹ ہوتی ہے؟ چھوٹوں کی کوئی رسپیکٹ نہیں ہوتی؟ آپ نے مجھے احمد بھائی کے سامنے تھپڑ مارا ہے وہ تو مجھ پر ہنس رہے ہوں گے نا-" اسکی آنکھیں دوبارہ آنسوؤں سے بھری تھی-

"نہیں ازلان میں نہیں ہنس رہا- میں کیوں ہنسوں گا مجھے تو خود بہت مار پٹی ہوئی ہے امی سے، اب تو میں بڑا ہو گیا ہوں اب تک پٹتی ہے-" احمد تیزی سے اسکے قریب آتا بولا تھا-
ازلان نے دوبارہ شرمندگی سے اپنا چہرہ چھپا لیا تھا- اسے پتہ تھا احمد صرف اسکا دل رکھنے کو کہہ رہا تھا-

oooooooooooooooooooooo

www.novelsclubb.com

"نہیں میں بالکل اسکی اجازت نہیں دوں گا- میں نے تمہیں منع بھی کیا تھا کہ اس کیس کا پیچھا چھوڑ دو-اور مستقیم تم بجائے زرش کو سمجھانے کے،اسکا ساتھ دے رہے ہو؟ بھول گئے ہو وہ عورت زرش کے ساتھ کتنی اگریسو تھی-" وہ دوٹوک بولا تھا-

"او ہاں بھائی! میں اسی لیے آپ کو نہیں بتا رہی تھی-آپ سمجھنے کی کوشش تو کریں "-

"کیا کوشش کروں؟ مجھے تمہاری اس بے تکی ضد کی وجہ سمجھ نہیں آ رہی؟"

"یہ بے تکی ضد نہیں ہے-میرا گلٹ ہے-آپ چاہتے ہیں میں ساری زندگی اس گلٹ میں گزار دوں؟" وہ بے بسی سے بولی تھی-

www.novelsclubb.com

"کس چیز کا گلٹ زرش؟اس سب میں تمہارا قصور نہیں تھا-"اوہان کے کہنے پر اس نے نفی میں سر ہلایا-

"میری لاپرواہی تھی-میری لاپرواہی میں ایک جان چلی گئی-اگر میں لاپرواہی نہ دکھاتی تو اسے سمجھ پاتی-میں نے اس پر کوئی ریسرچ ہی نہیں کی،بس انتظار ہی کرتی رہی کہ وہ کب اپنے منہ سے کچھ بولے گی-اور وقت ختم ہو گیا-"اسکی آنکھوں میں بے بسی تھی-

"زرش اب اس سب سے کیا ہو گا؟اسکی عمر اتنی ہی تھی-تم کچھ بھی کرتی اسکی عمر نہیں بڑھا سکتی تھی-یہ سب ایسے ہی ہونا تھا جیسے ہوا ہے-بلاوجہ خود کو گلٹ میں مت ڈالو-اور اب یہ سب کر کے کیا ملے گا؟"

"اوہان بھائی ہو سکتا ہے نوشابہ کا قاتل مل جائے-اگر اسکا قاتل مل گیا تو میرا گلٹ کم ہو جائے گا-"اوہان نے افسوس سے اسکی جانب دیکھا تھا-

"اوہان! تم بے فکر رہو- میں زرش کو وہاں اکیلے نہیں جانے دوں گا، ساتھ جاؤں گا "-

"ٹھیک ہے، صرف تمہارے بھروسے-" اسکی بات پر زرش کی آنکھیں چمکی تھیں-

"مطلب اب آپکو کوئی اعتراض نہیں؟ "

"اعتراض ہے، لیکن صرف تمہارا گلٹ کم کرنے کے لیے-" وہ ماتھے پر بل ڈالے بولا-

www.novelsclubb.com

"غصہ کم کرو ورنہ جلدی بوڑھے ہو جاؤ گے-" اسکے ماتھے کے بلوں کو انگلیوں سے دور ہٹاتی وہ شرارت سے بولی تو اوہان نا چاہتے ہوئے بھی مسکرا دیا-

مستقیم ان دونوں کو دیکھ مسکرادیا-

○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○

"مستقیم کہیں جارہے ہو؟"وہ گاڑی کی چابیاں اٹھائے لاؤنج سے نکل رہا تھا جب خدیجہ بیگم نے سوال کیا تھا-

"ہاں،وہ کسی سے ملنا تھا "-

www.novelsclubb.com

"آج ملنا ضروری ہے؟اتنے کام ہیں جو کرنے والے ہیں "-

"بس ایک گھنٹے کی بات ہے اور ملنا واقعی ہی ضروری ہے-میں جلد واپس آجاؤں گا"-

"کیا، کر کیا رہے ہو یہاں؟" انہوں نے الجھ کر پوچھا تھا۔

"امی ایک ہائی پروفائل کیس کی انویسٹیگیشن ہے۔ لیکن اس بارے میں کسی سے ذکر مت کریئے گا۔" وہ آہستگی سے بولا تھا۔

"اسی چیز کا مجھے ڈر تھا، پچھلی بار بھی تم پر گولی چلی تھی، کیا یہ وہی کیس ہے؟ "

"امی پریشان مت ہوئیں، میں اکیلا نہیں ہوں ایک پوری ٹیم ہے۔" وہ سنجیدگی سے انہیں سمجھاتا ہوا بولا تھا۔

"کل تمہارا نکاح ہے اور تم کن کاموں میں الجھے ہوئے ہو؟ "

"میں بس کچھ دیر میں آجاؤں گا-"انکا سر چوم کر مسکرا کر کہتا وہ نکل گیا -

"اسی لیے اسکی جاب مجھے نہیں پسند "-

oooooooooooooooooooooo

تینوں شام کے اس وقت چھت پر بیٹھی تھیں- تبھی نویرہ اور مائرہ بھی انکے ساتھ آ بیٹھیں- باتوں باتوں میں نویرہ کو شام کا واقعہ یاد آیا تو اس نے ردا کی جانب دیکھا- وہ اسکی سوچ سے زیادہ میچیور تھی-

"ردا! تم ٹھیک کہہ رہی تھی، بچوں کو دوسروں کے سامنے ڈانٹنا یا مارنا نہیں چاہیے وہ مار سے زیادہ اپنی بے عزتی پر ہرٹ ہوتے ہیں-" نویرہ مسکرا کر بولی تھی-

"اور اپنے ماں باپ سے دور بھی ہو جاتے ہیں-" رداد کھ سے بولی تھی-

"ہم ماں باپ کی بلاوجہ کی سختی اولاد میں ٹرسٹ اشوز پیدا کر دیتی ہے- وہ بچے والدین کے قریب غیر آرام دہ محسوس کرتے ہیں- ان کی نظروں سے دور اکیلا رہنا پسند کرتے ہیں- کچھ شیئر نہیں کرتے اور انکی ڈانٹ سے بچنے کے لیے جھوٹ بھی بولتے ہیں-" زرش اضافہ کرتے ہوئے بولی تھی-

www.novelsclubb.com

"سب بہن بھائیوں کی نسبت امی کے سب سے زیادہ قریب میں تھی، لیکن ہمیشہ ان کی ہاں میں ہاں ملاتی میں کبھی امی کو بتا نہیں پائی کہ میں اصل میں کیسا محسوس کرتی تھی-" غروب ہوتے سورج کو دیکھتی مائرہ بولی تھی-

"لیکن امی آپ کے ساتھ کبھی بھی سٹرکٹ نہیں تھیں پھر کیوں؟-"زرش نے سوال کیا تھا-

"ہمم لیکن انہوں نے کبھی میری رائے کو اہمیت ہی نہیں دی تھی، انہیں ہمیشہ لگتا تھا کہ جو وہ سوچتی ہیں، جو وہ کرتی ہیں وہی ٹھیک ہے-مجھے بس انکی گڈ بکس میں رہنا تھا اسی لیے انکی ہر ہاں میں ہاں ملاتی تھی-انکی گڈ بکس رہنے کی کوشش میں کب میں پیپل پلیزر بن گئی پتہ ہی نہیں چلا-"زرش اسے تعجب سے دیکھ رہی تھی-

"گھر کے چھوٹے بچوں کو بہن بھائیوں سے کانفیڈنس مل جاتا ہے لیکن بڑوں کو ماں باپ سے چاہیے ہوتا ہے اسی لیے وہ ساری زندگی ماں باپ کا اپروول لینے میں لگا دیتے ہیں-"وہ گہرا سانس لیتی بولی تھی-

"جسطرح ابو بکر ابو کی خوشی کے لیے گجرانوالہ چلا گیا ویسے ہی میں نے بھی ابو کو خوش کرنے کے لیے پڑھائی چھوڑ کر اچھا رشتہ آنے پر شادی کے لیے راضی ہو گئ-" نویرہ گہرا سانس لیتی بولی تھی-

"میری امی سخت نہیں تھیں مگر وہ ہمیشہ مجھے دوسروں کے ساتھ کمپیئر کرتی تھیں، اور مجھے ہمیشہ احساس دلاتی تھیں کہ میں ابھی بھی بہت پیچھے ہوں ان لوگوں تک پہنچنے کے لیے مجھے مزید محنت کی ضرورت ہے-انہیں لگتا تھا انکا یہ کمپیریزن میری لیے موٹیویشن کا کام کرتا ہے مگر میری ساری زندگی خود کا دوسروں سے موازنہ کر کے خود کو کمتر محسوس کرتے ہوئے گزر گئ-" رداداسی بھری مسکراہٹ لیے بولی-

www.novelsclubb.com

"میرے پیرینٹس کو لگتا ہے کہ میں بہت نااہل ہوں ان کے بغیر کچھ نہیں کر سکتی-انکے بغیر نہ میں محفوظ ہوں نہ کامیاب-وہ مجھ پر ٹرسٹ نہیں کرتے اور کریں بھی کیسے میں ایک بار بہت بری طرح انکا ٹرسٹ توڑ چکی ہوں- مگر انکا یہ ٹرسٹ اشو میرے قدموں کی

زنجیر ہے جس نے مجھے واقعی نااہل بنادیا ہے، میں اب واقعی بیکار ہوں ان کے بغیر کچھ نہیں کر سکتی-"آمنہ بولی تھی-

"میرے اور امی کے درمیان کمیونیکیشن گیپ تھا نہ میں کبھی ان کی بات سمجھ سکی، نہ میں کبھی انہیں اپنی سمجھا سکی-"زرش اداسی سے بولی تھی-

آسمان پر سیاہی بڑھ رہی تھی-

"کاش یہ سب ہم اپنے والدین سے کہہ پاتے، کاش"-

www.novelsclubb.com

oooooooooooooooooooooo

کیفے میں مدھم روشنی تھی-احتیاط سے ادھر ادھر نظر دوڑاتے ہوئے اس نے کافی کا ایک گھونٹ بھرا تھا-اسے کونے میں بیٹھا ایک چہرہ نظر آیا، بلیک ہڈی پہنے -

مستقیم نے دھیرے سے سر ہلایا تھا -

وہ شخصیت اٹھ کر مستقیم کی میز پر چلی آئی-

"آنے کے لیے شکریہ علی، مجھے کسی کے بارے میں معلومات چاہیے-"وہ نیچی آواز میں بولا تھا-

www.novelsclubb.com

"کس کی؟"آگے کو جھک کر اس نے سوال کیا تھا -

"حسن آفندی نام ہے اسکا، یہ اسکی ڈیٹیلز ہیں۔ مجھے شبہ ہے کہ وہ غیر قانونی کاموں میں ملوث ہے۔" ادھر ادھر نظر ڈالتے ہوئے ایک لفافہ اسکے سامنے رکھتے ہوئے وہ دھیمی آواز میں بولا تھا۔

"میں اسے جانتا ہوں، تم اسکے بارے میں کیا جاننا چاہتے ہو؟" لفافے سے تصویر نکال کر سر ہلاتے ہوئے وہ بولا تھا۔

"کچھ بھی جو تم مجھے بتا سکتے ہو۔ اسکی عادات، ساتھی اور کوئی مشکوک سرگرمیاں.." ایک چھوٹی سی نوٹ بک اور پین نکالتے ہوئے وہ بولا تھا۔

www.novelsclubb.com

"ٹھیک ہے مگر مستقیم میں تمہیں پہلے ہی وارن کر دوں، جس کیس میں تم نے خود کو پھنسا لیا ہے یہ ریسکی ہے۔..." وہ پیچھے ہوتے ہوئے بولا تھا۔

"یہ فیصلہ میں نے بہت سوچ سمجھ کر لیا ہے، تم فکر نہیں کرو میں ہینڈل کر لوں گا، تم بس مجھے وہ بتاؤ جو تم جانتے ہو-" وہ سنجیدگی سے بولا تھا-

سمجھتے ہوئے علی نے لیپ ٹاپ کھول کر بولنا شروع کیا اور مستقیم توجہ سے سنتے ہوئے نوٹ کرتا جا رہا تھا-

"شکریہ علی-" کیفے سے باہر اس سے مصافحہ کرتے ہوئے وہ اپنی گاڑی کی جانب بڑھ گیا- وہ پر عزم نظر آ رہا تھا-

www.novelsclubb.com

oooooooooooooooooooooo

"ایک کام کرو تم سب اوہان کے ساتھ جا کر مہندیاں لگوا آؤ- یہاں کا کام میں اور خدیجہ دیکھ لیتے ہیں-" سارہ پھوپھو کمرے میں آ کر بولی تھیں -

"بچیاں مہندی لگوا آئیں ہم رات امل سے لگوا لیں گے- ابھی کام بہت ہیں- ٹھیک ہے نا امل ؟" مائرہ نے آخر میں امل سے سوال کیا-

"مجھے بھی مہندی لگوانے جانا ہے-" امل منہ بنا کر بولی-

"ہاں مجھے بھی-" زوہا فوراً سے ہاں میں ہاں ملاتی بولی-

www.novelsclubb.com

"ٹائم کم ہے تو بس زرش اور ردا ہی جائیں باقی گھر لگا لینا-" خدیجہ بیگم معاملہ حل کرتی بولیں مگر امل کو حل بالکل پسند نہیں آیا تھا-

○○○○○○○○○○○○○○○○○

"مہندی سے پہلے آئسکریم!" وہ دونوں اوہان کے ساتھ آئی تھیں-زرش نے آئسکریم کی فرمائش کر دی-

"اوہان آپ نے کوئی بات کرنی تھی؟ "

وہ تینوں شاپنگ مال میں فوڈ کاٹ پر موجود آئسکریم کے انتظار میں تھے-جب ردا نے یاد آنے پر سوال کیا-

www.novelsclubb.com

زرش نے چونک کراوہان کی جانب دیکھا- تبھی انکی آئسکریم آگئی-زرش نے آنکھوں ہی آنکھوں میں اوہان سے سوال کیا مگر وہ خاموشی سے نظرانداز کر گیا-

آئسکریم کے دوران اوہان خاموش ہی رہا-زرش اور ردا موبائل پر مہندی ڈیزائنز نکالے، انکا جائزہ لیتی تبصرہ کرتی رہیں-زرش کے اٹھتے ہوئے ایک دم آئسکریم سبز عبایا پر گر گئی-

"دھیان سے-"اوہان تیزی سے بولا تھا-

"میں اسے دھو کر آتی ہوں نہیں تو عبایا پر داغ رہ جائے گا "-

www.novelsclubb.com

"میں ساتھ آتی ہوں-"ردا فوراً سے اٹھتی بولی-

"نہیں تمہاری آئسکریم میلٹ ہو جائے گی تم وہ ختم کرو میں ابھی پانچ منٹ میں آئی-" مسکرا کر اپنا عبایا اور پرس سنبھالتی وہ چل پڑی -

"زرش اتنی کلمسی (clumsy) کب سے ہو گئی؟"اوہان نے پلٹ کر آنکھیں چھوٹی کر کے اسے مشکوک نظروں سے دیکھا -

زرش کے نظروں سے اوجھل ہوتے ہی اسکے موبائل پر میسج کی ٹیون بجی-اس نے دیکھا تو زرش کا ہی میسج تھا-

www.novelsclubb.com

"جو بات کرنی ہے کر لو، میں پندرہ منٹ بعد آؤں گی-"اوہان نے کچھ حیرت سے پلٹ کر اسی جگہ کو گھورا جہاں کچھ دیر پہلے وہ غائب ہوئی تھی- پھر ردا کی جانب دیکھا جو اسکی جانب ہی متوجہ تھی-

"کیا ہوا؟" اس نے سوال کیا -

"پتہ نہیں اسے یہ کہنا چاہیے یا نہیں مگر..." سر نفی میں ہلاتے ہوئے اس نے سوچا -

"ردا! یہاں آتے ہوئے میں نے ثمرین پھوپھو اور رافع کو بات کرتے سنا تھا-" سوچ و بچار کے بعد اس نے بات کرنے کا فیصلہ کر ہی لیا-

ردا نے کچھ حیرت سے اسے دیکھا-

www.novelsclubb.com

"آئی نو، میرے پاس کسی سوال جواب کا حق نہیں ہے مگر پھر بھی میں..." اوہان کو واقعی سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ اسے کیا اور کیسے کہنا چاہیے-

"کیا کہنا چاہ رہے ہیں آپ؟"رداب بھی حیران تھی -

"یہی کہ رافع تھوڑا عجیب انسان ہے، بلکہ نہیں تھوڑے سے زیادہ عجیب ہے میں صرف یہ جاننا چاہتا ہوں کہ کیا تم نے یہ فیصلہ اپنی مرضی سے لیا ہے؟"اس کے سوال پر ردا کچھ نہ بولی بس اسے خاموشی سے دیکھتی رہی-

"اففف کل نکاح ہے اور آج میں یہ سوال کر رہا ہوں- لیکن یقین کروا گر تمہاری جگہ زرش ہوتی اور مجھے اس لڑکے کے بارے میں کچھ غلط محسوس ہوتا تو میں یوں ہی "...

www.novelsclubb.com

"اوہاں!"ردا نے اسے ٹوکا-

"آپ کو اتنے سالوں میں اب تک یہ بات سمجھ نہیں آئی کہ میں زرش کی جگہ نہیں ہوں اور نہ کبھی ہو سکتی ہوں-" اسکی بات پر وہ چونکا-

"آپ نے ٹھیک پہچانا، آپ کو میرے معاملے میں بولنے کا نہ کوئی حق حاصل ہے نہ میں نے دیا ہے تو آپ پریشان نہ ہوں-رافع جیسا بھی شخص ہے اب میری قسمت ہے تو پلیز..." اسکے ایک جملے نے اوہان کو احساس دلادیا کہ اگر کبھی اسکو رداکے معاملے میں بولنے کا حق تھا تو وہ اسے واپس لے چکی تھی-

"زرش ابھی تک نہیں آئی میں دیکھتی ہوں-" پگھلی ہوئی ادھوری آئسکریم چھوڑے وہ اٹھ گئی مگر اوہان اسکی آنکھوں کی نمی نہ دیکھ سکا -

"زرش! تمہیں کیا لگتا ہے کہ تمہاری سب سے اچھی بات کیا ہے؟" کئی سال پہلے وہ دونوں لان میں بیٹھی ہوئیں تھیں جب ردا نے اس سے سوال کیا تھا -

"امم..." وہ سوچنے لگ گئی-

"میری سب سے اچھی بات یہ ہے کہ میں انسانوں کے پیچھے نہیں بھاگتی۔ جس نے میری زندگی میں آنا ہے موسٹ ویلکم اور جس نے جانا ہے نو ہرابلم۔" وہ فخر سے بولی تو ردا ہنس دی -

"چلو ایک دن یہ میں بھی سیکھ جاؤں گی-" وہ عزم سے بولی تھی-

"زرش! میں واقعی آج سیکھ گئی ہوں-" اپنی آنکھوں کی نمی صاف کرتے ہوئے وہ اپنے دل میں زرش سے مخاطب ہوئی تھی-

oooooooooooooooooooo

اوہان کو میسج کرتی وہ واشروم سے عبایا صاف کرتی اِدھر اُدھر چہل قدمی کے لیے نکل گئی، اب پندرہ منٹ بھی تو گزارنے تھے -

اوہان اور ردا کے درمیان ایک ان کہا سا رشتہ وہ محسوس کرتی تھی اسی لیے وہ چاہتی تھی کہ اگر اوہان کچھ کہنا چاہتا ہے تو کہہ دے تاکہ یہ ان کہا سا رشتہ بھی اب ختم ہو جائے-

"ڈاکٹر صاحبہ !آپ کو بھیجا کس کام سے تھا اور آپ کر کیا رہی ہیں ؟" مستقیم کی اچانک آواز پر وہ چونک کر پلٹی تھی-وہ ایک آئی برو اٹھائے جانچتے انداز میں سوال کر رہا تھا-زرش ایک دم مسکرا دی-

"آپ یہاں کیا کر رہے ہیں؟"اس نے خوشگوار حیرت سے پوچھا تھا -

"کچھ نہیں بس ایک دو چیزیں خریدنی تھیں تو آگیا-"اسکی برابری پر چلتے ہوئے وہ بولا-
زرش نے غور کیا اس نے پیچھے کی جانب باندھے ہوئے ہاتھوں میں کوئی شاپنگ بیگ پکڑا ہوا تھا -

"تو ہمارے ساتھ ہی آجاتے، ویسے کیا خریدنا تھا؟"زرش نے پیچھے کو ہو کر دیکھنا چاہا تو اس نے فوراً شاپنگ بیگ دور کیا تھا-

"اِٹس پرسنل-"وہ مسکرا کر بولا تو زرش نے اسے گھور کر دیکھا مگر خاموش ہو گئی-

"اب تک مہندی نہیں لگوائی؟"اس کے خالی ہاتھوں کو دیکھتے اس نے سوال کیا-

"نظر آرہی ہے؟"وہ ناراضگی سے بڑبڑائی تھی -

"زرش!آج کل دولہنیں اپنی مہندی میں اپنے دولہے کا نام بھی لکھواتی ہیں"...

"فضول رسم ہے-"وہ مسکرا کر اسے بتارہا تھا جب زرش نے اسکی بات کاٹی-

"سن تو لو، رسم نہیں ہے-بس فن کے طور پر لکھواتی ہیں، چھوٹا سا مہندی میں چھپا ہوا پھر دولہا ڈھونڈتا ہے-.."زرش نے رک کر اسکی جانب دیکھا، بتاتے ہوئے اسکے چہرے پر خوبصورت سی مسکراہٹ تھی-

"میں نہیں لکھواؤں گی-"اس نے اسکی مسکراہٹ کا گلا دبایا -

"کیوں؟ بہت اچھا لگتا ہے..." وہ اسے مناتے ہوئے بولا تھا -

"کیونکہ میں کیسی مہندی لگاؤں گی اور اس میں کچھ لکھواوں گی یا نہیں یہ میرا 'پرسنل' ڈسیزین ہے-" وہ لفظ 'پرسنل' پر زور ڈالتی ہوئی بولی اور پلٹ گئی جبکہ مستقیم نے رک کر اسکی پشت کو دیکھا- یعنی وہ لفظ پرسنل کا بدلہ لے رہی تھی اس نے مسکرا کر سوچا -

"سائیکالوجسٹ صاحبہ! مجھے لگتا ہے آپ بہت زیادہ کیوریس ہیں کہ میرے شاپنگ بیگ میں کیا ہے؟" مسکرا کر ایک بار پھر اسکی برابری پر چلتے ہوئے اس نے سوال کیا -

www.novelsclubb.com

"بالکل بھی نہیں-" اس نے فوراً نفی کی تھی -

"آئی نو پرسنل اِز پرسنل" ہاتھ باندھے وہ سنجیدگی سے بولی مگر اسکی ناک پر غصہ واضح تھا- مستقیم ہنس دیا-اس سے پہلے وہ کچھ کہتا زرش کے موبائل پر ردا کی کال آگئی وہ اس ڈھونڈ رہی تھی -

"اب آپ اپنی 'پرسنل' چیزلے کر گھر جائیں اور میں اپنا 'پرسنل' کام کروالوں-" اس سے کہتی وہ واپسی کے لیے مڑ گئی-

"زرش کیا تم واقعی ناراض ہو؟" اسکے پیچھے چلتے ہوئے اس نے ہنس کر سوال کیا-

"بالکل نہیں-آئی ایم اینف میچیور،یوں چھوٹی چھوٹی باتوں پر ناراض نہیں ہوتی-" سامنے دیکھ کر چلتے ہوئے وہ بولی -

www.novelsclubb.com

"سائیکالوجسٹ صاحبہ آپ سائیکالوجسٹ تو بہت اچھی ہیں مگر اداکارہ بالکل بھی نہیں- کل ملتے ہیں اپنا خیال رکھنا اور اپنی 'پرسنل 'مہندی میں میرا نام لکھوانا مت بھولنا-" مسکرا کر کہتا وہ پلٹ گیا جبکہ زرش نے اسے گھور کر دیکھا تھا -

"اگر مجھے دکھا دیتا تو میں نے چھین تھوڑی لینا تھا-" ناک سکوڑ کر سوچا تھا-

"ہو سکتا ہے میرے لیے نکاح کا سرپرائز گفٹ ہو-" ایک دم خیال آنے پر وہ چلتی ہوئی بلش کر گئی-پہلے ذہن میں کیوں نہیں آیا-

تبھی اسے ردا بھی نظر آ گئی، یقیناً مستقیم ردا کو پہلے ہی دیکھ چکا تھا تبھی تو پلٹ گیا -

وہ مسکراتے ہوئے ردا کے ساتھ چل دی-

"ردا پتہ ہے آجکل مہندی میں نام لکھوانے کا ٹرینڈ ہے.." وہ ردا کو بتاتے ہوئے آگے بڑھ گئی- چہرے پر خوبصورت سی مسکراہٹ تھی-

oooooooooooooooooooo

موسمی خرابی کے باعث ثمرین پھوپھو کے شوہر کی فلائٹ لیٹ ہو گئی تھی تو فیصلہ یہ ہوا کہ کل کے دن مستقیم اور زرش کا نکاح ہو گا رافع اور ردا کا نکاح مزید ایک دن ملتوی ہو گیا-

سب ہی اس فیصلے پر متفق تھے-

www.novelsclubb.com

"اس دنیا میں پیسے سے زیادہ خوبصورت چیز کوئی نہیں-" زوہا سے اپنے ہاتھ پر مہندی لگواتے ہوئے امل افسوس سے بولی تھی-

"ہاں ٹھیک کہہ رہی ہو-"زوہا آہ بھرتی ہوئی بولی-

"خیر تو ہے دونوں بڑی دکھی لگ رہی ہو-"انکے قریب ہی اپنی مہندی والے ہاتھ لیے بیٹھی زرش بولی-

"چھوڑیں آپ نہیں سمجھیں گی، آپ تو خود مختار ہیں خود کماتی ہیں پھر خرچ کرتی ہیں-یہ دکھ تو ہم جیسوں کو پتہ ہے جنہیں ایک ایک پیسے کا حساب دینا پڑتا ہے "-

www.novelsclubb.com

"مجھے بتادو امل-میں سمجھ لوں گی تمہارا دکھ کیوں کہ میں اَن امپلائڈ ہوں-"آمنہ فوراً بولی -

"نہیں آپ بھی نہیں سمجھ سکتیں"-

"کیوں؟"آمنہ کو حیرت ہوئی-

"بھئی اپنے ماں باپ کی اکلوتی بیٹی ہیں-آپ کی تو ہر خواہش پوری ہوتی ہوگی اور اب یہاں آپ نے آلریڈی دو ڈریس خریدے ہیں اور میں نے اور زوہا نے صرف ایک-اب ایونٹ دو ہیں اور ڈریس ایک،بتائیں اب ہم کیا کریں "-

"امل مائرہ گھر سے تمہارے اور ڈریسز بھی لائی ہے-"زرش نے اسکی تصیح کی-

www.novelsclubb.com

"مگر وہ میں نے پہلے پہنے ہوئے ہیں نیا ڈریس تو صرف ایک ہی ہے نا اب ردا آپی کے نکاح پر میں اور زوہا پرانا ڈریس پہنیں؟"امل دکھ سے بولی-

"تو اور کیا، ملکہ بھی سارے نئے کپڑے لائی ہے- کیونکہ وہ خود کماتی ہے- امل بس کچھ ہی سال ہیں پھر ہم بھی اَرننگ اسٹارٹ کر دیں گے اور خوشیاں ہمارے قدموں تلے ہوں گی-" زوہا نے اسے تسلی دی -

"کون کہتا ہے پیسہ خوشی نہیں دیتا؟ پیسہ ہی تو خوشی دیتا ہے-" امل کے فلاسفری انداز پر کمرے میں آتی ردا ہنسی تھی-

"اگر پیسہ خوشی دیتا ہے تو ایسا کیا ہے جو پیسہ نہیں دیتا؟" ردا نے یوں ہی گفتگو میں حصہ لینے کو پوچھا- امل سوچ میں پڑ گئی-

"اممم پیسہ بس سکون نہیں دیتا-" اس نے سوچ کر جواب دیا-

"کیا واقعی؟" ردا نے حیرت سے سوال کیا اسے اس جواب کی امید نہ تھی۔

"ہاں سکون تو بس اللہ کے ذکر میں ہے۔" وہ مسکرا کر بولی تھی۔

"اسی لیے امل کی زندگی میں سکون نہیں ہے۔" ملکہ نے بھی گفتگو میں حصہ ڈالا ۔

"زوہا اسکی مہندی نہ لگانا۔" امل نے ملکہ کو گھورتے ہوئے زوہا کو حکم دیا۔

www.novelsclubb.com

تمام بڑے اور لڑکے اس وقت لاؤنج میں بیٹھے کل کے انتظامات کا جائزہ لے رہے تھے ۔

"ابو کہہ رہے ہیں کہ سب سو جائیں صبح ہم نے نماز کے فوراً بعد نکلنا ہے۔" دروازہ ناک کر کے اندر جھانکتا حدید پیغام پہنچا کر غائب ہو گیا ۔

"نماز کے بعد ؟ زوہا ہم نے تو ابھی تک جیولری بھی ڈیسائڈ نہیں کی۔" امل پریشانی سے بولی۔

○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○

آج کی صبح بہت خوبصورت و تروتازہ تھی۔ نماز کے بعد کپڑے بدل کر اپنے بیگز اٹھائے وہ سب گاڑیوں میں بیٹھ گئے تھے۔ سارا راستہ تقریباً سو کر گزرا اور طلوع آفتاب تک وہ سب مارگلہ کی پہاڑیوں پر موجود تھے ۔

ہر طرف خوشنما ہریالی تھی-سب سے پہلے انکی گاڑیاں مونال ریسٹورنٹ ناشتے کے لیے رکی تھیں-موسم خوشگوار تھا وہ سب باہر بیٹھے تھے-ناشتے کے آنے تک سب لڑکیوں نے مختلف جگہوں پر کھڑے ہو کر تصویریں کھچوائیں تھیں-ناشتے کے بعد وہ سب گیسٹ ہاؤس کی طرف نکل گئے -

وہاں تیار ہو کر انہیں گیارہ بجے تک نکاح کی لوکیشن پر پہنچنا تھا -

زرش کو تیار کرنے کے لیے بیوٹیشن کو بلایا تھا-اس نے وائٹ ود گولڈ شیڈ میکسی پہنی تھی-گولڈن جیولری ماتھے پر ٹیکہ اور ہاتھوں میں چوڑیوں کے ساتھ سفید اور سرخ گجرے پہنے تھے-سر پر سفید رنگ کا خوبصورت حجاب لیے اس پر سرخ باریک نگوں والا دوپٹہ ٹکایا ہوا تھا -

oooooooooooooooooooooooo

اپنے عروسی لباس میں موجود گھڑی پہنتے ہوئے اس نے مسکرا کر آئینے میں اپنا عکس دیکھا تھا-اسکی مسکراہٹ چمکدار تھی-اس نے خود پر پرفیوم چھڑکا- تبھی فون کی گھنٹی بجی تھی -

"عادل کدھر ہو تم؟ مجھے لگا تھا تم اب تک پہنچ جاؤ گے-"کال اٹینڈ کرتا وہ جوش سے پوچھ رہا تھا -

"مستقیم! میں وہاں ابھی نہیں پہنچ سکتا لیکن میری بات غور سے سنو اور اپنی جی- میل کھولو-" عادل سنجیدگی اور عجلت سے بولا تھا-

www.novelsclubb.com

"خیر تو ہے تمہارا رویہ اتنا پراسرار کیوں ہے؟"کانوں میں ائیر پوڈز لگاتے ہوئے وہ الجھ کر بولا تھا، مگر اندازہ اسے ہو چکا تھا-

"تم مجھ پر بھروسہ کرو اور بس میل کھولو-" وہ مضبوطی سے بولا تھا-

"کھول لی ہے میل اب؟" مستقیم پر تجسس انداز میں بولا تھا، ایک طرف اسے پریشانی بھی لاحق تھی-

"اٹیچمنٹ میں اس شخص کے بارے میں معلومات موجود ہیں جس نے تم پر پچھلی بار گولی چلائی تھی.. مستقیم تمہارا شک ٹھیک تھا-" وہ سنجیدگی سے بولا تھا-

www.novelsclubb.com

"مجھے اندازہ تھا، کہ جس ہیومن ٹریفکنگ کیس پر میں کام کر رہا تھا اسکا تعلق اسی سے ہے-" وہ پرسکون انداز میں فون ڈریسنگ ٹیبل پر رکھ کر اپنے بال سیٹ کرتا ہوا بولا تھا-

"مستقیم ایک اور بات.." عادل جھجھکا تھا-

"یہ بھی معلوم ہو گیا ہے کہ ان تک تمہاری خبر اور لوکیشن کس نے پہنچائی تھی- عادل اگلے انکشاف پر جھجھکا تھا-

"حسن آفندی نے؟" وہ پر سکون تھا-

"ہمم!" مستقیم دھیما سا مسکرایا تھا-

www.novelsclubb.com

"میرے شکوک کی تصدیق کا شکریہ عادل، آگے میں ہینڈل کر لوں گا-" وہ پر عزم انداز میں بولا تھا-

"مستقیم احتیاط سے، تمہارا مقابلہ صرف حسن آفندی سے نہیں ہے.. میں بھی شام تک یہاں پہنچ جاؤں گا لیکن اس سے پہلے تم کچھ مت کرنا-" مستقیم نے سر ہلا کر گہری سانس لیتے ہوئے فون کاٹ دیا-

oooooooooooooooooooooo

تایا جان نے انکے نکاح کا آؤٹ ڈور وینیو ڈسائڈ کیا تھا- گیسٹ ہاؤس سے کچھ فاصلے پر قد آور درختوں کے درمیان ایک کشادہ میدان کو سجایا گیا تھا- درختوں پر سفید پھولوں کا ڈیکور بہت خوبصورت تھا- چاروں طرف کرسیاں لگائی گئی تھیں اور درمیان میں سفید پھولوں سے بنا فلاور کرٹن پارٹیشن کے طور پر رکھا گیا تھا دونوں طرف سفید صوفے تھے- ایک صوفے پر زرش بیٹھی ہوئی تھی جبکہ مقابل صوفے پر مستقیم جبرائیل تھا- کرسیوں پر مہمان براجمان تھے -

مستقیم نے آف وائٹ شلوار قمیص پہنی تھی- بالوں پر جیل لگا کر اسے پیچھے کی جانب جمائے وہ پھولوں کی اس پار ٹیشن سے زرش کو دیکھنے کی کوشش کر رہا تھا- وہ سرخ پتلے دوپٹے کا گھونگھٹ ڈالے بیٹھی تھی وہ صرف اسکے ہاتھوں کے گجرے اور انگوٹھیاں دیکھ سکتا تھا- اس نے مسکرا کر گہرا سانس لے کر سر جھکا لیا، کوئی نہیں نکاح کے بعد تو اس نے اسے دیکھ ہی لینا تھا -

سب کچھ کتنی جلدی ہو گیا تھا ایسے لگ رہا تھا جیسے اب قسمت بھی اسکی رضا پر راضی تھی -

جبرائیل صاحب نکاح کے کلمات ادا کر رہے تھے- وہ زرش کو خود کو ہمیشہ کے لیے قبول کرتا دیکھ رہا تھا- یہ لمحات زیادہ خوبصورت تھے یا وہ زیادہ خوبصورت تھی؟ مستقیم جبرائیل آج فیصلہ نہیں کر پایا تھا- زرش کے بعد جبرائیل صاحب نے اس سے پوچھا تھا- چہرے پر خلوص بھری مسکراہٹ سجائے اس نے تین بار اقرار کیا تھا- اسکے بعد دونوں طرف سے نکاح نامے پر دستخط کیے گئے تھے -

اسے سات سال پہلے کہ وہ لمحے یاد آئے تھے جب اس نے قصور والے گھر کی چھت پر کھڑے ہو کر دعا کی تھی کہ دوبارہ کبھی اسکا اس لڑکی سے سامنا نہ ہو جو شاید اس کو مجرم سمجھتی ہو گی-آج اپنی اس دعا کے قبول نہ ہونے پر وہ دل سے مسکرایا تھا-اسکی اس دعا پر اسکی قسمت غالب آگئی تھی -

گھونگھٹ پیچھے ہٹائے وہ دونوں اب ایک ہی صوفے پر موجود تھے-دونوں کے چہروں پر پرسکون،خوبصورت سی مسکراہٹ تھی -

زرش نے چہرہ موڑ کر مستقیم کی جانب دیکھا تھا جو ساتھ والے صوفے پر بیٹھے بڑے ابا کی کسی بات پر سر ہلاتے ہوئے مسکرا رہا تھا- نظریں پلٹا کر اس نے ہاتھ کو سامنے کر کے اپنی ہتھیلی پر لگی مہندی میں چھپے اسکے نام کو دیکھا تھا-دل میں سکون ہی سکون تھا-یہ سب اتنی جلدی اور اتنی خوبصورتی سے ہو جائے گا اس نے نہیں سوچا تھا-

گہری سانس لے کر ایک لمحے کے لیے اس نے آنکھیں بند کیں، اسے سات سال پہلے کی وہ شام یاد آئی تھی جب وہ اللہ کی خوشنودی کے لیے اس شخص کے لیے ہر جذبے سے دستبردار ہو گئی تھی اور آج سات سال بعد اللہ نے اپنی رضا کے ساتھ وہ شخص اسے لوٹا دیا تھا-اسکی آنکھوں میں نمی تھی، اللہ کب بندوں کی قربانیاں رائیگاں جانے دیتے ہیں؟

oooooooooooooooooooooooooo

کھانا کھانے کے بعد تصویریں بنائی جا رہی تھیں-ابھی کچھ دیر پہلے لڑکیوں نے زرش اور مستقیم کا فوٹو سیشن کیا تھا-وہ تھک کر زرا فاصلے پر پڑے ایک پتھر پر آ بیٹھی تھی- مستقیم کو جبرائیل صاحب نے بلایا تھا تو وہ انکے پاس تھا-زرش مسکراتے ہوئے ایک طرف لڑکیوں کے ساتھ احمد، حدید اور ازلان کو تصویریں بناتی دیکھ رہی تھی-وہ سب بہت شور کر رہے تھے -

بڑے ابا سے بات کرتے ہوئے اس نے دور سے زرش کو اکیلے پتھر پر بیٹھے دیکھا تھا- جیب میں ہاتھ ڈال کر وہ مخملی ڈبی کے ہونے کا یقین کرتا اٹھ کھڑا ہوا اور اسکی جانب چل دیا -

پیچھے سے اسکے قریب پتھر پر وہ آج حق سے بیٹھا تھا- اسکے کھنکھارنے پر زرش ایک دم چونکی تھی- زرش نے کچھ حیرت سے اسے پلٹ کر دیکھا تھا- مستقیم نے اسے مسکرا کر دیکھا تھا -

"پیاری لگ رہی ہو-" اسکی جانب دیکھتے ہوئے اس نے پہلی بار اس سے کہا تھا- زرش مسکرا دی -

"جانتی ہوں-" وہ اعتماد سے بولی تھی-

www.novelsclubb.com

"ڈھونڈواپنانام-"اسکے سامنے اپنی دونوں ہتھیلیاں پھیلاتے ہوئے اس نے فرمائش کی-
مستقیم کے چہرے پر حیرت نہیں تھی جیسے اسے یقین تھا کہ وہ اسکی فرمائش ضرور پوری کرے گی -

"اگر ڈھونڈلیا تو کیا ملے گا؟"اسکی ہتھیلی پر نظریں جمائے اس نے سوال کیا-زرش نے فوراً اپنی ہتھیلی پیچھے کی جانب کھینچ لی -

"اتنی پیاری بیوی مل گئی اور کیا چاہیے ؟"اس نے ایک آئی برو اٹھا کر سوال کیا تھا-وہ ہنس دیا-

www.novelsclubb.com

"لیکن نام ڈھونڈنے کا کوئی انعام تو ہونا چاہیے-"مستقیم کے چہرے پر شرارتی سی مسکراہٹ تھی-زرش خاموشی سے پتھر سے اتر گئی -

"بے مروت آدمی! بجائے مجھے نکاح کا تحفہ دینے کے مجھ سے مانگ رہا ہے-"وہ تھوڑا اونچا اسے سنانے کے لیے بولی تھی- مستقیم اسکے شکوے پر مسکرایا تھا -

"میں تو لایا ہوں تحفہ -"اسکی برابری پر پتھر سے اترتے ہوئے اس نے جیب میں ہاتھ ڈال کر ایک مخملی ڈبی نکالی تھی -

زرش نے اپنی مسکراہٹ دبائی تھی -

www.novelsclubb.com

اس نے وہ ڈبی کھولی-اس ڈبی میں نفیس سالاکٹ تھا-وہ نفیس اور قیمتی پینڈنٹ تھا -

"کیسا لگا؟" اسکے پوچھنے پر وہ بس مسکرائی تھی بولی کچھ نہ تھی- لیکن اسکی آنکھوں کی چمک بتا رہی تھی کہ وہ اسے کس قدر پسند آیا تھا -

لاکٹ نکال کر اس نے اسکی چمک قریب سے دیکھی اور اسے پہن لیا- اسکی تیزی پر مستقیم نے اسے کچھ افسوس سے دیکھا -

"مطلب اتنا بھی کیا بندہ ان رومینٹک ہوا"-

"اب ڈھونڈ لوں نام؟" اس نے اجازت چاہی -

www.novelsclubb.com

زرش نے مسکرا کر اپنی دونوں ہتھیلیاں اسکے سامنے پھیلا دیں -

بس تھوڑی سی محنت کے بعد اسے اپنا نام مل گیا تھا -

"مل گیا-" نام ملنے پر اسکی خوشی قابلِ دید تھی-زرش چہرے پر مسکراہٹ سجائے اسکے تاثرات دیکھ رہی تھی-

مستقیم نے زرش کے چہرے کی مطمئن سی مسکراہٹ دیکھی اور کچھ سوچ کر اسکے سامنے پھیلے دونوں ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں تھاما اس سے پہلے کہ وہ حیرت سے کوئی ردِ عمل دیتی اس نے جھک کر اسکے ماتھے پر بوسہ دیا تھا-زرش کی دونوں آنکھیں حیرت سے پھیلی تھیں -

www.novelsclubb.com

مستقیم نے پیچھے ہٹ کر اسکی حیرت سے پھیلی آنکھوں کو مسکرا کر دیکھا-

"نکاح مبارک!" دھیمی آواز میں بولا تو زرش ہوش میں آئی-اسکے بازو پر آہستگی سے تھپڑ مارتی پلٹ گئی تھی-گالوں کا بلش پہلے سے زیادہ گہرہ ہو گیا تھا-اسکے اس تھپڑ پر مستقیم دل کھول کر ہنس دیا تھا-نکاح کے فوراً بعد بیوی سے تھپڑ کھانے کا اعزاز بھی شاید صرف اسی کے پاس تھا -

oooooooooooooooooooooooooo

ڈرائیونگ سیٹ پر مستقیم جبرائیل بیٹھا تھا-پیسنجر سیٹ پر بیٹھے وہ سامنے دور تک پھیلی سڑک کو دیکھ رہی تھی-وہ تقریباً دو ماہ بعد نوشابہ کی والدہ سے ملنے جا رہی تھی-وہ جانتی تھی کہ کیس بند ہو جانے کے باؤجود اس سے ملنا عقلمندی کا فیصلہ نہیں تھا لیکن پھر بھی وہ ایک بار کوشش کرنا چاہتی تھی -

اس نے سیٹ پر سر ٹکا کر آنکھیں موند لیں تو آنکھوں کے پردوں پر ایک منظر ابھرا-

یہ اسکا آفس تھا-اسکے مقابل ایک نوجوان لڑکی جو عمر میں اس سے چھوٹی تھی بیٹھی ہوئی تھی- چہرے پر الجھن سجائے وہ زرش کو دیکھ رہی تھی-

"پھر کیا ہوا؟" زرش نے نرمی سے سوال کیا -

"پھر سب ختم ہو گیا- میں نے وہ سب کھو دیا جس کے لیے مجھے جینا تھا-" اس نے زرش کی جانب دیکھا-

www.novelsclubb.com

"لیکن میں آسانی سے ہار ماننے والوں میں سے نہیں ہوں- مجھے جو حاصل کرنا ہے وہ میں کر کے رہوں گی-" اسکے چہرے پر عزم تھا -

"تمہیں کیا حاصل کرنا ہے؟ "

"وہی جو تم کبھی حاصل نہیں کر پاؤ گی-" کہتی وہ تیزی سے آفس سے نکل گئی تھی-

"زرش؟" مستقیم کی پکار پر وہ چونکی تھی -

"اگر سچ ناقابل برداشت ہو تو کیا تم تب بھی چاہو گی کہ وہ سامنے آئے؟" مستقیم کے چہرے پر گہری سنجیدگی تھی-زرش مسکرائی تھی-

www.novelsclubb.com

"سچائی جتنی بھی کڑوی ہو،ایک راز سے بہتر ہے-"وہ مسکرائی تھی مگر مستقیم جبرائیل مسکرا نہ سکا-

ooooooooooooooooooooooooo

نیلے اُفق کو سفید گھنے بادلوں نے گھیرا ہوا تھا، ٹھنڈی ہوا اسکے فراق اور حجاب کو اڑا رہی تھی۔اس نے اتر کر گاڑی کا دروازہ بند کر دیا۔سامنے پہاڑ کی ایک چوٹی پر گھنے درختوں کے درمیان چھوٹا مگر خوبصورت گھر اپنی پوری شان و شوکت کے ساتھ کھڑا تھا۔ تبھی ڈرائیونگ سیٹ کا دروازہ کھلا اور وہ اپنے کوٹ کا بٹن بند کرتے ہوئے نکلا اسکی نظر بھی سیدھی اس گھر پر جا ٹھہری تھی-وہ دونوں گاڑی کے ساتھ نشیب پر موجود تھے جبکہ وہ گھر اونچائی پر تھا،اس تک پہنچنے کے لیے انہیں پیدل چلنا تھا کیونکہ یہاں سے سڑک سیدھی آگے جا رہی تھی-اس نے گاڑی لاک کرتے ہوئے اسے دیکھا جو سنجیدگی سے سامنے کھڑی عمارت کو دیکھ رہی تھی-

www.novelsclubb.com

"گھبراؤ نہیں-" اسے تسلی دیتا وہ آگے کی جانب بڑھ گیا-اس کے پیچھے پتھروں کی روش پر اسکے قدموں کے چھوڑے گئے نشانات پر قدم رکھتی سر جھکائے وہ خاموشی سے چل

دی-انکی پشت پر سڑک کی بائیں جانب گہری کھائی تھی جسکے آگے بڑے بڑے حفاظتی پتھر رکھے گئے تھے-پہاڑ کو کاٹ کر اس گھر تک جاتا پتھروں سے راستہ بنایا گیا تھا-بلندی پر پہنچتے ہی انکی نظروں کو تاحد نگاہ پھیلے سبزہ نے اپنی جانب متوجہ کیا تھا-

"زرش ایک بار پھر سوچ لو، کبھی کبھار سچائی کا پس پردہ رہنے میں ہی ہماری حفاظت ہوتی ہے-"زرش نے کچھ حیرت سے اسے دیکھا،یقیناًوہ نوشابہ کی والدہ کے پچھلے اگریسو برتاؤ کی وجہ سے ہی پریشان تھا-

"میری حفاظت کے لیے تم ہونا-"سنجیدگی سے کہہ کر اس نے آگے بڑھ کر گھر کی بیل بجائی تھی اور مستقیم نے گہری سانس لی -

oooooooooooooooooo

"شاید گھر پر کوئی نہیں ہے.." کچھ مایوسی سے اس نے آخری بار بیل پر انگلی رکھی- تبھی دروازہ کھل گیا -

"جی؟" نکلنے والا کوئی مرد تھا -

"میں لاہور سے ڈپٹی کمشنر مستقیم جبرائیل ہوں-" آگے بڑھ کر اپنا کارڈ اسے دکھاتے ہوئے وہ بولا- سامنے والے کے چہرے پر حیرت واضح تھی-

"یہ سائیکالوجسٹ زرش فاطمہ ہیں- ہم نوشابہ کی والدہ سے ملنے آئے ہیں-" اس شخص کے ماتھے پر بل پڑے تھے- اس نے گھور کر زرش کی جانب دیکھا تھا -

"ان سے ملاقات کا مقصد؟" اسکی آواز میں برہمی واضح تھی -

www.novelsclubb.com

"ہمیں نوشابہ کے متعلق کچھ باتیں جاننی ہیں-"زرش نرمی سے بولی تھی -

"جب وہ دفن ہوئی تھی تب اس سے جڑی ہر بات بھی دفن ہو گئی تھی تو بہتر ہے کہ آپ واپس چلے جائیں-"دروازے سے پیچھے ہٹتا وہ بولا تھا-

"دیکھیں صرف ایک بار بات سن لیں بس کچھ باتیں کلئیر کرنی ہیں،زیادہ وقت نہیں لیں گے-"زرش کی بات پر اس نے اسے گھورا تھا -

www.novelsclubb.com

"کیا کلئیر کرنا ہے ؟ثابت ہو تو گیا ہے کہ اس بدقسمت نے خودکشی کی تھی-"وہ طنزیہ بولا تھا -

"تم جیسے لوگ جن کے بے شمار لنکس اور آتھورٹی ہوتی ہے (اس نے مستقیم کی جانب دیکھا تھا-) ان کا ہم کیا بگاڑ سکتے ہیں؟ جو کرنا تھا کر چکے اب مزید کیا چاہتے ہو؟ "

"ہم بیٹھ کر بات کر سکتے ہیں؟" مستقیم نے سنجیدگی سے اس سے پوچھا-

"باہر کون... تم یہاں کیوں آئی ہو؟ اسے اندر مت آنے دینا، تمہاری بہن کی قاتل ہے یہ عورت-" نوشابہ کی والدہ اپنے بیٹے کے پیچھے آتی زرش کو دیکھ کر ایک دم سے چیخ اٹھی تھی- اس شخص نے گہری سانس خارج کی-

www.novelsclubb.com

"کتنا وقت چاہیے؟"

"بس کچھ منٹ-" وہ تیزی سے بولی تھی-

"ٹھیک ہے آپ اندر آئیں "-

"کیوں؟؟؟ عرفان؟ پاگل ہو گئے ہو؟ یہ تمہاری بہن کے قاتل ہیں؟ تم انہیں اندر آنے کا کیسے کہہ سکتے ہو؟" وہ ایک دم جذباتی ہو گئی تھیں -

"ممی نوشی نے خودکشی کی ہے، بس کر دیں اپنی بیٹی کا الزام دوسروں کو دینا-" وہ چڑا تھا -

"اندر آئیں-" انکو راستہ دیتا وہ پیچھے کو ہٹا تھا-

www.novelsclubb.com

"تمہیں آج بھی اپنی بہن قصوروار لگ رہی ہے؟" اسکی والدہ کی آنکھوں میں آنسو تھے جبکہ وہ خاموشی سے نظر انداز کر گیا-

"میری والدہ کچھ غیر آرام دہ ہیں بہتر ہے کہ آپ نے جو کلئیر کرنا ہے جلد کر لیں۔" وہ سنجیدگی سے بولا تھا۔

"مجھے معلوم ہے پولیس انویسٹیگیشن میں نوشابہ کی خودکشی ثابت ہو چکی ہے مگر کچھ ایسے پزلز ہیں جنہیں اگنور کر دیا گیا ہے، میں نہیں جانتی کہ ایسا جان بوجھ کر کیا گیا ہے یا"...

"کیا ثابت کرنا چاہتی ہو؟ تمہارا نام تو کلئیر ہو چکا ہے، میری بیٹی کو ذہنی مریض قرار دے کر کیس بند کر دیا گیا ہے تو اب کیا چاہتی ہو؟" اسکی والدہ نے غضب سے بات کاٹی تھی۔

www.novelsclubb.com

"ممی پلیز..." اسکے بیٹے نے ٹوکا تھا۔

"ٹھیک ہے کر لو اپنا شوق پورا-" وہ افسوس سے بولی تھی-

"کونسے پزلز نظر انداز کر دیے گئے ہیں؟" اس نے زرش سے سوال کیا تھا-

"اس دن ہسپتال کی چھت پر نوشابہ اکیلی نہیں تھی-" اسکے انکشاف پر اسکے بھائی نے حیرت سے دیکھا تھا- اور اسکی ماں نے اپنی مٹھی بھینچی تھی-

"کیا مطلب؟ "

www.novelsclubb.com

زرش نے آئی پیڈ پر ایک فوٹج چلا کر اس کے سامنے کی-

"یہ بلیک ہڈی والا شخص، یہ نوشابہ کے اوپر جانے کے کچھ ٹائم بعد تیزی میں ہسپتال کی سیڑھیوں سے چھت کی جانب بھاگا تھا-اور اسے بھاگتے ہوئے ایک ڈاکٹر نے دیکھا تھا "-

زرش نے اپنے ہینڈ بیگ سے ایک لفافہ نکال کر اسکی جانب رکھا -

"یہ کف لنک مجھے ہسپتال کی چھت سے ملا تھا-یہ کف لنک کافی مہنگا ہے یقیناً کسی عام انسان کا نہیں-اور ہسپتال میں ورکرز کے علاوہ کسی کو جانے کی اجازت نہیں-یہ ورکرز کا نہیں ہو سکتا لیکن اس شخص کا ضرور ہو سکتا ہے-"اس نے آئی پیڈ کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہا-

www.novelsclubb.com

"کورٹ میں فیصلے کے دن مجھے شک ہوا تھا کہ میں نے اس شخص کو عدالت کے باہر دیکھا تھا، سی سی ٹی وی فوٹیج نکلوانے پر معلوم ہوا کہ واقعی جسامت کے مطابق یہ دونوں شخص

ایک ہی ہیں-"زرش نے اگلی فوٹج کھول کر دکھاتے ہوئے کہا-اس فوٹج میں بھی چہرہ نظر نہیں آرہا تھا-

"کون ہے یہ شخص؟"اسکے بھائی نے حیرت سے پوچھا-

"شاید یہ ہے وہ شخص-"زرش نے موبائل پر نوشابہ کی انسٹا گرام فیڈ سے وڈیو نکال کر اسے دکھائی-

"اس وڈیو میں جس کا بازو نظر آرہا ہے اس نے بھی کف لنک پہنا ہوا ہے جو اس سے مختلف ضرور ہے لیکن چونکہ کف لنک زیادہ لوگ نہیں پہنتے تو یہ وہی ہو سکتا ہے "-

"تم میری بیٹی پر الزام لگا رہی ہو؟"وہ عورت چیخی تھی-

"اگر ایسا تھا تو یہ سب کورٹ میں پیش کیوں نہیں کیا گیا؟" اس نے اپنی ماں کو نظر انداز کیا۔

"یہ تمہاری بہن کے کردار پر انگلی اٹھا رہی ہے۔" وہ پھر سے چیخی تھی۔ زرش نے گہری نظر سے اس عورت کو دیکھا تھا۔

"مجھے نہیں معلوم انویسٹیگیشن کے دوران یہ پولیس سے کیسے چونک گیا لیکن جب مجھے احساس ہوا تب تک کورٹ کا فیصلہ آچکا تھا، اور اسکا احساس مجھے تب ہوا تھا جب میں نے کورٹ روم کے باہر اس شخص کی پشت کو دیکھا تھا"۔

"اب آپ ہم سے کیا چاہتی ہیں؟ "

"عرفان بیٹا تم اسکی بات کیسے سن سکتے ہو؟ یہ اپنے سر سے الزام اتار کر تمہاری بہن کے کردار کو مشکوک کر رہی ہے- میں نے تمہیں بتایا تھا کہ نوشی نے مرنے سے پہلے اپنی خودکشی کی وجہ اس سائیکالوجسٹ کو کہا تھا، اسی نے ہی اسکی ذہنی حالت ایسی کر دی کہ وہ خودکشی پر مجبور ہو گئی- یہ چالاک عورت تمہاری بہن کو"...

"تو کیا پہلی چار دفعہ بھی نوشی نے خودکشی اس سائیکالوجسٹ کے کہنے پر کی تھی؟ آپ مان کیوں نہیں لیتیں آپ اپنی بیٹی کی تربیت کرنے میں ناکام رہیں-" وہ تلخی سے بولا تھا-

"پہلے وہ تمہارے ڈیڈ کی وجہ سے اپ سیٹ تھی"..

"ممی جب میری بہن مری تب آپ نے نہ مجھے اسکی خبر دی نہ ڈیڈ کو، اگر میں انٹرنیٹ پر آپکی وڈیو نہ دیکھتا تو مجھے معلوم ہی نہ ہوتا، اور آپ کے پاس اسکی خودکشی کی ویلڈ وجہ نہیں

ہے، جب میں نے آپ سے پوچھا کہ وہ لاہور کیوں گئی تو آپ نے کہا کہ اسکی سائیکالوجسٹ کے ساتھ اپوائنمنٹ تھی جبکہ پولیس رپورٹ کے مطابق اسکی ہسپتال میں کوئی اپوائنمنٹ نہیں تھی۔ یہ اسکی پہلی خودکشی کی کوشش نہیں تھی، لیکن پھر بھی آپ مسلسل کہہ رہی ہیں کہ آپکی بیٹی بے قصور ہے، اسے اسکی ڈاکٹر نے اکسایا پہلی کوششوں میں اسے کس نے اکسایا تھا آپ نے یا میں نے؟ اب جب مجھے موقع ملا ہے کہ سچ جان سکوں تو میں آپکی باتوں میں نہیں آؤں گا۔ اور آپ بھی خدا کے لیے بس کردیں۔" وہ ایک دم بھڑک اٹھا تھا۔

"عرفان! میں تمہیں کیسے بتاتی تم امریکہ میں اپنی پڑھائی مکمل کررہے تھے، میں ڈرتی تھی کہ تم سب چھوڑ چھاڑ کر نہ آجاؤ، اور وہی ہوا تم آگئے "۔

"مجھے آنا ہی تھا۔ آپ بتائیں آپ ہم سے کیا چاہتی ہیں؟" اس نے زرش سے سوال کیا ۔

"مجھے نوشابہ کے بارے میں جاننا ہے، ہو سکتا ہے اس طرح ہم اس شخص تک پہنچ جائیں۔
"

"آپ نوشابہ کے بارے میں کیا جانتی ہیں؟ آپ اسکی سائیکالوجسٹ تھیں اور مجھے یقین ہے کہ ایک سائیکالوجسٹ اپنے کلائنٹ کو اسکے خاندان والوں سے زیادہ جانتا ہوتا ہے "۔

"میں اسکے بارے میں صرف وہ جانتی ہوں جو اس نے یا آپکی والدہ نے مجھے بتایا "۔

"آپکو اسکے برتاؤ سے کیا معلوم ہوا تھا؟" زرش نے اسکی والدہ کی جانب دیکھا۔

www.novelsclubb.com

"یہی کہ وہ اپنی والدہ کے کنٹرولنگ ماحول سے نکلنا چاہتی تھی "۔

○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○

"کیسی ہے میری بیٹی؟" وہ کمرے میں تنہا اس کے ساتھ بیٹھی ہوئیں تھیں۔

"ٹھیک ہوں۔" وہ دھیما سا مسکرا کر بولی تھی۔

"تمہیں وہ سب پسند آیا جو میں لائی ہوں؟" انہوں نے بیڈ پر بکھرے ڈھیروں شاپنگ بیگز کی جانب اشارہ کرتے ہوئے سوال کیا تو اس نے مسکرا کر سر ہلا دیا۔

www.novelsclubb.com

"میں نے دیکھا یہاں تیاریوں میں خدیجہ اور تمہاری پھوپھو آگے آ گے ہیں، جو اپنی بیٹی کے لیے مجھے کرنا تھا وہ اب دوسرے کر رہے ہیں۔" اس چہرے پر افسوس تھا۔ وہ خاموش رہی۔

"سب تمہارے باپ کا قصور ہے آج بھی اس نے ہم پر غیروں کو فوقیت دی ہے-"وہ خاموشی سے اپنے ہاتھ میں پہنے بریسلٹ کو دیکھتی رہی-

"تم خوش نہیں لگ رہی- تمہارے چہرے کی مسکراہٹ بہت روکھی روکھی سی ہے-"ردا نے انکی جانب اداس سی مسکراہٹ سے دیکھا -

"میں ٹھیک ہوں اور خوش بھی ہوں، آپ بے فکر رہیں "-

"ماں ہوں تمہاری، تمہیں تم سے بہتر جانتی ہوں-"ردا نے حیرت سے انکی جانب دیکھا-

"کیا واقعی آپ مجھے جانتی ہیں؟ "

"کیوں اتنی اداس ہو بتاؤ مجھے ؟" انہوں نے محبت سے پوچھا تھا -

"امی میں نے کہیں پڑھا تھا کہ اولاد کی مظبوطی کے پیچھے وہ 'ذہنی تربیت' ہوتی ہے جو کہ ماں باپ نے کی ہوتی ہے۔ماں باپ ہی ہوتے ہیں جو اپنے اعتماد اور محبت سے اولاد کو پختہ بھی بنا سکتے ہیں اور اپنی ضد اور انا میں اولاد کی شخصیت کو توڑ بھی سکتے ہیں۔اور واقعی یہ سچ ہے-میں اکثر سوچتی تھی کہ مجھ میں کیوں زرش جیسا اعتماد نہیں ہے-" وہ کھوکھلا سا مسکرائی تھی -

"سب کو لگتا ہو گا کہ ردا خوشقسمت ہے جسکے ماں باپ زندہ ہیں اور وہ بچے کتنے بد قسمت ہیں جو یتیم ہو گئے، جنہوں نے ایک حادثے میں اپنے ماں باپ کو کھو دیا-" ایک لمحے کے لیے وہ خاموش ہوئی تھی-

"مگر وہ خوشقسمت ہیں، امی میں نے دیکھا ہے اپنے ماں باپ کے ذکر پر وہ نظریں نہیں چراتے- وہ بہت فخر اور محبت سے انکا ذکر کرتے ہیں- کاش میں بھی انکی طرح اپنے ماں باپ کے ذکر پر آنکھیں چرائے بغیر فخر محسوس کرتی "-

"تمہارے لیے تمہارے والدین شرمندگی کا باعث ہیں؟" انکی آواز میں تکلیف تھی-

"امی قسمت نے موقع دیا ہے، اور یہاں پورا خاندان جمع ہے کیوں نا پرانی ساری باتیں کلیئر کر کے معافی مانگ کر ہم بھی اپنے کاندھوں کا بوجھ ہٹالیں؟" انکے ہاتھ کو اپنے ہاتھوں میں لیتے وہ امید سے بولی تھی- انہوں نے اپنا ہاتھ پیچھے کی جانب کھینچا تھا -

www.novelsclubb.com

"میرے کندھے پر کوئی بوجھ نہیں ہے- اس خاندان نے مجھے اور میرا گھر برباد کر دیا اور تمہیں اپنی ہی ماں گنہگار لگ رہی ہے؟ آج تم مجھے بتا ہی دو کہ میں نے کیا غلط کیا؟ میں نے جو بھی کیا تم لوگوں کے لیے "..

"آپ نے اپنی انا کی تسکین کے لیے کیا-" انکے چہرے پر غصہ ابھرا تھا-

"میں واقعی ہی اپنی اولاد کی تربیت کرنے میں ناکام ہو گئی- تم مجھ سے بد ظن ہو- دراب مجھ سے بات نہیں کرتا اور فیض وہ مجھے اپنی طلاق کا ذمے دار ٹھہراتا ہے- اس مائرہ کو تو دیکھو شادی کر لی ایک بیٹی بھی ہے اور وہ اب بھی اسی دکھ سے نہیں نکلا- اگر وہ اتنی ہی اچھی ہوتی تو کبھی اتنی جلدی دوبارہ شادی نہ کرتی "-

"آپ نے فیض بھائی اور مائرہ کی طلاق اسی لیے کروائی کہ انکی اولاد نہیں تھی، آپ نے ہی انکے درمیان غلط فہمیاں پیدا کیں- آپ نے مائرہ بھابھی کے بہن بھائیوں کو ذلیل کیا، آپ نے اور فیض بھائی نے انکا گھر بیچ دیا- اور انہیں بے گھر کر دیا-" وہ نم آنکھوں سے بے ربط جملے بول رہی تھی -

"وہ گھر بیچنا ہماری مجبوری تھی، تمہارے ماموں کو تھائیلینڈ میں پولیس نے گرفتار کر لیا تھا- اور تمہارے باپ نے ایک بھی پیسہ دینے سے انکار کر دیا-اور ہم نے کونسا انکو انکا حصہ دینا نہیں تھا وہ تو انہوں نے شور اتنا مچا دیا اور سب خراب ہو گیا- تھوڑا صبر کرتے تو گھر بھی واپس مل جاتا-ایسا کوئی شاہی محل تو تھا نہیں، پانچ مرلے کا عام سا گھر-" ان کے لہجے میں آج بھی انکے لیے نفرت تھی-

"آپ نے ہی مستقیم جبرائیل کو ڈرگز سمگلنگ میں پھنسایا تھا نا-اور اسی وجہ سے آپکی اور بابا کی ڈائیورس ہوئی-اور بابا کو دیکھ لیں آج بھی ہر الزام خاموشی سے اپنے سر پر لیے ہوئے ہیں "-

www.novelsclubb.com

"تمہیں کیا لگتا ہے کہ تمہارا باپ اس سب میں بے قصور ہے؟" انکے چہرے پر حیرت تھی-

"آپ نے کیوں کیا یہ سب ؟"اس نے نم آنکھوں سے پوچھا -

"اپنے باپ سے پوچھنا-"نخوت سے کہتیں وہ افسوس بھری نظر اس پر ڈالتی اٹھ کھڑی ہوئیں-

"کل آؤں گی-"کہہ کر وہ دروازے کی جانب بڑھیں اور دروازے پر ہاتھ میں ڈش تھامے کھڑی خدیجہ بیگم کو دنگ دیکھ ایک لمحے کے لیے رکی پھر آگے بڑھ گئی -

ردا نے انہیں دیکھ کچھ افسوس سے چہرہ موڑ لیا-کیا انکا دل نہیں چاہا کہ آج کی رات وہ اپنی اکلوتی بیٹی کے پاس رک جائیں-اس نے اپنے آنسوؤں کو دبایا تھا-

oooooooooooooooooooooooo

خدیجہ بیگم ٹرے ایک طرف رکھتیں تیزی سے شائستہ بیگم کے پیچھے بڑھی تھیں-

"شائستہ!" وہ چونک کر پلٹی تھیں -

"یہیں اسی گیسٹ ہاؤس میں ٹھہر جاؤ،ایسے موقعوں پر بیٹیوں کو سب سے زیادہ ماؤں کی ہی ضرورت ہوتی ہے-" شائستہ بیگم کھوکھلا سا مسکرائی تھیں-

"کیسا محسوس ہو رہا ہے؟ اچھا لگ رہا ہے نا مجھے یوں اپنی ہی اولاد سے ذلیل ہوتا دیکھ کر؟ "

"شائستہ! تمہاری بیٹی کو تمہاری ضرورت ہے-" انہوں نے اس بات کو نظرانداز کیا -

"چندا! تم تو یہاں بھی مجھ سے جیت گئی-"اس چہرے پر گہرا ملال تھا -

"میرا کبھی تم سے کوئی مقابلہ نہیں تھا "-

"ہونہہ !"وہ پلٹ گئی -

شائستہ بیگم گاڑی کا پچھلا دروازہ کھول کر بیٹھیں تو آنکھوں میں نمی تھی-گاڑی چل پڑی-

"میں نے کچھ غلط نہیں کیا-جو بھی کیا اپنی اولاد کے مستقبل کے لیے کیا ہے-اور آج میری اولاد کو میں ہی گنہگار لگ رہی ہوں-میں نے کچھ غلط نہیں کیا-" باہر دیکھتے انکی آنکھوں سے آنسو جاری تھے-

"امی آپ کیوں ایسی عورت کو سمجھانے لگ گئیں جو اپنی اولاد کی ہی نہیں ہوئی؟ دیکھا نہیں کتنی حقارت تھی اسکی نظروں میں-"نویرہ برہمی سے بولی تھی -

خدیجہ بیگم نے گہرہ سانس لیا -

"مستقیم کدھر ہے؟ "

"بتایا تھانا آپکو وہ اور زرش اس کلائنٹ کی والدہ سے ملنے گئے ہیں-قریب ہی ہے انکا گھر جلد ہی آجائیں گئے-اچھا آپ بتائیں آپکا اور ابو کا کل کے لیے کونسا سوٹ نکالوں؟ بتادیں تاکہ ابھی استری کردوں "-

www.novelsclubb.com

"مائرہ لے گئی تھی تم امل اور حدید کے کپڑے دیکھ لو-" خدیجہ بیگم کہہ کر آگے بڑھ گئیں -

"اللہ! یہ میری پیاری اماں کب دوسروں کی فکر میں گھلنا چھوڑیں گی؟" گہرا سانس لیتی کہہ کر وہ آگے بڑھ گئی -

oooooooooooooooooooo

وہ اپنے کمرے میں آگئیں -

www.novelsclubb.com

"فیض کل وقت پر آجانا، تمہاری بہن کا نکاح ہے-" وائس میسج سینڈ کر کے وہ لیٹ گئیں- چھت پر لٹکتے پنکھے کو تکنے لگ گئیں- وہ بہت آہستگی سے گھوم رہا تھا -

"کیوں نا ہم معافی مانگ کر اپنے کندھوں کا بوجھ ہلکا کر لیں "-

"کس چیز کی معافی؟" گھومتے پنکھے کو دیکھ انہوں نے سوال کیا -

"میں نے کچھ غلط نہیں کیا-" گھومتے پنکھے کے پروں پر نظریں جمائیں وہ بڑبڑائی تھیں- گھومتے پنکھے کے پروں کے ساتھ گھڑی کی سویاں بھی گھومنے لگیں -

اس کی نظریں چھت پر گھومتے پنکھے پر تھیں-اماں کچھ بول رہی تھیں-اماں کی آواز کے ساتھ الیکٹرک کولر کا بھی شور تھا -

www.novelsclubb.com

گرمیوں کی سخت دوپہر اپنی پوری حدت سے جلوہ گر تھی-

"تمہارے بڑے ابا نے تو ہاتھ کھڑے کر لیے ہیں، بڑا ہی ضدی ہے جبرائیل وہ نہیں مان رہا تم ہی مان جاؤ-" وہ بس خاموشی سے پنکھے کو دیکھے جا رہی تھی -

"اور ویسے بھی جبرائیل میں ایسا ہے کیا؟ بلاوجہ کی ضد لگائی ہوئی ہے-" کتابیں کھول کر بیٹھی ثمرین آنکھیں گھما کر بولی -

"یہی تو میں سمجھا رہی ہوں-ان دونوں کا تو بس زبانی کلامی رشتہ تھا، اب وہ چندا سے شادی کرنا چاہتا ہے تو دفع کرو- حسن کو دیکھو کتنا اچھا لڑکا ہے، سب کی کتنی عزت کرتا ہے- میری تو ایک بات بھی نہیں ٹالتا "-

www.novelsclubb.com

"اماں آپ سیدھی طرح یہ کیوں نہیں کہتیں کہ آپ کو اب حسن آفندی پسند ہے-وہ آپ کے آگے پیچھے پھرتا ہے تو اب آپ کو جبرائیل کیوں اچھا لگے گا؟"وہ اٹھ کر تلخی سے بولی تبھی اسکی نظر دروازے پر کھڑے حسن پر گئی -

"لو آگیا آپکا چمچہ -"آنکھیں گھما کر کہتی وہ کمرے سے نکل گئی -

"خالہ اماں یہ سامان آپ نے منگوایا تھا-"وہ کچھ شاپر انکے سامنے رکھتا ہوا بولا -

"بیٹا تم اتنی دوپہر میں ہی کیوں لے آئے،شام میں لے آتے اتنا ضروری بھی نہیں تھا-" شاپر کھولتی وہ ہنستے ہوئے بولیں تھیں-

www.novelsclubb.com

"ثمرین جاؤ حسن کے لیے پانی لے کر آؤ"-

"اسے پڑھنے دیں خالہ اماں میں خود لے لیتا ہوں-" وہ کہتا باہر کی جانب بڑھ گیا-

"دیکھو میں نے آدھی زبان سے کہا اور وہ لے کر آ بھی گیا- اتنا تو بیٹے نہیں ماں کا کرتے جتنا یہ میرا کرتا ہے-" وہ ہنستے ہوئے کہہ رہی تھیں -

" یہ لو تربوز-" ایک پلیٹ اسکے سامنے رکھی اور ایک اپنے سامنے-

"ہاتھ سے کھاؤں کیا؟" اسکی جانب دیکھ کر سوال کیا -

"لو کانٹا "-

"ہر وقت کیوں الجھتی رہتی ہو خالہ اماں سے؟ "

"تم کیوں ہر وقت اپنی خالہ اماں کے آگے پیچھے پھرتے رہتے ہو؟ اور کوئی کام نہیں ہے تمہیں؟" وہ برہمی سے بولی-

"تمہیں کیا اعتراض ہے؟" کندھے اچکا کر اس نے سوال کیا -

"بڑے ابا جبرائیل کا اور چندا کا رشتہ طے کر رہے ہیں "-

www.novelsclubb.com

اس نے خبر دیتے انداز میں کہا-

"کوئی نئی بات؟ "

"تم جبرائیل کا پیچھا چھوڑ کیوں نہیں دیتی؟"اس نے اکتا کر سوال کیا تھا -

"اپنے کام سے کام رکھو-"حسن خاموش ہو گیا -

"تمہیں کیا لگتا ہے کہ مجھے اس سے محبت ہے؟"کچھ دیر بعد وہ بولی -

"تو اور کیا؟"وہ مسکرائی تھی-

www.novelsclubb.com

"محبت مائی فُٹ! میں بس چندا کو خود سے جیتنے نہیں دوں گی-ہمیشہ ہر چیز میں مجھ سے پیچھے رہی ہے اب اسے لگتا ہے کہ میرے منگیتر سے شادی کر کے مجھے ہرا دے گی"-

"جبرائیل تمہارا منگیتر نہیں ہے۔تمہاری پیدائش پر بڑے ابا کے صرف اتنا کہنے سے کہ وہ تمہیں اپنی بہو بنائیں گے، صرف اس سے تم اس کی منگیتر نہیں بن گئی "۔

"پلیٹیں دھو کر جانا۔" کہہ کر وہ باہر نکل گئی۔

"اسے پتہ نہیں کب عقل آئے گی۔" افسوس سے کہتا وہ خاموش ہو گیا ۔

oooooooooooooooooooooooooooo

www.novelsclubb.com

وہ اسکے کمرے میں موجود تھی۔وہ ٹہلتے ہوئے اسکی چیزوں کا جائزہ لے رہی تھی۔

"میں نوشابہ کا موبائل فون دیکھ سکتی ہوں؟"

"اسکے کانٹیکٹ ہسٹری کے مطابق اس نے اس دن ممی کے علاوہ کسی سے رابطہ نہیں کیا تھا- کیس کلوز ہونے کے بعد جب اسکا سامان گھر آیا تھا تو میں نے اسکے موبائل کی چھان بین کی تھی-اس میں کچھ بھی ایسا نہیں تھا جس سے اسکے سوسائڈ کی وجہ سمجھ آتی-"ایک دراز سے سمارٹ فون نکال کر زرش کے ہاتھ میں دیتے ہوئے اس نے کہا-

"اس پر پاسورڈ نہیں ہے-کیا وہ پاسورڈ نہیں لگاتی تھی؟"موبائل آن کرتے ہوئے وہ بولی-

"لگاتی تھی، یہ تو پولیس نے کریک کر دیا تھا "-

اسکے موبائل میں کچھ بھی غیر معمولی نہیں تھا-

"نوشابہ کے بارے میں بتائیں کہ وہ مزاج کی کیسی تھی؟" فون کا جائزہ لیتے ہوئے اس نے سوال کیا -

"نوشی بچپن سے ہی بہت سینسیٹو تھی - ہر چھوٹی سے

چھوٹی بات کو دل پر لے لیتی -" کچھ بھی غیر معمولی نہ پا کر اس نے موبائل رکھ دیا اور اسکے کمرے کا جائزہ لینے لگ گئی -

www.novelsclubb.com

"ہمارے ڈیڈ ہمارے بچپن میں ہی ہمیں چھوڑ کر چلے گئے نوشی تب ایٹھت کلاس میں تھی -" زرش نے اسکے سٹڈی ٹیبل پر پڑی کتابوں میں سے ایک کتاب اٹھائی تھی -

"وہ ڈیڈ سے بہت محبت کرتی تھی-انکی جدائی نے اسے توڑ دیا-میں تب اسلام آباد ہاسٹل میں ہوتا تھا-یہاں گھر وہ اور ممی ہوتے تھے "-

زرش نے دوسری کتاب کھولی، پھر تیسری، پھر چوتھی..

مستقیم خاموشی سے اسے ہر چیز کا جائزہ لیتے دیکھ رہا تھا -

"وہ بہت ضدی تھی تب اس نے نا جانے کیوں پہلی بار خودکشی کی کوشش کی تھی-اسکے بعد اس نے معمول بنالیا جب بھی کوئی بات منوانی ہوتی تو اپنی جان لینے کی کوشش کرتی-"کمرے کے ایک طرف کھڑا وہ بول رہا تھا -

www.novelsclubb.com

"آپ نے کبھی پوچھا نہیں کہ وہ ایسا کیوں کرتی ہے؟" زرش نے پلٹ کر اسکی جانب دیکھ کر سوال کیا -

"ہمارے درمیان ایسا رشتہ ہی نہیں تھا- میں تب اپنی ٹین ایج میں تھا- گھر کے مسائل سے دور ایک پر سکون زندگی جی رہا تھا- جب گھر آتا تب ہی نوشی کی ضد اور ممی کی ڈانٹ ڈپٹ سے جلد ہی واپس لوٹ جاتا- مجھے نہیں یاد ہم دونوں بہن بھائی نے کبھی ایک دوسرے سے کوئی دل کی بات شئیر کی ہو- وہ مجھے بچپن سے ہی بہت ناپسند کرتی تھی- اسے لگتا تھا کہ ممی اس سے زیادہ مجھ سے محبت کرتی ہیں اور مجھے اہمیت دیتی ہیں جبکہ ایسا کچھ نہیں تھا "-

www.novelsclubb.com

"یہ کون ہے؟" زرش نے سکیچ بک اس کے سامنے کر کے سوال کیا-

"ہاں نوشی کو سکیچنج کا شوق تھا- کچھ لوگ کہہ کر اپنے دل کا حال بیان کرتے ہیں، کچھ لکھ کر اور نوشی سکیچنگ کے ذریعے دل کی بات کہتی تھی "-

"کیا آپ اسے پہچانتے ہیں؟"

"کیا مطلب؟ کیا یہ کسی مخصوص شخص کی سکیچنگ ہے؟"اس صفحے پر کسی مرد کی سکیچنگ تھی جو ساحل سمندر پر بیٹھا ہوا تھا اور اسکا چہرہ دوسری طرف تھا -

"یہ وہی شخص ہے-"زرش کی بات پر وہ الجھا-

www.novelsclubb.com

"یہ عام سکیچنگ ہے- یہ کیسے کنفرم ہو سکتا ہے کہ یہ وہی ہے؟ "

زرش نے کچھ کتابوں کے مخصوص صفحے کھول کر سامنے رکھے۔

"ان تمام جگہوں پر ایک ہی شخص کی مختلف سکیچنگز کی گئی ہیں۔" مستقیم نے اور نوشابہ کے بھائی نے غور سے ان سکیچنگز کی جانب دیکھا تھا ۔

"لیکن یہ کیسے ثابت ہوتا ہے کہ یہ وہی شخص ہے، شکل تو کسی بھی سکیچ میں نہیں ہے؟ "

"یہ کف پر نقتہ نظر آرہا ہے؟" اس نے اثبات میں سر ہلایا۔

www.novelsclubb.com

"یہ کف لنک ہے۔اس سے ثابت ہوتا ہے کہ یہ جو بھی شخص ہے وہ باقائدگی سے کف لنکس پہنتا ہے۔" تمام سکیچز میں کف لنکس کا نقتہ موجود تھا۔

"ان سکیچز سے ایسالگ رہا کہ جیسے وہ اس شخص کو کہیں دور سے خاموشی سے دیکھتی تھی، جیسے اسے اس شخص سے خاموش سی محبت ہو-" مستقیم کے آہستہ سی آواز میں اپنااندازہ ظاہر کرنے پر زرش کو کچھ یاد آیا تو مسکرادی تبھی ایک دم چونکی-

"یہ تمام سکیچز صفحہ نمبر تیرہ پر ہی کیوں ہیں؟" اس نے شاید خود سے سوال کیا تھا-

"کیا واقعی؟" مستقیم نے تمام کتابوں کے صفحہ نمبر دیکھتے ہوئے کہا-

"ہاں! سب ہی صفحہ نمبر تیرہ پر ہیں، کوئی اتفاق نہیں لگ رہا- شاید یہ نمبر کسی خاص دن یا وقت کی طرف اشارہ کر رہا ہو؟" مستقیم نے اپنا اندازہ ظاہر کیا-

www.novelsclubb.com

"کیا تیرہ کوئی خاص دن ہے، جیسے کسی کی سالگرہ یا کچھ اور؟" زرش نے عرفان سے سوال کیا-

"نہیں! میرا نہیں خیال-" زرش کے سوال پر اس نے نفی میں سر ہلایا تھا -

زرش نے موبائل نکال کر اسکی انسٹا گرام فیڈ دیکھی مگر وہ تیرہ تاریخ تو نہیں تھی-

اس نے خودکشی بھی تیرہ تاریخ کو نہیں کی تھی؟ پھر؟

www.novelsclubb.com

"میں نے سنا ہے کہ نوشابہ باہر اپنے والد کے پاس پڑھنے بھی گئی تھی؟ لیکن پھر جلد ہی واپس آگئی ایسا کیوں؟" زرش کے سوال پر اس نے گہرا سانس لیا -

"ان دنوں ہمارے گھر ممی اور نوشی کے بہت جھگڑے ہوتے تھے- ممی نوشی کی ذہنی حالت کو لے کر پریشان تھیں-وہ بات بات پر چیختی، چیزیں توڑتی اور روتی، خود کو نقصان پہنچاتی کبھی کئی کئی گھنٹوں کے لیے خود کو کمرے میں بند کر لیتی تھی-اسکی ضد تھی کہ اس نے باہر ڈیڈ کے پاس پڑھنے جانا ہے-اس نے ڈیڈ سے بات کر لی تھی وہ اسے بلانے کے لیے تیار تھے- مگر ممی ماننے کو تیار نہیں تھیں-تب اس نے ہماری نظروں کے سامنے اپنی کلائی کاٹ لی تھی-اسکی اس حرکت پر ممی نے ہتھیار گرا دیے اور اسے باہر بھیج دیا- مگر وہ وہاں زیادہ وقت نہیں رہی کیونکہ اب وہاں ڈیڈ کی اپنی الگ فیملی اور زندگی تھی وہاں کسی کے پاس بھی نوشی کے لیے وقت نہیں تھا،تو وہ ممی کے کہنے پر واپس آ گئی-اس کے بعد وہ پڑھنے تو نہیں ہاں ملنے کئی بار جا چکی ہے ڈیڈ کو "-

www.novelsclubb.com

"کیا اسکی وفات پر آپکے ڈیڈ آئے ؟"اب کی بار سوال مستقیم نے کیا تھا-

"ممی نے انہیں انفارم ہی نہیں کیا-جب پتہ چلاتب تک بہت دیر ہو چکی تھی-تو وہ نہیں آئے-مگر انہیں آنا چاہیے تھا چاہے کتنی ہی دیر کیوں نا ہو چکی تھی-نوشی ہمیشہ انکے پیچھے جاتی تھی مگر وہ اس کے مرنے پر بھی نا آئے-"وہ افسوس سے کہہ رہا تھا -

"کیا میں یہ دراز چیک کرلوں؟"زرش نے اسکے بھائی سے اجازت چاہی-اس نے اثبات میں سر ہلا دیا -

اس میں عام معمول کی اشیا تھیں -

www.novelsclubb.com

"آپ پر لگا الزام تو جھوٹا ثابت ہو گیا، کیونکہ آپکی کورٹ میں جمع کروائی گئیں سیشنز کی ریکارڈنگ کے مطابق آپکا اس خودکشی میں کوئی ہاتھ نہیں تو اب اتنی محنت کیوں؟"اسے محنت سے ایک ایک چیز کا جائزہ لیتے دیکھ عرفان نے سوال کیا-

گہری سانس لے کر وہ اٹھ کھڑی ہوئی -

"کورٹ نے صرف یہ ثابت کیا کہ میرا اس خودکشی سے کوئی تعلق نہیں لیکن مجھے یہ جاننا ہے کہ اس نے مجھ پر ہی الزام کیوں لگایا؟اور اسکے پاس میری تصویر کیوں اور کیسے آئی "-

"تصویر؟ کیسی تصویر؟"عرفان نے حیرت سے سوال کیا-

"اسکی دوست کے مطابق اسکے پاس میری تصویر تھی،جب کہ میں نے کبھی اپنی تصاویر پبلک نہیں کیں- کہیں نا کہیں کوئی تو لنک تھا اسکا مجھ سے جو میں سمجھ نہیں پا رہی ہوں- "

"ممی کیا آپکو ایسی کسی بات کا علم ہے؟"عرفان نے اپنی والدہ سے سوال کیا تھا-

"مجھے کیسے علم ہو گا؟ مجھے تو نوشی نے بس یہ کہا تھا کہ اس کی کسی دوست نے اس سائیکالوجسٹ سے سیشنز لیے ہیں اور اسکا مثبت نتیجہ ہے اور کسی تصویر کے بارے میں تو میں نہیں جانتی "۔

"اس تاریخ کو نوشابہ کہاں تھی؟" زرش نے نوشابہ کی انسٹا گرام فیڈ کھول کر وہ وڈیو سامنے کرتے ہوئے سوال کیا۔

"یہ تو تین سال پہلے کی پوسٹ ہے۔" نوشابہ کا بھائی بولا تھا۔

www.novelsclubb.com

"تب وہ کہاں تھی؟"

"امریکہ ڈیڈ کے پاس-"وہ سوچ کر بولا تھا -

زرش نے پر سوچ نظروں میں اس پوسٹ کو دیکھا تھا-

"امریکہ ؟"مستقیم اور زرش نے ایک دوسرے کی جانب دیکھا تھا-

"کیا آپکے ڈیڈ سے بات ہو سکتی ہے؟"زرش نے تیزی سے سوال کیا -

بہت کوششوں کے بعد بھی ان سے کانٹیکٹ نہ ہو سکا تو وہ واپس لوٹ آئے-

ooooooooooooooooooo

شائستہ بیگم کے جانے کے بعد وہ گیسٹ ہاؤس سے کچھ فاصلے پر جھیل پر آگئی تھی -

"ردا؟"رافع اسے دیکھ کر چونکا تھا -

"یہاں کیا کر رہی ہو؟" جھیل کے کنارے سے اٹھتے اس نے سوال کیا-

"کچھ نہیں!"وہ ایک پتھر پر بیٹھ گئی تھی -

اس کے عین سامنے زرد سورج تھا -

www.novelsclubb.com

"سن-سیٹ دیکھنے آئی ہو؟"اس کی نظروں کو سورج پر جما دیکھ اس نے سوال کیا-

"ہمم!"سورج پر ہی نظریں ٹکائے اس نے کہا-

"تم کیا مجھے ناپسند کرتی ہو؟"پتھر سے ٹیک لگا کر سورج پر نظریں جماتے ہوئے اس نے سوال کیا-

"کسی کو پسند یا ناپسند کرنے کے لیے اسے جاننا ضروری ہوتا ہے، میں آپکو نہیں جانتی-" اس نے سنجیدگی سے جواب دیا تھا-

"اور تم مجھے جاننا چاہتی بھی نہیں ہو؟"

"جان جاؤں گی، وقت کے ساتھ-"وہ سنجیدگی سے بولی تھی-اسکی بات پر وہ خاموش ہوا تھا-

www.novelsclubb.com

"یہ دیکھو!" اپنا موبائل اسکے سامنے کرتے ہوئے اس نے کہا -

"یہ کون ہے؟" اس نے موبائل تھامتے ہوئے سوال کیا-

"میرے ڈیڈ!" ردا نے چونک کر اسے دیکھا تھا-

"پچھلے سال آج کے دن انکی وفات ہو گئی تھی-" سورج کی جانب دیکھتے وہ بول رہا تھا -

www.novelsclubb.com

ردا نے اسکا موبائل واپس تھما دیا -

"سن کر افسوس ہوا "-

"نہیں افسوس کی ضرورت نہیں ہے،ان پر افسوس کرنے کے لیے انکی فیملی ہے جن کے لیے انہوں نے ہمیں چھوڑ دیا تھا-"وہ مسکرا کر بولا تھا -

اس نے بچپن سے ہی سنا ہوا تھا کہ ثمرین خالہ نے جس شخص سے اپنا گھر چھوڑ کر شادی کی تھی اس شخص نے انہیں اپنی پہلی بیوی اور بچوں کے لیے چھوڑ دیا-

"لیکن پھر بھی تم ان سے محبت کرتے ہو-"وہ اطمینان سے بولی تھی -

www.novelsclubb.com

"غلط لگتا ہے تمہیں "-

"ہم غلط لگتا تھا مجھے کہ محبت ختم ہو جاتی ہے-اصل میں محبت تو کبھی ختم ہی نہیں ہوتی، کہیں دب جاتی ہے یا حالات اس پر غالب آجاتے ہیں مگر وہ کبھی ختم نہیں ہوتی-" اپنے ہاتھ میں چھوٹا سا پتھر تھامتی خلا میں دیکھتی وہ بولی تھی -

oooooooooooooooooooooo

"ارے وہ تو ردا خالہ اور انکے دولہا ہیں-" او ہان اور حدید کے ساتھ گیسٹ ہاؤس کی جانب جا رہا تھا جب ازلان ایک دم سے تالاب کے کنارے کی جانب دیکھتا چیخا تھا-اپنے نام پر ردا نے پلٹ کر دیکھا تھا، تبھی رافع بھی پلٹا تھا -

www.novelsclubb.com

"میں چلتی ہوں-" پتھر سے اترتی وہ بولی تھی-

"ردا!" ردا کے انکی جانب بڑھنے پر رافع نے اسے پکارہ۔

اوہان نے اسے انکی جانب آتے ہوئے رافع کی پکار پر اسے مڑتے دیکھا تھا -

"تمہیں لگتا ہے نا کہ تمہاری ماں خودغرض ہو گئی اور اپنی خود غرضی میں انہوں نے تمہارا بھی خیال نہیں کیا؟" اسکے سوال پر ردا کچھ لمحوں کے لیے تھم گئی۔

"مجھے بھی ایسا ہی لگتا ہے کہ میری ماں خودغرض ہو گئی تھی اور میرا خیال تک نہ کیا جب کہ تب میں بہت چھوٹا تھا۔ یہ دونوں بہنیں ایک جیسی ہی ہیں مگر ایسا نہیں ہے کہ یہ ہم سے محبت نہیں کرتیں۔ یہ بس انکا انداز ہے محبت کرنے کا، ہمارا خیال رکھنے کا۔ انکا ایجوکیشن سسٹم ہی شاید ایسا تھا کہ انہیں لگتا ہے کہ ہمارے اموشنز کو ہرٹ کر کے یہ ہمیں پروٹیکٹ کر رہی ہیں۔ جیسے میری ماں کو لگتا تھا کہ مجھ پر ایک ایسا دوسرا باپ لا کر وہ مجھے پروٹیکٹ کر رہی ہیں جس نے ہمیشہ میری اور میرے باپ کی تذلیل کی، جس نے مجھے اپنا تا بیدار کرنے

کے لیے پیار اور شفقت کی بجائے مار پیٹ کا انتخاب کیا، جس نے مجھے اپنے بیٹے سے ہمیشہ کمتر سمجھا اور جس نے مجھے کبھی قبول نہیں کیا-اس سب کے باوجود مام کو لگتا ہے کہ انہوں نے مجھے پروٹیکٹ کرنے کے لیے یہ فیصلہ لیا تھا-"وہ آخر میں تنظریہ مسکرایا تھا-

"اس لیے اپنی مام سے لڑو نہیں وہ بھی تمہیں پروٹیکٹ ہی کرنا چاہتی ہیں-ان سب کی بس پرسنیلٹی ایسی ہے-"وہ مسکرا کر اسے سمجھاتا ہوا بولا -

"میں بھی اب ان سے لڑنا نہیں چاہتی، میں جانتی ہوں وہ بھی میری طرح اکیلی ہیں اور انہیں میری ضرورت ہے-"وہ مسکرا کر بولتی پلٹ گئی -

www.novelsclubb.com

oooooooooooooooooooooo

"یہ کیس سلجھنے کی بجائے مزید الجھ گیا ہے-"ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھتا مستقیم بولا-

"نوشابہ کو اوبسیسولوئڈس ارڈر تھا-"زرش انچائی پر موجود اس گھر کو دیکھتی بولی-سورج غروب ہو رہا تھا-

"اسے اٹینشن چاہیے تھی، محبت چاہیے تھی-وہ تنہا تھی "-

"یقیناً وہ اس شخص سے اوبسیسڈ ہو گی جس کے سکیچز اس نے بنائے ہوئے ہیں-"زرش نے دوبارہ اسکا انسٹا گرام اکاؤنٹ کھولا تھا -

www.novelsclubb.com

"کیا یہ وہی ہے جو میں سوچ رہی ہوں؟نوشابہ کا مجھ سے کیا تعلق؟وہ میرے پاس کیوں آئی تھی؟"سکرول کرتے ہوئے اس نے سوچا تھا-

○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○

وہ آج بھی کل والی لوکیشن پر موجود تھے- سجاوٹ دوبارہ سے کروائی گئی تھی -

سب کے چہروں پر میٹھی سی مسکراہٹ تھی- نکاح ابھی شروع نہیں ہوا تھا- شائستہ بیگم اور فیض کا انتظار کیا جا رہا تھا -

وہ برائیڈل روم میں تیار آمنہ کے ساتھ بیٹھی ہوئی تھی -

www.novelsclubb.com

"آمنہ خالہ آپکو مائرہ ممانی بلا رہی ہیں-" زوہا آمنہ کو بلاتی باہر کی جانب بھاگنے لگی جب ردا نے اسے آواز دی-

"زوہا بچے! زرش خالہ کدھر ہیں؟" آمنہ کمرے سے نکل گئی تھی -

"پتہ نہیں مستقیم ماموکے ساتھ کہیں گئی ہیں- کہہ رہی تھیں کہ دس منٹ میں واپس آجائیں گے-" ردا نے اثبات میں سر ہلادیا-

"پتہ نہیں اور کتنی دیر یہاں بیٹھنا ہوگا- ممی اور بھائی اب تک کیوں نہیں آئے؟" موبائل اٹھاتے ہوئے اس نے سوچا-

www.novelsclubb.com

فیض کو کال کی مگر اس نے اٹھائی نہیں -

تبھی اس نے واٹس ایپ پر کسی کا اسٹیٹس دیکھا -

"اللہ سے محبت دنیا کی ہر محبت سے منفرد اور بڑی ہوتی ہے،اللہ سے محبت کا مطلب یہ ہے کہ ہم مکمل طور پر خود کو اللہ کے سپرد کر دیں،اللہ سے محبت یہ ہے کہ حالات جتنے بھی برے کیوں نہ ہوں ہم اللہ کی محبت پر بھروسہ رکھتے ہوئے اسکے فرمابردار رہیں-"وہ مسکرائی تھی -

"اللہ سے محبت !"اس نے مسکراتے ہوئے آئینے میں اپنا سجا سنورہ عکس دیکھا تھا-وہ آج خوش تھی-ماضی کی ہر تلخی بھلا کر اس نے حال کی خوشحالی کو چنا تھا-وہ اب خوش رہے گی-اگر اللہ اسے خوشیاں دے رہے تھے تو وہ کیوں ٹھکرا رہی تھی؟اسے خوشیوں کو ٹھکرانا نہیں بلکہ قبول کر کے شکر گزاروں میں شامل ہونا ہے -

اپنا عکس دیکھتے ہوئے وہ خود کو باؤر کروا رہی تھی -

○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○

وہ اس وقت مہمانوں میں موجود مہمانوں سے مل رہی تھی- آج خاندان والے خاص طور پر اس سے اشتیاق سے مل رہے تھے کیونکہ وہ بھی نئی نویلی دلہن تھی- بڑے ابا کی دور کی کزن جو بہت بوڑھی ہو چکی تھیں اسے پاس بلا کر بے شمار دعائیں دے رہیں تھی- ردا ابھی تک حال میں نہیں آئی تھی- تائی جان کا بس انتظار تھا باقی انتظامات مکمل تھے-

اسکے موبائل کی گھنٹی بجی- ان نان نمبر تھا- اس نے نظر انداز کر دیا اور دوبارہ ان بوڑھی خاتون کی جانب متوجہ ہو گئی-

www.novelsclubb.com

"جاؤ بیٹا پہلے فون سن لو-" دوبارہ فون کی گھنٹی بجنے پر انہوں نے زرش سے کہا تو وہ مسکرا کر سر ہلاتی اٹھ گئی-

"سائکالوجسٹ زرش؟"فون کان پر لگانے پر مقابل کی آواز اس کے کانوں میں پڑی-

"میں نوشابہ کا بھائی عرفان-ایک اہم بات آپکو بتانی تھی "-

"زرش بیٹا بات سنو-" تبھی اسے دور سے آنی نے بلایا تھا -

"میں آپ سے بعد میں بات کروں گی،ابھی میں فیملی ایونٹ میں مصروف ہوں-"آنی کی جانب بڑھتے ہوئے اس نے کہا-

www.novelsclubb.com

"اوہ اوکے،میں نے بس یہ بتانے کے لیے فون کیا تھا کہ آپکا اندازہ ٹھیک تھا،نوشابہ کی امریکہ میں ایک شخص سے دوستی تھی-وہ ڈیڈ کا ہمسایہ تھا ڈیڈ نے اسکی ڈیٹیلز بھیجی ہیں جو

میں نے آپکے نمبر ہر واٹس ایپ کی ہیں-وقت نکال کر دیکھ لیجئے گا ہو سکتا ہے اس سے کچھ پتہ چل سکے-"اس نے کہہ کر فون بند کر دیا تھا -

"پتہ کرو کہ شائستہ اب تک کیوں نہیں آئی؟ مہمانوں کو آئے ہوئے ایک گھنٹہ ہو گیا ہے- زیادہ انتظار کروانا اچھا نہیں لگتا-"زرش نے سر ہلا کر برائیڈل روم کی جانب بڑھتے ہوئے اپنی واٹس ایپ کھولی تھی اور وہیں اسکے قدم تھم گئے تھے -

"لوکنگ بیوٹیفل-" مستقیم نے پیچھے سے آکر مسکرا کر اسے کہا تھا-اس نے کوئی رد عمل نہ دیا- مستقیم نے اسکا چہرہ دیکھا جس پر تعجب اور خوف تھا-

www.novelsclubb.com

"کیا ہوا ہے زرش؟ ٹھیک ہو؟" مستقیم نے متفکر انداز میں پوچھا تھا -

"نہیں! مستقیم مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہا، یہ کیا ہو رہا ہے-"اس نے اپنا سر تھامتے ہوئے کہا تھا -

"ہوا کیا ہے ؟ مجھے بتاؤ-"اس نے اسکے ہاتھ تھامتے ہوئے نرمی سے سوال کیا تھا-زرش نے اپنا موبائل اسکے سامنے کر دیا-

"یہ ہے وہ شخص جسکی ہمیں تلاش تھی "-

مستقیم نے حیرت سے اسکی جانب دیکھا تھا-

www.novelsclubb.com

"رافع ؟"اسے دھچکا لگا تھا-

زرش نے اپنا سر تھامے پتھر سے ٹیک لگائی تھی -

"یہ نکاح نہیں ہونا چاہیے ورنہ بہت غلط ہو جائے گا-"زرش کی گھٹی گھٹی سی آواز نکلی تھی -

"ہم صرف ان تصویروں کی بنیاد پر یہ نکاح نہیں رکوا سکتے- چلو اٹھو میرے ساتھ چلو ہمیں جو کرنا ہے ابھی کرنا ہو گا-" مستقیم نے کہہ کر فون پر وہی نمبر ملاتے ہوئے اسے ساتھ لیے گاڑی کی جانب بڑھ گیا-

www.novelsclubb.com

"کدھر جا رہے ہو؟ "

"باجی امی کو بتادیں ہم پانچ دس منٹ تک آتے ہیں، نکاح کے لیے ہمارا انتظار کیجیے گا-"
گاڑی اسٹارٹ کرتے ہوئے مستقیم بولا تھا-

"لیکن مستقیم جا کدھر رہے ہو؟"نویرہ کے سوال کرنے تک وہ گاڑی بھگا لے گیا -

"اب امی کو کیا کہوں؟ وہ تو مجھے ڈانٹیں گی "-

oooooooooooooooooooooo

www.novelsclubb.com

گاڑی میں بیٹھے اس نے نوشابہ کا انسٹا گرام اکاؤنٹ پر اسکے تمام فالورز اور اسکی فالوونگز دیکھی -

پھر ذہن میں آنے پر اس نے اسکا فیس بک اکاؤنٹ کھولا-اور اسے اسکے فرینڈز میں رافع کا اکاؤنٹ مل گیا، یہ کیا وہاں تو سعد بھی ایڈ تھا -

"اوہ مجھے اب سمجھ آئی کہ نوشابہ تک میری تصویر کیسے پہنچی تھی "-

"کیسے ؟"ڈرائیو کرتے ہوئے مستقیم نے سوال کیا-

"بڑے ابا نے میری اور ردا کی جو تصویر ثمرین پھوپھو کو بھیجی تھی،وہ سعد نے فیس بک پر اپلوڈ کردی تھیں،اور نوشابہ کی فیس بک پر سعد بھی ایڈ ہے تو اس تک بھی پہنچ گئی ہوں گی "-

"کیا؟اس گدھے نے تمہاری تصویر اپلوڈ کی ؟لیکن تمہیں کیسے پتہ چلا؟ "

"امل، زوہا سے باتیں کرتے ہوئے اس نے خود ہی بتایا تھا کہ اس نے ہم دونوں کی تصویر اپلوڈ کردی تو رافع نے اسے ڈانٹ کر وہ ڈیلیٹ کروائی "-

"لیکن وہ تم تک کیوں آئی؟" مستقیم نے الجھ کر پوچھا -

"نوشابہ اوبسیسو لوڈِس آڈر کا شکار تھی -اور یقیناً اسے میں اسکی راہ کی رکاوٹ لگی ہوں گی - پر شاید وہ یہ نہیں جانتی تھی کہ رافع کا رشتہ ردا سے ہو رہا تھا-" وہ اپنی منزل پر پہنچ چکے تھے-

www.novelsclubb.com

oooooooooooooooooooooo

شائستہ بیگم اور فیض کچھ دیر پہلے ہی آئے تھے-شائستہ بیگم برائیڈل روم میں ردا کے پاس چلی گئی تھیں اور فیض ردا سے مل کر باہر آگیا تھا-اور مہمانوں سے ملنے لگا-

تبھی اسکی نظر فاصلے پر کھڑی مائرہ پر گئی-وہ جھک کر اپنی بیٹی کو ڈانٹ رہی تھی جو اپنے کپڑے مٹی سے گندے کرچکی تھی -

تبھی ایک مرد چل کر اسکے قریب آیا تھا،مائرہ اب اپنی چھوٹی سی بیٹی کو چھوڑ کر اسے ڈانٹ رہی تھی-

www.novelsclubb.com

"ابو بکر میں ہانی کو آپکے پاس اس لیے چھوڑ کر گئی تھی کہ آپ اسے نیچے مٹی میں کھیلنے کے لیے چھوڑ دیں؟"وہ برہمی سے سوال کر رہی تھی-

اس مرد نے ہنستے ہوئے اس بچی کو اپنے بازوؤں میں اٹھایا تھا-

"بیگم غصہ نہیں کریں، گاڑی میں ہانی کے کپڑے پڑے تو ہیں- میری پرنسس پانچ منٹ میں تیار ہو جائے گی- ہیں نا؟" آخری فقرے پر اس نے ہنستے ہوئے ہانی سے پوچھا تو وہ کھلکھلا کر ہنس دی -

"چلیں آئیں گاڑی کھولیں اس کے کپڑے بدلواؤں، ایک تو آپکا بھائی عین نکاح کے وقت پتہ نہیں زرش کو کہاں لے گیا ہے-" وہ آگے بڑھتی ہوئی برہمی سے بولی تھی-

"آپ تو ایسے کہہ رہی ہیں جیسے میرا بھائی آپکی بہن کو اغواء کر کے لے گیا ہو-" اسکے پیچھے چلتا وہ بولا تو ہانیہ پھر سے کھلکھائی تھی- اسکی کھلکھلاہٹ پر دونوں ہنس دیے -

فیض وہیں سے پلٹ گیا -

"فیض مائرہ کو طلاق دے دو وہ تمہیں اولاد نہیں دے سکتی-"اپنی ماں کا فقرہ کان میں پڑا تو اس نے کرب سے آنکھیں میچیں تھیں-

oooooooooooooooooooooo

"یہ کیا طریقہ ہے؟ عین نکاح کے وقت وہ دونوں کہاں چلے گئے ہیں؟"آنی غصے سے بولی تھیں-

www.novelsclubb.com

ردا کو اسکی جگہ پر بٹھادیا گیا تھا-اسکے عین سامنے فلاورز کرٹن کے دوسری جانب رافع موجود تھا -

دونوں کے چہروں پر اطمینان تھا -

نکاح کے کلمات کہے جا رہے تھے-

تبھی ایک شخص مجمعے کو چیرتے ان تک آیا تھا- جھپٹنے کے انداز میں اس نے رافع کو گریبان سے تھاما تھا-اور گھما کر اسکے چہرے پر تھپڑ مارا -

ایک دم سے سناٹا چھا گیا-

www.novelsclubb.com

"کون ہو بھئی تم اور یہ کیا حرکت ہے؟" تبھی حسن آفندی جاگا تھا اور آگے بڑھ کر سوال کیا-

"یہ سوال مجھ سے نہیں بلکہ اس قاتل سے کریں۔"وہ ایک دم چیخا تھا -

"قاتل؟ یہ کیا بکواس ہے؟"ثمرین پھوپھو نے آگے بڑھ کر رافع کا گریبان چھڑایا تھا۔

"یہ میری بہن کا قاتل ہے۔کیوں مارا تم نے نوشابہ کو؟"اس نے رافع کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کہا تھا۔اسکے سوال پر ایک بار پھر سناٹا چھا گیا تھا -

آمنہ نے نرمی سے ردا کا ہاتھ تھاما تھا۔ردا نے الجھ کر اس کی جانب دیکھا۔

"میں نے نوشابہ کا قتل نہیں کیا۔...اس نے...خودکشی کی ہے "۔

"کیا کہہ رہے ہو رافع، کون نوشابہ ؟" ثمرین پھوپھو نے الجھ کر کچھ خوف سے سوال کیا تھا -

"آپکے بیٹے کی گرل فرینڈ؟ کیا مطلب آپکے بیٹے نے آپکو کچھ نہیں بتایا؟" اوہان تلخی سے بولا تھا-

"وہ میری صرف دوست تھی-" اوہان کی بات پر رافع غرایا تھا-

"کونسی دوست ؟ کیا بکواس کر رہے ہو؟" ثمرین پھوپھو فوراً پریشانی سے بولی تھی-

"آپکو کوئی غلط فہمی ہوئی ہے، ہم ایک طرف چل کر بات کر لیتے ہیں-" رافع دھیمے لہجے میں بولا تھا-

"نہیں جو بات ہو گی یہیں اور سب کے سامنے ہو گی-" بڑے ابا دھاڑے تھے-

"بولو کون ہو تم اور کیا تعلق ہے اسکا تمہاری بہن سے ؟ "

بڑے ابا نے اس سے سوال کیا تھا -

"میں اسی بد قسمت لڑکی کا بھائی ہوں جسے اس نے لاہور کے ہسپتال کی چھت سے دھکا دے کر خود کشی کی شکل دے کر الزام ڈاکٹر زرش پر ڈال دیا-" سب کی گردنیں مستقیم کے ساتھ کھڑی زرش کی جانب گھومی تھیں-

www.novelsclubb.com

"کیا یہ زرش کی کلائنٹ نوشابہ کی بات ہو رہی ہے؟" جبرائیل صاحب نے تعجب سے سوال کیا تھا۔

"تمہاری ذہنی مریضہ بہن نے خودکشی کی تھی، میں نے اسے دھکا نہیں دیا۔" وہ چیخا تھا۔

"اس شام تم اسکے ساتھ ہسپتال کی چھت پر موجود تھے؟" دراب نے سنجیدگی سے سوال کیا تھا۔

"نہیں"۔۔۔

www.novelsclubb.com

"میرے پاس سی سی ٹی وی فوٹیج ہے،اور ایک ایلی بائی بھی جس نے تمہیں اس کے پیچھے چھت پر جاتے دیکھا تھا-"زرش کے پختگی سے کہنے پر وہ ایک لمحے کے لیے خاموش ہوا تھا-

"اسکی خودکشی ثابت ہونے پر کورٹ روم کے باہر میں نے خود تمہیں وہاں سے نکلتے دیکھا تھا-"زرش کی اگلی بات پر اسکے چہرے کے تاثرات بدلے تھے-

"میں نے اسے دھکا نہیں دیا،اس نے خود چھلانگ لگائی تھی-"اسکی بات پر زرش دھیما سا مسکرائی تھی-

"یعنی تم قبول کرتے ہو کہ وہ تم ہی تھے؟ "

"میں پولیس بلوا رہا ہوں-" اپنا فون باہر نکالتے ہوئے عرفان بولا تھا -

"رک جاؤ، میں پولیس ڈپارٹمنٹ سے ہوں اگر یہ مجرم ہوا تو میں خود ہی اسے سزا دلاؤں گا- ظاہر ہے یہ میری بھی بہن کا معاملہ ہے-" دراب آگے بڑھتے بولا تھا-

"میں مجرم نہیں ہوں، نوشابہ ذہنی مریضہ، پاگل تھی- وہ ایک عرصے سے میرے پیچھے تھی اس شام بھی اس نے مجھے دھمکی دے کر وہاں بلایا تھا "-

"تمہاری ہمت کیسے ہوئی میری بہن کو پاگل کہنے کی؟" عرفان نے دوبارہ اسکا گریبان پکڑا تھا-

www.novelsclubb.com

"اب یہ نکاح نہیں ہوگا- مہمانوں کو فارغ کرو،اس معاملے کو ہم دیکھتے ہیں-" بڑے ابا اونچی آواز میں بولے تھے-

رافع نے بے بسی سے بت بنی ردا کو دیکھا تھا-

"کیوں، نکاح کیوں نہیں ہوگا؟اس سب میں میری ردا کا کیا قصور ہے؟" شائستہ بیگم بڑے ابا کے سامنے آئی تھی-

"تمہارے بھانجے پر قتل کا الزام ہے شائستہ بیگم -ایک قاتل کو اپنی بیٹی تھمانا چاہتی ہو؟" بڑے ابا سنجیدگی سے سمجھاتے ہوئے بولے تھے-

www.novelsclubb.com

"بڑے ابا یہ رشتہ میں نے نہیں، آپ نے جوڑا تھا- جب زرش پر قتل کا الزام تھا تب پورے خاندان نے اسے قبول کیا تھا، اب جب میری ردا کی باری آئی تو اسکا نکاح ایک الزام کی بنیاد پر رکوادیا- میں اپنی بیٹی کے ساتھ یہ زیادتی نہیں ہونے دوں گی "-

"شائستہ بچوں جیسی باتیں مت کرو، ان حالات میں کیسے نکاح ہو سکتا ہے؟" حسن آفندی آگے بڑھ کر سمجھاتے ہوئے بولا-

"کیوں نہیں ہو سکتا نکاح؟ کل میری بیٹی کا نکاح تھا، کل میری بیٹی کا دن تھا لیکن آپ نے میری بیٹی کا حق مار کر اس پرائی لڑکی کو دے دیا، میں اپنی بیٹی کی خاطر خاموش رہی کہ میرے بولنے سے اسے دکھ نہ پہنچے لیکن آج میں خاموش نہیں رہوں گی "-

"امی چپ ہو جائیں، مجھے یہ نکاح نہیں کرنا-" ردا پختگی سے بولی تھی-

اسکی آنکھوں میں آنسو جمع ہو رہے تھے-

"ردا! میں سب کلئیر کر سکتا ہوں- کیا تم مجھ پر بھروسہ کرو گی؟" رافع ردا کی جانب بڑھا تبھی دراب نے اسے روک لیا-

"سنا نہیں اب یہ نکاح نہیں ہو گا؟" وہ چبا چبا کر بولا تھا-

"نہیں یہ نکاح ہو گا، میں اپنی بیٹی کی خوشیاں کسی کو نہیں چھیننے دوں گی-" شائستہ بیگم ردا کی ڈھال بنتی بولی تھیں -

www.novelsclubb.com

"میری تقدیر بدل سکتی ہیں آپ؟ کسی نے میری خوشیاں نہیں چھینیں یہ میرا مقدر ہے-"

اپنے آنسوؤں پر قابو پاتے ہوئے وہ کہہ کر ایک آخری نظر رافع پر ڈالتی مجمعے کو چیرتے ہوئے نکل گئی تھی، آمنہ اسکے پیچھے بھاگی تھی -

رافع نے بے بسی سے اسے دور جاتے دیکھا تھا-

"تم نے اور تمہارے خاندان نے میری بیٹی کو تماشا بنادیا-" شائستہ بیگم حسن آفندی پر چیخی تھی-

"شائستہ ابھی خاموش ہو جاؤ، پہلے ہمیں پوری بات پتہ چلنے دو پھر دیکھتے ہیں کہ کیا کرنا ہے"-

"کیوں خاموش ہو جاؤں حسن آفندی- تم نے اور تمہاری مصلحتوں نے ہمیں کہیں کا نہیں چھوڑا- تم نے میری بیٹی کو مزاق بنا دیا-" شائستہ بیگم کی آنکھوں سے آنسو بغیر رکے بہہ رہے تھے- اسکی بہن (مستقیم کی چچی) نے اسے تھامنا چاہا مگر اس نے جھٹک دیا-

"حسن تم نے سب برباد کر دیا، تمہارے حسد اور بغض نے سب برباد کر دیا "-

"ممی پلیز!" دراب اور فیض نے انہیں تھاما-

"تمہارا باپ ایک خود غرض انسان ہے، اسے اپنے سوا کسی کی پرواہ نہیں ہے- اسکے گناہوں کی فصل ہم کاٹ رہے ہیں-" آنسوؤں میں وہ بے ربط جملے بول رہی تھیں-

"ممی ابھی پلیز خاموچ ہو جائیں، سب دیکھ رہے ہیں"-

شائستہ بیگم نے آنسوؤں میں ایک خاموش نظر مجمعے پر ڈالی تھی -

یہ کیا سب اسے دیکھ رہے تھے ؟سب ہنس رہے تھے-شائستہ بیگم کو دھچکا لگا تھا -

وہ چہرے شائستہ کی ناکامی پر ہنس رہے تھے،وہ چہرے اسکی بیٹی کی بد قسمتی پر ہنس رہے تھے-آج شائستہ اور اسکی بیٹی پر دنیا ہنس رہی تھی- کبھی جو اسکی قسمت پر ناز کرتے تھے، آج وہی اس پر ہنس رہے تھے-اس نے خدیجہ کی جانب دیکھا-آج تو وہ بھی ہنس رہی تھی- چندا آج اس پر قہقہے لگا رہی تھی-وہ اسے چڑا رہی تھی-اسکی مسکراہٹ آج چیخ چیخ کر کہہ رہی تھی کہ اس میدان میں بھی شائستہ نے خدیجہ سے شکست کھائی تھی- تبھی اسے مائرہ کے قہقہے نے متوجہ کیا تھا-

"تائی جان اسے مکافاتِ عمل کہتے ہیں، آپ نے مجھے بے عزت کر کے طلاق دلا کر گھر سے نکالا اور آج آپکی بیٹی بھی بے عزت ہو گئی وہ بھی پورے خاندان کے سامنے-" وہ کہہ کر ہنسی تھی- تبھی اسکی نظر قہقہے لگاتی زرش پر گئی تھی-

"تائی جان یہ میری طرف سے آپکے لیے تحفہ، میری ماں کو بلیک میل کرنے کے لیے-" اسکی ہنسی میں سرشاری تھی-شائستہ بیگم نے اپنی مٹھیاں بھینچی تھیں-

"تم نے میری بیٹی کی خوشیاں چھینی ہیں- تم نے ہی اسکا نکاح رکوایا ہے-" شائستہ بیگم نے زرش کو دونوں بازوؤں سے تھام کر جھنجھوڑا تھا -

www.novelsclubb.com

"دماغ ٹھیک ہے آپکا؟" مستقیم نے تیزی سے زرش کو چھڑوا کر اپنی اوٹ میں چھپایا تھا-

"میری بیوی سے دور رہیں-" وہ پختگی سے بولا تھا-

"ممی بس کر دیں؟" دراب نے پیچھے سے آ کر انہیں تھاما تھا -

"زرش ٹھیک ہو؟" مستقیم نے پلٹ کر تفکر سے اس سے پوچھا تھا-

"میرا کوئی قصور نہیں ہے-میں نے کسی کو بلیک میل نہیں کیا، یہ لڑکی جھوٹ بول رہی ہے-سارا قصور اس خاندان کا ہے"-

www.novelsclubb.com

"مائرہ زرش کو اندر لے کر جاؤ-" خدیجہ بیگم کے کہنے پر مائرہ زرش کا ہاتھ تھام کر اندر کی جانب لے گئی-

"چھوڑو مجھے اس خاندان نے ہمارا بہت نقصان کیا ہے، میں مزید انکی نہیں چلنے دوں گی-"

وہ چیختے ہوئے پھر سے رونے لگی تھی -

"خاموش ہو جاؤ شائستہ! کیا تماشہ لگایا ہوا تھا-" بڑے ابا دھاڑے تھے مگر وہ خاموش نہیں ہوئیں وہ مسلسل چیختی اور روتی رہیں-

oooooooooooooooooooooooo

وہ رونا نہیں چاہتی تھی مگر اسکے آنسو مسلسل بہے چلے جا رہے تھے -

"آئی ایم آ لوزر-" بہتے آنسوؤں کے سنگ اپنے سرخ چہرے کو آئینے میں دیکھتی وہ بولی تھی-

"یہ دنیا تمہارے لیے نہیں ہے، ردا! پھر بھی تم اسی کے پیچھے بھاگی جا رہی ہوں-" اپنے آنسوؤں کو صاف کرتے ہوئے اس نے خود سے کہا تھا-

"ردا-" دروازہ کھول کر آمنہ اس کے پیچھے برائیڈل روم میں داخل ہوئی تھی-

اسکے قریب بیٹھتے ہوئے اس نے محبت سے اسکے آنسو صاف کیے تھے-

"آمنہ! میں ایک بار پھر ناکام ہو گئی-" اپنے آنسوؤں پر قابو پاتے ہوئے وہ بولی تھی-

www.novelsclubb.com

"میں صرف اتنا کہہ سکتی ہوں کہ اسی میں اللہ کی بہتری ہو گی-" اسکے ہاتھوں پر نرمی سے دباؤ ڈالتے ہوئے وہ بولی تھی-

"میں جتنی بھی کوشش کرلوں مسلسل ناکام ہی ہورہی ہوں-آمنہ میں تھک گئی ہوں-یار میں سچ مچ تھک چکی ہوں-میرے ہاتھ بالکل خالی ہیں میں زندگی میں کچھ بھی حاصل نہیں کرپائی-ہمارا گھر ٹوٹ گیا، میں پڑھائی مکمل نہیں کرپائی، کوئی کیریئر نہیں بناسکی اور نہ کوئی رشتہ-میرے پاس اس وقت صرف پچھتاوے ہیں اور کچھ بھی نہیں"-

"رداجو بھی ہوااس میں تمہارا کوئی قصور نہیں"-

"پھر کس کا قصور ہے؟میرے ساتھ یہ سب کیوں ہورہا ہے؟پتہ ہے باہر سب مجھے قابلِ ترس نظروں سے دیکھ رہے تھے-"آمنہ خاموش ہوگئی-وہ خود بھی نہیں جانتی تھی کہ ایسا کیوں ہورہا تھا اسے کیا جواب دیتی-

"آمنہ! میری زندگی کا کوئی مقصد ہی نہیں ہے، میں بس دن گزار رہی ہوں-اور یہ دن ہیں کہ ختم ہی نہیں ہو رہے بس بڑھتے ہی چلے جا رہے ہیں-" وہ بے بسی سے بولی تھی-

"میں ہمیشہ سوچتی تھی کہ میری زندگی کا مقصد کیا ہے؟ وہ کیا ہے جو مجھے اچیو کرنا ہے-آج مجھے جواب مل گیا-یہ دنیا میرے لیے نہیں ہے میں جتنا اس کے پیچھے بھاگوں گی یہ مجھے اتنا ذلیل کروائے گی-یہ دنیا یہاں کی کامیابی، یہاں کی اچیومنٹس اور یہاں کی محبتیں میرے لیے نہیں ہیں-" اسکے لب مسکرا رہے تھے مگر آنکھیں-...

"آمنہ مجھے نا آج سے جنت کو اپنا گول بنانا ہے-کوئی بات نہیں اگر میں یہاں کامیاب نہ ہو سکی، یہاں کچھ حاصل نہ کر سکی، اگر جنت مل گئی نا تو مجھے کوئی غم، کوئی پچھتاوا نہیں رہے گا-" وہ آنکھیں صاف کرتی پختگی سے بولی تھی-آمنہ نے اپنے آنسوؤں کو قابو کرتے ہوئے اسے خود سے لگایا تھا -

"ردا، صرف آخرت ہی نہیں دنیا بھی تمہیں ملے گی۔بس تھوڑاانتظار کرو،ایک دن یہ آزمائش بھی ختم ہو جائے گی۔" وہ نم آواز سے بولی تھی۔

"نہیں آمنہ مجھے سمجھ آگئی ہے کہ یہ دنیاانسان کے لیے بنی ہے لیکن انسان اس دنیا کے لیے نہیں بنا۔" آمنہ نے محبت سے اسکے آنسو پونچھے تھے،وہ اسکی سٹرگلز کی گواہ تھی اور اسے یقین تھاردا کواس دنیامیں بھی خوشیاں ملیں گی۔

"آمنہ میں نے کہیں سناتھا کہ جب انسان آپس میں ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں تو وہ ایک دوسرے کو تحائف دیتے ہیں اور جب اللہ اپنے بندے سے محبت کرتے ہیں تب اسے آزمائش دیتے ہیں۔" وہ مسکراتے ہوئے کہہ رہی تھی۔

"میں بہت خوشقسمت ہوں نا، ہو سکتا ہے اگر مجھے دنیوی کامیابیاں مل جاتیں تو میں اللہ سے دور ہو جاتی، اسی لیے اللہ نے مجھے دنیا میں کامیابیاں عطا نہیں فرمائیں تاکہ میں اللہ کے قریب ہو جاؤں-" آمنہ اسے بہت محبت سے سن رہی تھی-

"تمہیں لگ رہا ہو گا نا کہ انگور کھٹے ہیں- جب دنیا نہیں ملی تو دل کی تسلی کے لیے میں نے یہ طریقہ ڈھونڈا؟ ایسا نہیں ہے-" آمنہ خاموشی سی سے اسے سن رہی تھی، یہ لمحہ اسکے جملے کی تصیح کا نہیں تھا-

"بہت عرصے بعد آج میں اللہ کو اپنے دل کے بہت قریب محسوس کر رہی ہوں- میں اپنے حالات کی وجہ سے مایوس ہو جانا چاہتی ہوں- لیکن آج میں مایوس نہیں ہوں- میں کیوں اس دنیا کے پیچھے مایوس ہو جاؤں، ہو سکتا ہے میں اللہ کے چنے ہوئے ان لوگوں میں سے ہوں جنہیں اللہ آزمائشوں کا تحفہ دے کر جنت میں انکے درجات بلند کرتے ہیں- ہو سکتا ہے اللہ نے میرے لیے جنت کا فیصلہ کر لیا ہو- اور کیوں کہ میرے اعمال اس لیول

کے نہیں ہیں تو اللہ مجھے آزمائشوں میں ڈال کر اس لیول تک پہنچا رہے ہوں-" وہ نم آواز لیے بول رہی تھی-

"ہمم مجھے یقین ہے ردا تم واقعی اللہ کے چنے ہوئے لوگوں میں سے ہو-" آمنہ نم آنکھوں سے مسکرا کر بولی تھی- تبھی دروازہ کھلا تھا اور زرش اندر داخل ہوئی تھی- نم آنکھوں سے اس نے ردا کو دیکھا تھا، کچھ بھی کہے بغیر اس نے ردا کے قریب آکر اسے خود سے لگایا تھا-

"آئی ایم سوری!" ردا نے اسکے گرد اپنے بازو باندھے تھے -

○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○

www.novelsclubb.com

"ثمرین! یہ ڈوب مرنے کا مقام ہے-" بڑے ابا غضب سے بولے تھے-

"بڑے ابا آپ بات کو سمجھنے کی کوشش کریں-رافع بالکل ایسا نہیں ہے وہ لڑکی خود رافع کے پیچھے پڑی ہوئی تھی "-

"یعنی تمہیں پہلے دن سے اس لڑکی کا پتہ تھا،اب بس کردو مجھے بیوقوف بنانا-" بڑے ابا دھاڑے تھے-وہ ایک دم سے سہم گئیں-

"تم نے آج میری عزت کوڑی برابر نہ رہنے دی-کہاں تمہاری خاطر میں نے اپنی اولاد کو اپنے گھر سے نکال دیا-اپنے بیٹے بہو اور اپنے وارثوں کو دنیا کی ٹھوکریں کھانے کو چھوڑ دیا-تم نے پہلے بھی ہمارے خاندان کو ذلت کا تمغہ پہنایا اور آج تمہاری اولاد نے بھی ثابت کر دیا کہ وہ تمہاری ہی بدکار اولاد ہے"-

"بڑے ابا میری ماما کے لیے ایسے الفاظ استعمال مت کریں-"ایک طرف مجرموں کی طرح کھڑا رافع ضبط سے بولا تھا-

"پھر کیا کروں؟ تم لوگوں کو پھولوں کے ہار پہناؤں؟" بڑے ابا تلخی سے بولے تھے-

"مجھے تو بس اپنی مرحوم بہن کا منہ نظر آتا ہے تو خاموش ہو جاتا ہوں ورنہ "..

"آپ نے اپنے بیٹے کو امی کی خاطر نہیں بلکہ اپنی ضد میں نکالا تھا-میری ماں پر الزام آپ تب لگائیں جب انہوں نے خود آپ سے آپکے بیٹے کی بھیک مانگی ہو-اور میری ماں بدکار نہیں ہے-پسند کی شادی گناہ نہیں ہے مگر آپ نے اور آپکی بہن نے اسے گناہ بنادیا تھا-" سعد بڑے ابا کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالتا بولا تھا-

www.novelsclubb.com

"سعد!" ثمرین نے اسے ٹوکا تھا مگر وہ نظرانداز کر گیا-

"تمہاری تو ساری اولاد ہی بدتمیز ہے-" بڑے ابا مایوسی سے بولے تھے-

"اور تم اٹھو کرسی سے، بیٹھنے کے لائق نہیں ہو-" سعد نے آنکھیں گھمائی تھیں -

"اپنی ذاتی لڑائی میں میرے بیٹے کو مت گھسیٹیں-اُس بدذات اور میرے بیٹے میں زمین آسمان کا فرق ہے-" سعد کے والد غضب سے اپنی جگہ سے اٹھے تھے-

www.novelsclubb.com

"چلو سعد-تمہاری ماں کے اس جاہل خاندان میں ہم نہیں رکیں گے-" بڑے ابا نے غصے سے اس مرد کو دیکھا تھا، بدقسمتی سے وہ بھی انہی کی ہی پسند تھا-

"ڈیڈ!" وہ کسمسایا تھا-

"چل رہے ہو یا تمہاری ماں کے پاس اسکے کرتوت سننے کے لیے چھوڑ جاؤں؟" سر جھکائے اس نے اپنی ماں کو روتے ہوئے دیکھا تھا، ہمیشہ کی طرح-

"آپ مام کی بے عزتی کر رہے ہیں- اگر ساتھ نہیں نبھا سکتے، تو جائیں یہاں سے- انکے دو بیٹے ہیں انکی ڈھال-" وہ ناراضگی سے بولا تھا-

"سعد تم؟" وہ زور سے زمین پر ایڑھی مارتا کمرے سے نکل گیا-

www.novelsclubb.com

"آج مجھے احساس ہو رہا ہے کہ وہ کل کا بچہ نعیم کا سپوت مجھ سے زیادہ سمجھدار ہے- جس نے سمجھداری سے اپنی بہن کا فیصلہ کیا-" بڑے ابا سر تھامتے بڑبڑائے تھے-

"جاؤ، مستقیم اور نعیم کی بیٹی کو بلاؤ-" سر تھامے، سعد کو اشارے سے کہا تھا-

○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○

"اس خاندان کے بڑے کیا مر گئے تھے؟ جو تم دونوں میاں بیوں چل پڑے؟" بڑے ابا دونوں کو دیکھتے غصے سے بولے تھے-

"مجال ہے جو دونوں میں سے کسی نے کسی کو بھنک بھی لگنے دی ہو، یوں خاندان کے سامنے منہ پھاڑنے سے پہلے ایک بار بھی کسی بڑے سے مشورہ کرنا بھی ضروری نہیں سمجھا "-

www.novelsclubb.com

"بڑے ابا! وقت ہی کہاں تھا مشورے کا۔" مستقیم گہری سانس لیتا بولا تھا۔

"نعیم کی اس چھوٹی کے کچھ زیادہ ہی پر نکل آئے ہیں، یہ تو جیسے نکاح کا انتظار کر رہی تھی کہ نکاح ہو اور میں اپنے پر پھیلاؤں۔" زرش کو گھورتے وہ بولے۔

"بڑے ابا"!

"چپ کرو تم، نافرمان باپ کی نافرمان اولاد۔ وہ بھی جورو کا غلام اور تم بھی" ۔

www.novelsclubb.com

"اب یہاں بیٹھو! اور شروع سے آخر تک مجھے سب بتاؤ۔" زرش کو اپنے ساتھ والی کرسی پر بیٹھنے کا اشارہ کرتے بولے تھے۔

"تم کھڑے رہو-" مستقیم کو بھی کرسی کھینچ کر بیٹھتا دیکھ فوراً ٹوکا تھا- مستقیم نے گہرا سانس لے کر کمرے کے دونوں کونوں میں کھڑے رافع اور سعد کو دیکھا- وہ بھی اس کے ساتھ سزا میں کھڑے تھے -

"اور تم یہاں سامنے آکر کھڑے ہو، یہ پھٹکار برساتی صورت اب چھپانے کا کوئی فائدہ نہیں-" رافع کو گھور کر سامنے بلاتے کہا- وہ خاموشی سے سامنے آگیا-

"بڑے ابا اگر مجھے پہلے معلوم ہوتا تو کبھی آپ کی خبر میں لائے بغیر خود سے قدم نہ اٹھاتی- مجھے صرف شک تھا- بغیر ثبوت کے کسی پر الزام لگانا بے بنیاد ہوتا، اور جب تک ثبوت ملا تب تک بہت دیر ہو چکی تھی-" اس نے پہلے بڑے ابا کا شکوہ دور کیا تھا -

"دماغ پڑھنے کا کام کرتی ہو نا؟ پڑھو اس گدھے کا دماغ-" بڑے ابا رافع کی جانب اشارہ کرتے زرش سے بولے تھے-

"بڑے ابا میری بیوی کوئی جادو گرنی نہیں ہے-آپ دراب کو بلائیں وہ پولیس ڈپارٹمنٹ سے ہے اسے پتہ ہے مجرموں سے کیسے اگلوانا ہے "-

"چپ کرو تم-میری بیوی (بڑے ابا منہ ٹیڑھا کر کے بولے تھے-)جمعہ جمعہ آٹھ دن نہیں ہوئے نکاح کو اور 'میری بیوی' ہو گئی-جو جنگ تمہاری بیوی نے چھیڑی ہے اسے وہ ہی لڑے گی-میں بھی تو دیکھوں اسکی نوکری کا کوئی فائدہ بھی ہے یا یوں ہی سب کو بیوقوف بنایا ہوا ہے"-

"شروع کرو، دماغ پڑھنا-"بڑے ابا نے زرش سے کہا تھا-

"پہلے رافع سے پوچھ لیں کہ وہ کاپریٹ کرنے کے لیے راضی ہے؟"زرش رافع کی طرف اشارہ کرتی بولی-

"اسکی اتنی مجال کے ؟اسے تو میرا شکر گزار ہونا چاہیے کہ میں نے پولیس کو فون نہیں کیا۔ "بڑے ابا کڑک انداز میں رافع کو کھا جانے والی نظروں سے دیکھتے بولے تھے۔

"پھر آپ دراب کو ہی بلا لیں، اگر آپ چاہتے ہیں کہ یہ کانسلنگ میں کروں تو ایک سائیکالوجسٹ کے طور پر میرے لیے میرے کلائنٹ کی مرضی ضروری ہے۔" بڑے ابا نے رافع کو گھور کر دیکھا تھا۔

"مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے۔" رافع تیزی سے بولا تھا۔

www.novelsclubb.com

"اعتراض کی سچویشن میں تم ہو بھی نہیں کاکا۔" بڑے ابا بڑبڑائے تھے۔

"چلواب شروع کرو-" بڑے ابانے زرش کو حکم دیا-زرش نے بیچارگی کی شکل بناکر مستقیم کو دیکھا، مستقیم نے اپنی ہنسی دبائی تھی-آج زرش کا امتحان تھا یا تو ہمیشہ کے لیے بڑے ابا کا دل جیت لیتی یا ہمیشہ کے لیے انکے دل سے اتر جاتی-کچھ کیے بغیر بھی وہ نتیجہ جانتی تھی-اس نے گہری سانس کھینچی تھی-اب وقت آگیا تھا سائیکالوجسٹ رول میں آنے کا-

"ٹھیک ہے، رافع کو چھوڑ کر باقی سب کمرے سے باہر جائیں-" وہ سنجیدگی سے بولی تھی-

www.novelsclubb.com

"ایک منٹ... کیوں؟ کیوں؟ کیوں؟" بڑے ابانے تعجب سے سوال کیا-

"اُف رافع کی کانسلنگ تک پہنچنے کے لیے پہلے بڑے ابا کی کانسلنگ کرنا ضروری تھی-"

"بڑے ابا یہ ضروری ہے تا کہ "...

"ہر گز نہیں! میں اپنی نوجوان بچی کو اس کے ساتھ اکیلا ہر گز نہیں چھوڑوں جسکا کردار پہلے سے ہی مشکوک ہے "-

زرش نے صبر آزما مسکراہٹ کے ساتھ بڑے ابا کو دیکھا تھا-

"بڑے ابا! میں آپکے خدشات کو سمجھتی ہوں لیکن یہ ایک کاؤنسلنگ سیشن ہے-رافع کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنے خیالات اور احساسات کو مجھ سے بانٹنے میں کمفر ٹیبل اور محفوظ محسوس کرے-" بڑے ابا نے قہقہہ لگایا تھا-

"یہ گدھا میرے دو جوتوں کی مار ہے، اگر میں چاہوں تو اپنی جوتی کے بل پر ابھی سب کے سامنے سچ اگلوا لوں، بس اسکی مرحوم نانی کا چہرہ سامنے آجاتا ہے"-

"بڑے ابا! اب آپکے جتنی قابل تو میں نہیں ہوں لیکن کاؤنسلنگ انویسٹیگیشن سے مختلف ہوتی ہے- یہاں جوتے نہیں الفاظ استعمال ہوتے ہیں- آپ یوں تصور کریں کہ آپ چیک اپ کے لیے ڈاکٹر کے پاس گئے ہیں- آپ کو اپنی صحت کے متعلق خدشات کے بارے میں ڈاکٹر کے ساتھ ایماندار رہنے کی ضرورت ہے- لیکن اگر آپ کے اور ڈاکٹر کے علاوہ کوئی اور بھی کمرے میں ہے تو ہو سکتا ہے کہ آپ اس معلومات کو شیئر کرنے میں جھجک محسوس کریں-" آگے کو جھک کر وہ نرمی سے سمجھا رہی تھی-

www.novelsclubb.com

"نہیں! مجھے فرق نہیں پڑتا- میں سب کے سامنے کہہ دیتا ہوں- اب بیماری میں کیسی شرم"-

"لیکن رافع کو اپنے خیالات اور احساسات بانٹنے کے لیے محفوظ اور کمفر ٹیبل محسوس کرنے کی ضرورت ہے، آپکو اندازہ ہے نا کہ یہ معاملہ کتنا نازک ہے"۔

"ٹھیک ہے، میں جانتا ہوں یہ معاملہ نازک ہے۔" انکا لہجہ نازک ہوا تھا۔

"ہم باہر چلے جاتے ہیں، لیکن مستقیم اندر ہی رہے گا۔ اور گدھے تم، سمجھنا کہ وہ کمرے میں ہے ہی نہیں۔" بڑے ابا نے اگلا حل تجویز کیا۔ زرش نے بے بسی سے مستقیم کو دیکھا تھا اس نے ہنسی دباتے ہوئے کندھے اچکا دیے۔

"بڑے ابا! میں اپنی حفاظت کے لیے آپکی تشویش کے لیے خوش ہوں لیکن کانسلنگ سیشنز کے دوران کسی کو بھی کمرے میں رکھنا مناسب حل نہیں "۔

"بڑے ابا! زرش کو اسکا کام کرنے دیں، اس پر بھروسہ کریں وہ آپکو مایوس نہیں کرے گی۔" مستقیم مسکراتے ہوئے سنجیدگی سے بولا تھا۔

"انتہائی بے شرموں والا پیشہ ہے تمہاری بیوی کا۔" کمرے سے نکلتے ہوئے بڑے ابا بڑبڑائے تھے ۔

"میں دروازے پر ہی کھڑا ہوں۔" رافع کو خونخوار نظروں سے دیکھ کر وارن کرتے ہوئے بڑے ابا بولے تھے۔ انکی اتنی فکر پر زرش سر جھکا کر مسکرائی تھی۔

www.novelsclubb.com

دراب نے آکر کیمرہ سیٹ کر دیا تھا، وہ رپورٹ پولیس ڈپارٹمنٹ میں بھی سبمٹ کرانی تھی ۔

oooooooooooooooooooooooooo

کمرے میں مدھم روشنی تھی-انکے درمیان موجود میز پر لیمپ کی ہلکی چمک مدھم ماحول کو منور کررہی تھی-رافع سامنے والی کرسی پر براجمان تھا-اسکے ہاتھ آپس میں مضبوطی سے جکڑے ہوئے تھے-

"مجھ پر بھروسہ کرکے، کانسلنگ پر راضی ہونے کے لیے شکریہ-اس کانسلنگ میں یہ ضروری ہے کہ آپ سچ بتائیں، میں سمجھنے کی کوشش کررہی ہوں کہ نوشابہ کے ساتھ کیا ہوا؟"وہ پیشہ ورانہ انداز میں بولی تھی-

www.novelsclubb.com

"مجھے نہیں معلوم کہ کیا کہوں، لیکن جو بھی ہوا وہ نہیں ہونا چاہیے تھا "-

"شروع سے شروع کرتے ہیں-نوشابہ سے پہلی ملاقات کب ہوئی تھی؟ کیا آپ اس بارے میں کچھ بتا سکتے ہیں؟" زرش آگے کو جھکی اسکی آواز دھیمی تھی-

"میری نوشابہ سے پہلی ملاقات تین سال پہلے امریکہ میں ہوئی تھی، وہ اپنے ڈیڈ کے پاس رہنے آئی تھی-اور میں اسکا ہمسایہ تھا"-

"کیا آپ مجھے نوشابہ سے اپنی دوستی کے بارے میں بتا سکتے ہیں؟ یہ سب کیسے شروع ہوا؟" بولنے سے پہلے رافع نے گہرا سانس لیا-

www.novelsclubb.com

"ہماری پہلی ملاقات سے دوستی کا آغاز ہوا-اس دن اسکے ڈیڈ شہر سے باہر کسی بزنس ٹوور پر تھے-اسکی فاسٹر مدر نے اسے گھر سے نکال دیا-اور سارا دن کھانا بھی نہیں دیا-وجہ کیا تھی میں نہیں جانتا، نہ میں نے کبھی پوچھی-اس دن رات کو میں نے اسے اکیلے باہر بیٹھا روتے دیکھا تب مجھے سعد سے معلوم ہوا کہ اسکی سوتیلی ماں نے اسے گھر سے نکال دیا اور وہ صبح

سے بھوکی دروازے پر بیٹھی ہے-تب میں اسکے دکھ کو سمجھ گیا تھا-میری مام کے شوہر نے کئی بار میرے ساتھ ایسا ہی سلوک کیا تھا "-

"آپ نے اسکا درد سمجھا-"زرش نے ہمدردی سے سر ہلایا-رافع نے بھی سر ہلایا-

"میں ہمدردی میں اسکے پاس گیا-اسے کچھ کھانے کی پیشکش کی اور اسکی بات سنی-وہ غیر ملک میں بہت اکیلی تھی-بہت ڈری ہوئی تھی-میں اسکی تنہائی کو سمجھتا تھا اور وہیں سے ہماری دوستی کا آغاز ہوا تھا-"اسکی آواز بمشکل سرگوشی سے اوپر تھی-

"آپ دوست بن گئے کیونکہ آپ دونوں کا دکھ ایک تھا-"رافع کی آنکھیں پھیلی تھیں اس نے ڈاکٹر زرش کی جانب دیکھا،اسکے تاثرات میں حیرت واضح تھی-

"میں کبھی اس سے دوستی کی وجہ نہیں جان پایا تھا لیکن ہاں ہم دونوں کو ہمارے مشترکہ تجربات نے جوڑا تھا "-

زرش نے پیچھے کو ہو کر رافع کو پر سوچ نظروں سے دیکھا تھا-

"اور پھر بھی رافع تم نے نوشابہ کے جذبات کا جواب کیوں نہیں دیا؟ ایسا کیوں؟" رافع کی نظریں پھر سے گر گئیں اور کندھے شکست سے جھک گئے-

"میں کبھی اسکے کسی جذبے کو محسوس ہی نہیں کر پایا- میں نے ہمیشہ ایک دوست، ایک ہمدرد کی طرح اسکی دیکھ بھال کی- لیکن... میں اسے اسکی محبت نہیں لوٹا سکتا تھا- میں جانتا تھا میرے انکار سے اسے تکلیف پہنچتی تھی مگر میں اس محبت کو پریٹینڈ نہیں کر سکتا تھا جو میں نے کبھی محسوس ہی نہیں کی تھی-" زرش نے اثبات میں سر ہلایا-

www.novelsclubb.com

"یہ دونوں کے لیے مشکل رہا ہوگا-" کچھ لمحوں کے لیے کمرے میں خاموشی چھاگئی تھی- وہ خاموشی جذبات سے بھری ہوئی تھی -

زرش اسے گہری کھوجتی نظروں سے دیکھ رہی تھی- وہ صرف الفاظ ہی نہیں تھے جو ڈاکٹر زرش سن رہی تھی، وہ اسکی باڈی لینگویج، اسکے اشاروں، اسکے تاثرات اور اسکی آنکھوں کے بدلتے رنگ بھی دیکھ رہی تھی-

"رافع وہ کیا چیز ہے جس نے اتنے سالوں سے آپ پر بوجھ ڈالا ہوا ہے؟ وہ کونسا راز ہے جسے آپ خود سے کہنے سے بھی ڈرتے ہو؟" زرش نے آہستگی سے پوچھا تھا- رافع نے حیرت سے زرش کی جانب دیکھا -

"کیا وہ اسکا دل پڑھ رہی تھی؟" رافع نے گہرا سانس لیا، وہ کیسے وہ انکشاف کسی غیر کے سامنے کر سکتا تھا جسکا اظہار اس نے کبھی کھل کر اپنے سامنے بھی نہیں کیا؟

"میں اپنی ٹین-ایج سے ہی کسی کی محبت میں گرفتار ہوں- لیکن اسے اپروچ کرنے کی ہمت نہیں ہے میرے پاس-" سر جھکائے وہ کسی مجرم کی طرح اعتراف کر رہا تھا- کچھ تھا جو زرش سے چھپ نہ سکا تھا، وہ اسکے اپنی محبت کے ذکر پر آنکھوں کی چمک تھی، وہ چمک انہی آنکھوں میں زرش نے پہلے بھی کسی کے لیے دیکھی تھی، پہلے شک لگا تھا اب تصدیق ہو گئی تھی- زرش نے کانسلنگ میں پہلی بار اسکے ہونٹوں پر ہلکی سی مسکراہٹ پھیلی دیکھی- اسکے ہاتھ جو مضبوط گرفت میں جکڑے ہوئے تھے، آرام دہ ہو گئے- اور وہ آگے کو جھک گیا اسکا پورا جسم اسکا خلوص ظاہر کر رہا تھا-

"کیوں؟ کیا آپ خود کو اسکے قابل نہیں سمجھتے تھے؟ "

زرش کی بھنویں حیرت سے اٹھیں تھیں-

رافع کی آنکھوں میں گلابی پن اترا تھا-

"مجھے نہیں لگتا تھا کہ میں اسکا مستحق ہوں-وہ ہمیشہ سے ہی بہت روشن،زندگی سے بھرپور تھی-اور میں اِنسیکیورٹیز سے گھرا ایک تنہا انسان-وہ مجھ سے بہتر ڈیزرو کرتی تھی-"اسکے ذکر پر زرش نے اسکے کندھوں کو آرام دہ ہوتے دیکھا-اسکی آواز جذبات اور خلوص سے بھرپور تھی -

"پھر بھی آپکی مام نے آپکی شادی ردا سے طے کر دی-یہ کیسا لگا؟کوئی معجزہ؟یا قسمت؟یا خواب؟"رافع دھیما سا مسکرایا تھا-

www.novelsclubb.com

"میں آپکو سائیکالوجسٹ مان گیا-"زرش نے سر ہلا کر تعریف موصول کی تھی-

"یہ ایک خواب کے سچ ہونے جیسا تھا- مجھے لگا کہ آخر کار مجھے اپنی زندگی کی خوشی مل ہی گئی-" اسکے چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ چمک رہی تھی-

"لیکن پھر میری خوشیوں کی راہ میں ناجانے کہاں سے نوشابہ آگئی- پھر اسکی خودکشی... اس نے مجھے جھنجوڑ کر رکھ دیا- میں نے خود کو اسکا ذمہ دار محسوس کیا، میں نے ہی تو نوشابہ سے دوستی کی تھی- تب مجھے احساس ہوا کہ میں ردا کی محبت کا مستحق نہیں ہوں، نوشابہ کی خودکشی کے بعد تو بالکل بھی نہیں-" اسکے لہجے میں اداسی تھی-

زرش آگے کو جھکی، اسکی آواز میں نمی تھی-

www.novelsclubb.com

"رافع! نوشابہ کی اوبسیشن یا خودکشی کا سبب آپ نہیں ہو- تم صرف اسکے دوست اور ہمدرد تھے جسکا اس نے غلط مطلب نکالا "-

"شاید اسی لیے اسلام میں لڑکا اور لڑکی کی دوستی نہیں مانی جاتی-" وہ سمجھتے ہوئے بولا تھا-

"میں اپنی غلطیوں اور پچھتاوؤں میں ردا کو شامل نہیں کرنا چاہتا تھا اسی لیے میں نے کئی بار مام کو اس رشتے سے منع کیا مگر نہ انہوں نے میری ماننی تھی نہ انہوں نے مانی "-

"میں سمجھ سکتی ہوں- مگر آپ ردا سے رشتہ جوڑنے جا رہے تھے- آپکے جو بھی دکھ یا پچھتاوے تھے، اسکے باوجود آپکو ردا کو نوشابہ کے بارے میں بتانا چاہیے تھا-نوشابہ کے بارے میں چھپانا ردا کے لیے کسی دھوکے سے کم نہیں تھا- انجانے میں ہی مگر آپ نے اسکی تذلیل کی ہے-" یہاں وہ ردا کی بہن کے طور پر بول رہی تھی-

www.novelsclubb.com

رافع کے احساسِ جرم اور پشیمانی کا وزن کمرے میں واضح تھا-زرش کی نظریں ایک لمحے کے لیے بھی رافع کے چہرے سے نہیں ہٹی تھیں-زرش کے تاثرات اسکی ہمدردی اور سمجھ بوجھ کا ثبوت تھے-

آخر کار، رافع بولا، اسکی آواز بمشکل سنائی دے رہی تھی-

"مجھے زیادہ انڈرسٹینڈنگ اور پروٹیکٹو ہونا چاہیے تھا- شاید اگر میں ہوتا تو نوبت یہاں تک نہ پہنچتی-" زرش نے کرسی کو ٹیک لگائی-

"رافع! ہم ماضی کو بدل نہیں سکتے مگر اس سے سیکھ سکتے ہیں-" اسکی آواز مضبوط مگر نرم تھی-

www.novelsclubb.com

"ہم واپس نوشابہ پر آتے ہیں آپ نے اسے آخری بار کب دیکھا تھا؟ ہسپتال کی چھت پر؟" تحقیق کرتے ہوئے اس نے سوال کیا- نوشابہ کے ذکر پر اسکی آنکھوں کی جوت جیسے بجھ سی گئی تھی- اسکے ہاتھ پھر سے مضبوطی سے جکڑے گئے تھے-

"وہ پریشان تھی-مجھ سے التجا کر رہی تھی کہ اس سے شادی کر لوں-میں نے اسے پر سکون کرنے کی بہت کوشش کی مگر وہ خود کو تکلیف پہنچانے کے لیے پر عزم تھی-"

زرش نے اسکی آواز میں لرزش محسوس کی تھی-یہ جرم،ندامت،درد کا اشارہ تھی-

"یہ خوفناک رہا ہوگا-آپ جانتے تھے کہ اس نے اپنے بازو پر میرا نام لکھا تھا؟"

"نہیں،میں نے نہیں دیکھا تھا لیکن میں جانتا تھا کہ اس نے اپنی صورتحال کا زمہ دار آپ کو ٹھہرایا ہے"-

www.novelsclubb.com

"اسکے چھت سے گرنے کے بعد کیا ہوا؟"

"میں...میں نہیں ٹھہرا- میں بھاگ گیا- میں ڈر گیا تھا-" وہ ہچکچاتے ہوئے بولا تھا-

"رافع! کیا آپ یہ سمجھنے میں میری مدد کر سکتے ہیں کہ جب نوشابہ نے آپکو ہسپتال کی چھت پر اس سے شادی کرنے کا کہا تب آپ کے دماغ میں کیا گزر رہی تھی؟" ڈاکٹر زرش نے ہمدردی سے سوال کیا تھا-

"میں چونک گیا تھا...ڈر گیا تھا- میں نہیں جانتا تھا کہ ایسا کیا کہوں کہ اسے کوئی غلط فہمی بھی نہ ہو اور وہ کوئی سنگین قدم بھی نہ اٹھائے" -

"یہ بات سمجھ میں آتی ہے- اور جب اس نے آپکے نہ ماننے پر خودکشی کی دھمکی دی تو آپ کو کیسا لگا؟"

سر ہلاتے ہوئے اس نے سوال کیا-

"تمہاری بیوی بار بار آپکو کیسا لگا، آپکو کیا محسوس ہوا کیوں پوچھ رہی ہے، سیدھا سیدھا جرم کا اعتراف کروائے، زرا میری بوڑھی ٹانگوں کا خیال نہیں ہے-" دروازے سے کان لگا کر کھڑے بڑے ابا سرگوشی کے انداز میں مستقیم سے بولے تھے-

"بڑے ابا! یہ ضروری ہوتا ہے تاکہ صورتحال پر اس شخص کے جذباتی رد عمل کا اندازہ ہو جائے- دماغی ڈاکٹر لفظوں سے زیادہ رویئے پڑھتے ہیں، آپ بے فکر رہیں ڈاکٹر زرش آپکو مایوس نہیں کرے گی-" مستقیم بھی سرگوشی کے انداز میں فخر سے بولا تھا-

www.novelsclubb.com

"میں نے ان لمحوں میں خود کو بے بس پایا تھا میں نہیں جانتا تھا کہ اسے کیسے روکوں؟"

"کیا آپ اس بات سے واقف تھے کہ وہ پہلے بھی کئی بار خودکشی کی کوششیں کر چکی تھی؟"وہ نوشابہ کی ذہنی صحت کی جدوجہد کے متعلق اسکی واقفیت جاننا چاہتی تھی-

"نہیں اس نے مجھے کبھی نہیں بتایا تھا-"وہ نفی میں سر ہلاتے ہوئے بولا تھا-

"کیا کبھی اسکے رویۓ سے گھٹن محسوس ہوئی؟"انکے ریلیشن کی ڈائنامکس کو سمجھنے کے لیے سوال کیا-

"کبھی کبھی... لیکن میں یہ نہیں جانتا تھا کہ اسے کیسے ختم کیا جاۓ-"وہ ہچکچاتے ہوئے بولا تھا-

www.novelsclubb.com

"میں سمجھ سکتی ہوں جس شخص کی آپکو فکر ہو اسکے ساتھ حدود قائم کرنا مشکل ہوتا ہے۔
"

سیشن ہوتے ہی زرش کرسی سے ٹیک لگا کر بیٹھ گئی ۔

"شکریہ رافع!" اس نے آہستہ سے کہا۔

"اپنی کہانی کے ساتھ مجھ پر اعتبار کرنے کا شکریہ"۔

www.novelsclubb.com

رافع نے اپنا سر ہلایا۔اسکی آنکھوں میں نمی تھی۔

"آپ کا شکریہ،ڈاکٹر زرش !آپ سے بات کر کے ایسا لگا جیسے کندھوں اور دل سے کوئی وزن ہٹ گیا ہو-"زرش مسکرائی تھی-

"میں سائیکالوجسٹ ہوں--یہی میری جاب ہے-کلائنٹ کی ہیلنگ،اسکی گرو تھ اور اسکا سچائی سے سامنا کروانے میں اسکی مدد کرنا-اور میں بطورِ سائیکالوجسٹ ہر قدم پر آپکی مدد کے لیے حاضر ہوں-"زرش نے بڑے ابا کو سنانے کے لیے خاص پر اونچا بولا تھا -

oooooooooooooooooooooo

"مجھے ردا خالہ کے لیے بہت برا لگ رہا ہے-ان کی زندگی اتنی مشکل کیوں ہے ؟وہ تو بہت اچھی ہیں پھر سب ان کے ساتھ اتنے مین اور روڈ کیوں ہیں ؟"زوہا افسوس سے بولی تھی-

"ہم سب کی ہی زندگیاں مشکل ہیں-بس مشکلات مختلف ہیں-" آمنہ سنجیدگی سے بولی تھی-

"نہیں! سب کی زندگیاں مشکل نہیں ہوتیں-اس دنیا میں بہت سے لوگ ہیں جو اچھی اور بے فکر زندگی گزار رہے ہیں- جنہیں نا کوئی فائنانشیل پرابلم ہے نا ہیلتھ ایشو-ان کی لائف میں سب بیسٹ ہے-اور کچھ لوگ ایسے ہیں جن کی زندگیوں میں بے شمار مشکلات ہیں اور وہ کبھی ختم نہیں ہوتیں-" امل آمنہ کی نفی کرتے ہوئے بولی تھی-

"ایسا کیوں ہوتا ہے آمنہ خالہ؟" زوہا نے تجسس سے پوچھا تھا-

www.novelsclubb.com

"کیوں کہ ہم سب میں برداشت کی قوت مختلف ہے-یہ تو جانتی ہو نا کہ اللہ کسی کو اسکی برداشت سے زیادہ نہیں آزماتے-جن پر زیادہ آزمائشیں آتی ہیں وہ اللہ کے نزدیک مضبوط ہوتے ہیں-اور اللہ ان سے اتنی محبت کرتے ہیں کہ انہیں بار بار آزما کر اپنا قرب عطا

کرتے ہیں۔"ان کے قریب آکر بیٹھتی ردا دھیمے سے لہجے میں بولی تھی۔سب نے جھٹکے سے ردا کو دیکھا تھا۔وہ دوپہر سے اپنے کمرے میں بند تھی۔

" ناجانے ہم دوسروں سے موازنہ میں خود کو کیوں تھکاتے ہیں؟ باجود اس کے کہ ہم جانتے ہیں کہ ہم سب انسان ایک دوسرے سے مختلف ہیں، ہماری زندگیاں مختلف ہیں، ہماری مشکلات اور آسانیاں مختلف ہیں، ہماری برداشت اور ہمت مختلف ہے اور ہر کہانی میں ہمارا کردار مختلف ہے۔"گہرا سانس لیتی وہ افسوس سے بولی تھی۔

"لیکن ایک طرح سے دوسروں سے موازنہ کرنا تو اچھا ہے نا۔اپنے سے بہتر سے موازنہ کر کے ہمیں موٹیویشن ملتی ہے اور اپنے سے کمتر سے موازنہ کر کے ہمیں شکر کرنے کی کئی وجوہات ملتی ہیں۔"امل فوراً سے بولی تھی۔

"ہمم یہ اچھا ہے مگر نہ ہمیں خود سے بہتر کو دیکھ کر کمتر محسوس کرنا ہے اور نہ کمتر کو دیکھ کر غرور محسوس کرنا ہے-" آمنہ ردا کو نارمل دیکھتی مسکرا کر بولی تھی-

"کسی سے بھی پہلے ہمیں جس سے اپنا موازنہ کرنا ہے وہ ہم خود ہیں- ہم پچھلے کل میں کیسے تھے، آج کیسے ہیں اور آنے والے کل میں ہمیں کیسا ہونا چاہیے؟ ہمیں موازنہ کر کے دیکھنا ہے کہ کیا ہم نے گروتھ کی ہے یا آج بھی پرانی عادات، پرانے خوف اور پرانی کمیوں کے ساتھ جی رہے ہیں؟" ردا کچھ خاموشی کے بعد بولی تھی- آمنہ اسے دیکھ کر مسکرائی تھی -

"بالکل ہمارا اصل مقصد گروتھ ہے- ہم چاہے دوسروں سے کتنا ہی پیچھے کیوں نا رہ جائیں لیکن اگر ہم گرؤ کر رہے ہیں تو ہم کامیاب ہیں-" اپنی جگہ سے اٹھ کر ردا کو پیچھے سے خود کے ساتھ لگا کر محبت سے اسکے گرد بازو باندھتی آمنہ بولی تھی- ردا نے مسکرا کر اسکی جانب دیکھا تھا-

"یہاں مجھے ایک انگلش کوٹ یاد آیا ہے-"امل پر جوش انداز میں بولی-

"You don't drown by falling into the ocean, you drown by staying there.”

"کیا مطلب کچھ سمجھ نہیں آئی؟"زوہا نے الجھ کر پوچھا-

"اسکا مطلب ہمارا مقصد سیلف گروتھ ہے-اگر ہم اپنی کوشش سے کامیابی حاصل نہیں کر پارہے لیکن ہماری گروتھ ہو رہی ہے تو مطلب ہم ناکام نہیں بلکہ کامیاب ہیں-"امل پر جوش انداز میں اسے سمجھا رہی تھی-

www.novelsclubb.com

مائرہ اور نویرہ نے مسکرا کر ان سب کی جانب دیکھ کر ایک دوسرے کی جانب دیکھا تھا وہ چھوٹی چھوٹی بچیاں اب بڑی ہو گئی تھیں-

"ایک شہزادی کی کہانی سناوں؟" امل، زوہا اور ملکہ کو اپنی جانب متوجہ کرتے ہوئے آمنہ بولی تھی- ان تینوں نے پر جوش انداز میں اس کے قریب کھسکتے ہوئے سر ہلایا تھا-

"کئی برس پہلے کی بات ایک خوبصورت شہزادی ایک خوبصورت محل میں اپنے شاہی خاندان کے ساتھ رہا کرتی تھی-" کہانی کا آغاز ہی دلچسپ تھا، ان تینوں کی توجہ میں مزید اضافہ ہوا-

www.novelsclubb.com

"وہ شہزادی ایک پر سکون زندگی جی رہی تھی، جسکی زندگی میں کوئی مشکل، کوئی دکھ تکلیف اور پچھتاوا نہیں تھا "-

"دیکھنے کو تو اسکی زندگی بہت خوبصورت تھی مگر وہ اس زندگی سے بور ہو چکی تھی-"ردا بھی اسکی جانب متوجہ ہوئی تھی- جبکہ نویرے اور مائرہ کمرے میں ایک طرف کپڑے پھیلائے آپس میں باتیں کر رہے تھے-

"ایک دن اس نے فیصلہ کیا کہ وہ نئے دوست بنائے گی- ایسے دوست جو اسکی بورنگ زندگی کو اڈوینچرس بنادیں، تاکہ اسکی زندگی میں کچھ نیا ہو "-

"اور ایسا ہی ہوا اسکے نئے دوستوں نے اسکی زندگی بدل دی- اب اسکی زندگی میں بہت اکسائیٹمنٹ اور اڈوینچر تھا- وہ ایسے خطرناک کام بھی شوق سے کرنے لگ گئی جو پہلے اسکے وہم و گمان میں بھی نہ تھے اور جن سے پہلے وہ ڈرتی تھی- زندگی ایک دم بہت حسین ہو گئی- اسے ایسا محسوس ہونے لگا کہ جیسے ساری سلطنت اسکی مٹھی میں آگئی ہو-"ان تینوں کی آنکھیں چمکی تھیں-

"لیکن کہتے ہیں نا کہ جہاں ہم کچھ حاصل کرتے ہیں وہیں ہم کچھ کھو چکے ہوتے ہیں-اسکے ساتھ بھی ایسا ہی ہوا تھا وہ کچھ بہت قیمتی کھو چکی تھی مگر اسے اسکا احساس نہیں تھا- لیکن ایک دن اسکی پرانی دوست نے اسے اسکے نقصان کا احساس دلایا اور اسے بتانا چاہا کہ اس نے جو حاصل کرنے کے لیے کھویا ہے وہ بہت قیمتی تھا- مگر شہزادی کو اسکی بات پسند نہیں آئی-"ردا اسکی جانب دیکھ کر مسکرائی تھی، وہ سمجھ گئی تھی کہ وہ شہزادی کون تھی-

"اس نے اپنی پرانی دوست کی بات نہیں مانی اور زندگی جیسے گزار رہی تھی گزارتی رہی مگر...-"اس نے رک کر ان تینوں کی جانب دیکھا جن کی آنکھوں میں تجسس تھا-

"مگر ایک دن شہزادی کے نئے دوستوں نے اسے دھوکا دے دیا اور اسکی سلطنت پر قبضہ کرتے ہوئے اسے ایک بند کوٹھڑی میں لمبے عرصے کے لیے بند کر دیا-"ان کے چہروں پر خوف ابھرا تھا-

"جب شہزادی نے اس اندھیری کوٹھڑی میں خود کو تنہا پایا تو اسے یاد آیا اس نے کیا کھو دیا تھا- وہ بہت روئی اس نے بہت دعائیں مانگیں- مگر اس کی آزمائش بڑھتی چلی گئی یہاں تک کہ شہزادی میں جینے کی مزید کوئی خواہش باقی نہ رہی تب اسے اس کوٹھڑی سے آزادی مل گئی "-

"اور اس نے اس کھوئی ہوئی شے کو حاصل کرنے کے لیے اپنی پوری زندگی وقف کر دی-" آخر میں وہ مسکرائی تھی-

"اس سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ جب ہم اپنی پر سکون زندگی میں لیزی ہو جاتے ہیں تب ہمیں جگانے کے لیے اور آگے بڑھانے کے لیے مشکلات آتی ہیں- اسی لیے مشکلات بری نہیں ہیں یہ گرو ہونے میں ہماری مدد کرتی ہیں"-

"پھر اسکے دوستوں کا کیا ہوا؟" ملکہ نے ہر تجسس انداز میں پوچھا تھا-

"اس نے نئے دوست چھوڑ دیے اور پرانے دوستوں کے پاس واپس آگئی-" وہ ردا کی جانب دیکھتی مسکرا کر بولی تھی-

"آمنہ خالہ وہ کھوئی ہوئی چیز کیا تھی؟" زوہا نے پر سوچ انداز میں سوال کیا-

"وہ کھوئی چیز اسکا ایمان تھا-" وہ تینوں ایک دم چونکی تھیں-

"مجھے کہانی سمجھ آگئی کہ شہزادی کی پر سکون زندگی میں اسکا ایمان کمزور ہوتا گیا اور نئے دوستوں کی سنگت میں وہ بالکل ختم ہوگیا-ایسا ہی ہوتا ہے جب ہمارے پاس کوئی نعمت ہوتی ہے ہمیں اسکے قدر تب تک معلوم نہیں ہوتی جب تک اسکے لیے محنت نہ کر لیں-" امل کے خلاصے پر آمنہ نے اسے فخر سے دیکھا تھا -

"لیکن مشکلات نے آکر اس نعمت کی اہمیت اجاگر کر دی-" زوہا فوراً سے بولی- تو آمنہ نے محبت سے اثبات میں سر ہلایا-

"ہم جب تک بچوں کے درمیان بیٹھ کر انکی گفتگو نہ سن لیں تب تک اندازہ ہی نہیں ہوتا کہ وہ کتنے میچیور ہیں-" نویرہ گہری سانس خارج کرتی بولی-

"ہاں ہمیں اکثر بچے اپنی معصومیت میں ایسی باتیں سکھا جاتے ہیں جو ہم خود سے سیکھ نہیں پائے ہوتے-" مائرہ مسکرا کر بولی تھی-

www.novelsclubb.com

○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○

"کم آن گائیز! ہمیں کچھ کرنا ہو گا- ہمیں اس گدھے کو سبق سکھانا ہی ہو گا-اس نے ہماری بہن کو شادی والے دن بے عزت کیا ہے-"امل عزم لیے ہوئے بولی تھی-اس وقت وہ گیسٹ ہاؤس کے لاؤنج روم میں سر سے سر جوڑے بیٹھے تھے-

"ہمیں کیا کرنا ہو گا؟"ملکہ نے سرگوشی کے انداز میں پوچھا تھا-

"بدلہ لینا ہو گا-آنکھ کے بدلے آنکھ-کان کے بدلے کان-اور ذلت کے بدلے ذلت" امل پختگی سے بولی تھی-

"تم بہت خطرناک ہو-"احمد جھرجھری لیتا بولا تو امل نے کندھے اچکائے-

www.novelsclubb.com

"میرا نہیں خیال امل، کہ یہ اچھا آئیڈیا ہے- ہمیں یہ معاملہ بڑوں پر چھوڑ دینا چاہیے- وہ دیکھ لیں گے-" اپنے بازو باندھتے ہوئے وہ غیر متفق نظر آرہا تھا-

"کیا خاک دیکھ لیں گے- پورا دن گزر گیا کسی نے کچھ کیا؟ بڑے ابا ویسے تو بڑا بولتے ہیں اور آج دیکھو، انکی بولتی ہی بند ہو گئی ہے- تایا جان وہ تک خاموش ہیں ایک بار بھی انہوں نے اس گدھے کو کچھ کہا؟ اور تو اور ردا آپی بجائے اس کے کہ اسکا منہ توڑ دیں خاموش بیٹھی ہیں-" امل غصے سے بولی تھی-

"امل ٹھیک کہہ رہی ہے- اگر اس رافع کی جگہ میرے مستقیم ماموں ہوتے تو بڑے ابا نے پانی پت کا میدان سجا دینا تھا اب رافع کیونکہ انکی پسند ہے اسی لیے خاموش ہیں-" زوہا مایوسی سے بولی تھی-

"جو بھی ہے- لیکن بدلہ لینا؟" احمد پر سوچ انداز میں بولا تھا-

"میرا نہیں خیال ہمیں اس حد تک جانا چاہیے-" امل نے حدید کو گھورا تھا-

"میں بھی یہ نہیں کرنا چاہتا-حدید بھائی نے نہیں کہہ دیا تو نہیں-" ازلان حدید کا ساتھ دیتا بولا-

"ملکہ !اسے کیوں بلایا ہے ؟" امل ازلان کو گھورتی ہوئی بولی-

"لیکن امل ٹھیک کہہ رہی ہے-ہمیں ردا خالہ کے لیے سٹینڈ لینا ہو گا-اس مشکل وقت میں انہیں اکیلا نہیں چھوڑنا چاہیے-" زوہا حدید کو سمجھاتے ہوئے بولی تھی-

www.novelsclubb.com

"سوچو! ہمارے پاس بس یہی موقع ہے- ہم اسے کوئی نقصان نہیں پہنچائیں گے بس کچھ ایسا کریں گے کہ اسے اپنی غلطی کا احساس ہو جائے-" وہ آگے کو جھکی، اسکی آنکھوں میں پر جوش سی چمک تھی-

"لیکن ایسا کیا کریں گے؟" حدید نے مشکوک نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے سوال کیا-

"مجھے پتہ ہے، ہم اسکے شیمپو کو ڈش واش سے بدل دیں گے؟" ملکہ پر جوش انداز میں بولی تھی-

www.novelsclubb.com

"ملکہ! مجھے تمہارے سوچنے کا انداز پسند آیا مگر شیمپو بدلنے تم جاؤ گی؟ ہمیں کچھ اور سوچنا ہو گا"-

"میں بدلنے جاسکتا ہوں شیمپو!"ازلان جوش سے بولا تھا- ملکہ نے اسے فخر سے دیکھا تھا-

"جب تک یہ ریونج ہارم لیس ہے تب تک میں ساتھ ہوں-"احمد متفق ہوتا بولا تھا-

" میرے پاس ایک آئیڈیا ہے- ہم انکے فون کی رنگ ٹون 'کوکورینا' سیٹ کر دیتے ہیں- جب وہ بجے گا وہ شرمندہ ہو جائیں گے-"ازلان شرارت سے مسکرایا تھا-

ملکہ نے اپنی ہنسی کو روکنے کے لیے منہ پر ہاتھ رکھا تھا- امل نے ازلان کو گھورا-

www.novelsclubb.com

"نہیں 'کوکورینا' نہیں بلکہ 'ہو لیٹ دا ڈاگ آؤٹ ؟""؟ زوہا ہنس کر بولی تھی- سب ہنس پڑے تھے-

"اوہ اوہ! ہم اسے کسی طرح رات کے وقت جنگل میں بھیج سکتے ہیں۔ جیسے ہی وہ جنگل میں پہنچے گا ہم بھوت بن کر اسے ڈرائیں گے۔" زوہا تالی بجاتی بولی، اسکی آنکھیں جوش و خروش سے چمک رہی تھیں۔

"نہیں کچھ اور سوچو۔" احمد گردن نفی میں ہلاتا بولا وہ غیر متاثر نظر آتا تھا۔

"کیوں نا ہم اسکی بیک پر ایک سائن چپکا دیں؟ 'لوسٹ اینڈ فاؤنڈ' نوٹس کا؟" امل نے ہاتھ باندھتے ہوئے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

"کیا لوسٹ اور کیا فاؤنڈ؟" حدید نے ایک آئی برو اٹھا کر سوال کیا؟

"لوسٹ، ڈیگنیٹی اینڈ فاؤنڈ، آچیٹنگ ہارٹ!" امل نے شرارت سے مسکراتے ہوئے آنکھ ماری تھی۔

لاؤنج میں قہقہے گونجے تھے۔

"امل تم نے مجھے قائل کر لیا۔ لیٹس ڈو اِٹ!" احمد متاثر ہوتا بولا تھا -

"تمہارا پوائنٹ بھی اچھا ہے، لیکن کیوں نا ہم اسے سوشل میڈیا پر روسٹ کریں؟ "

www.novelsclubb.com

"کیوں نا ہم انکی صبح کی چائے میں نمک ڈال دیں؟" زوہا بولی تھی۔

"اور انکے آملیٹ میں چینی؟" ملکہ ہنس کر بولی؟

"کیوں نااسکے جوتوں میں چونٹیاں بھر دیں؟"احمد آئی بر واٹھاتا بولا-

"یاپھر اسکی ہیئر جیل کو شہد سے بدل دیں؟اسکے بال چپک جائیں گے-"حدید ہنس کر بولا-

"کیوں نااسکے بستر میں نقلی سانپ چھپادیں؟ "

"کیوں نااسکی گاڑی پر ہزاروں کے حساب سے سٹکی نوٹس 'چیٹر' لکھ کر چپکادیں؟ "

www.novelsclubb.com

ان سب نے جوش سے ہائی-فائیو کیا تھا-اگلادن رافع کے لیے بھاری ہونے والا تھا-

oooooooooooooooooooooooooooooo

"زرش اٹھ جاؤ نماز پڑھ لو-"آمنہ کی آواز پر اس نے آنکھیں کھولی تھیں -

تبھی اسکے موبائل کی میسج ٹیون بجی تھی-اٹھتے ہوئے اس نے موبائل آن کیا تو مستقیم کا میسج تھا -

"نماز پڑھ لی؟"آج پہلی بار مستقیم جبرائیل نے اسے میسج کیا تھا-زرش مسکرائی تھی -

"نہیں !اب پڑھنے لگی ہوں "-

www.novelsclubb.com

"اوکے میں باہر ویٹ کر رہا ہوں، نماز پڑھ کر آجاؤ واک پر چلتے ہیں۔"زرش نے مسکرا کر اوکے لکھا تھا، تبھی اسکی نظر نماز ادا کرتی ردا پر گئی۔کل سے اسے موقع ہی نہیں ملا تھا اکیلے بات کرنے کا۔گہرا سانس لیتی وہ اٹھ کھڑی ہوئی۔

oooooooooooooooooooooo

"آج موسم ٹھنڈا ہے۔"اسکے برابری میں چلتا وہ بولا تھا۔

"ہمم!"ہاتھ باندھ کر اسکے برابر چلتے اس نے صرف مسکرا کر سر اثبات میں ہلایا تھا۔

www.novelsclubb.com

"کیا سوچ رہی ہو؟"اسکی خاموشی کو مدِ نظر رکھتے ہوئے اس نے سوال کیا۔

"کل جو کچھ ہوا..." اس نے جملہ ادھورا چھوڑ دیا-وہ الفاظ ڈھونڈ رہی تھی -

"میرے پاس کل کوئی آپشن نہیں تھا-اس لمحے رافع کا جو عکس سامنے آیا، مجھے یہی بہتر لگا-اگر کل ردا کا نکاح ہو جاتا اور میں کچھ نہ کرتی تو"-...

"زرش کسی نے کچھ کہا ہے؟ "

"نہیں، کچھ کہا ہی تو نہیں ہے-ردا کو کچھ کہنا چاہیے تھا کچھ بھی بے شک مجھ پر غصہ ہو لیتی مگر وہ خاموش ہے ایسے جیسے کچھ ہوا ہی نہیں-" وہ بے بسی سے بولی تھی -

www.novelsclubb.com

"مجھے ایسا لگ رہا کہ جیسے تائی جان بالکل ٹھیک کہہ رہی تھیں، ایسا محسوس ہو رہا ہے جیسے میں نے ردا کا حق چھین لیا ہو-آنی ٹھیک کہتی تھیں ہمیں بڑے ابا کی بات نہیں ماننی چاہیے

تھی۔وہ دن ردا کا تھا اور میں نے اسکا دن بھی اس سے چھین لیا۔"وہ خاموشی سے اسے سن رہا تھا۔

"میں ہمیشہ سے ہی جانے انجانے میں اسے ہرٹ کرتی آئی ہوں۔بچپن میں مجھے معلوم تھا کہ تایا جان اسے اتنی اہمیت نہیں دیتے،وہ اپنے کاموں میں اتنا مصروف تھے کہ ہمیشہ اسے اور اسکی محبت کو نظرانداز کر دیتے تھے۔سب جانتے بوجھتے بھی میں اسکے سامنے شو آف کرتی کہ میرے بابا نے میرے لیے یہ کیا،وہ کیا اور وہ خاموش رہتی۔وہ بچپن سے ہی بہت سینسیٹو تھی۔وہ ہمیشہ دراب کا موازنہ اوہان سے کرتی تھی۔اور دراب ان لوگوں میں سے تھا جو بہن سے محبت تو کرتا تھا مگر ظاہر نہیں ہونے دیتا تھا،اسکا احساس تو کرتا تھا مگر کبھی اسکو اس چیز کا احساس نہیں ہونے دیتا تھا،ہمیشہ اسکی حفاظت کرتا تھا مگر بجائے نرمی کے سختی اور غصے سے "۔

www.novelsclubb.com

"اتنا شو آف کرنے کے بعد بھی میں سوچتی تھی کہ میں نے کیا کیا؟ وہ مجھ سے اتنا دور کیوں ہوتی جا رہی ہے وہ مجھ سے نفرت کیوں کرنے لگی ہے؟" وہ خود پر ہنسی تھی-

"یہ میری ورسٹ سائڈ ہے- میں جانے انجانے میں اسکی اِنسیکیورٹیز بڑھاتی گئی- اور اس سے بھی ورسٹ جانتے ہو کیا تھا؟" اس نے مستقیم کی جانب دیکھ کر سوال کیا تھا-

"مجھے اپنی غلطی کا احساس تک نہ تھا- اپنی غلطی پہچاننے کی بجائے میں اس سے نفرت کرنے لگی، اسکی موجودگی سے چڑنے لگی، جیسے میں تو بہت معصوم ہوں جیسے ساری غلطی اسکی تھی"-

www.novelsclubb.com

"پتہ ہے مستقیم جب میری امی کا ایکسیڈنٹ ہوا تب وہ مجھ سے ناراض تھیں، ایکسیڈنٹ سے کچھ دن پہلے میں نے ان سے بہت بدتمیزی سے بات کی تھی- انہیں خود غرض کہا تھا اور بھی پتہ نہیں کیا کیا کہا تھا- تب امی نے بالکل خاموشی سے میری تلخی سہی تھی- مجھے لگا

تھا کہ میں انہیں آئینہ دکھا کر اچھا کیا،تب مجھے معلوم نہیں تھا کہ وہ مجھ سے روٹھ کر ایک لمبے عرصے کے لیے سو جائیں گی- میں نے ہر ہر دن ان سے معافی مانگی- مجھے امید... نہیں بلکہ یقین تھا کہ ایک دن وہ اٹھ کر مجھے معاف کر دیں گی مگر وہ دن نہیں آیا، وہ نہیں اٹھیں-انہوں نے مجھے معاف نہیں کیا، وہ آج بھی مجھ سے ناراض ہیں-"وہ آنکھوں میں نمی لیے آسمان کی جانب دیکھتی بول رہی تھی-

" انہوں نے اپنی زندگی میں ہی تمہیں معاف کر دیا ہو گا، مائیں اولاد سے زیادہ ناراض نہیں رہتیں-"وہ اسے تسلی دیتا ہوا بولا تو وہ مسکرائی تھی-

"میں بھی خود کو انہی لفظوں سے تسلی دیتی ہوں- لیکن جو سچ ہے وہ سچ ہے"-

"ہمیں پتہ نہیں اپنی غلطیاں اتنی چھوٹی اور ماں باپ کی غلطیاں اتنی ہی بڑی کیوں نظر آتی ہیں؟ہمیں لگتا ہے کہ ہمارے والدین کی معافی کے بھی ہم ہی ٹھیکیدار ہیں لیکن ان کی

غلطیاں ہم معاف نہیں کرتے- ہمیں یہ تو یاد رہتا ہے کہ ہم انسان ہیں مگر ہم یہ بھول جاتے ہیں کہ ہمارے والدین بھی انسان ہی ہیں-" وہ خاموشی سے دھیرے دھیرے چلتا ہوا اسے سن رہا تھا-

"تم مجھے ابھی نہیں جانتے، مجھ میں بے شمار خامیاں ہیں، ساتھ رہو گے تو آہستہ آہستہ جان لو گے اور پھر شاید پچھتاؤ بھی کہ ڈاکٹر زرش پہلے تو ایسی نہیں تھی-" وہ مسکراتے ہوئے کہہ رہی تھی- مستقیم بھی مسکرایا تھا، وہ آج پہلی بار اپنا آپ اس پر کھول رہی تھی، اپنے بارے میں وہ انکشافات کر رہی تھی جو صرف اسکی ذات تک محدود تھے-

"میں کیوں پچھتاؤں گا؟ میں نے کبھی تمہیں فرشتہ نہیں سمجھا"-

"لیکن میں تمہارے سائیکالوجیکل سیشنز سے پہلے تمہیں فرشتہ ہی سمجھتی تھی، جسے اللہ تب میرے لیے بھیجتے ہیں جب مجھے ضرورت ہوتی ہے "-

"اور سیشنز کے بعد؟" اس نے مسکرا کر دلچسپی سے پوچھا تھا۔

"یہی کہ یہ تو بیوقوف سا لڑکا ہے جو بغیر وجہ کے اپنے باپ سے ضد پال کر اتنی دور بیٹھا ہے، خود بھی بے چین ہے اور باپ کو بھی تنگ کیا ہوا ہے۔ میرا دل کرتا تھا تمہارے کان سے پکڑ کر تمہیں دو لگا کر کہوں کہ تمہیں سائیکالوجسٹ کی نہیں بلکہ ابو کی دو جوتیوں کی ضرورت ہے بس۔" مستقیم کا منہ کھلا تھا۔

"اور میں سمجھتا تھا کہ میرا تمہاری نظروں میں بہت اچھا امپریشن ہے۔" وہ حیرت سے بول رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

"کیا خاک اچھا امپریشن؟ اچھا امپریشن تو سیشنز سے پہلے تھا جب میں تمہیں جانتی تک نہیں تھی۔" وہ مسکراہٹ دبا کر بولی تھی۔

"اب مجھے سمجھ آئی سائیکالوجی میں کلوز ریلیشن سائیکالوجسٹ سے تھراپی لینا اَن اَیتھیکل کیوں ہے-" اسکے منہ بنا کر کہنے پر زرش قہقہہ لگا کر ہنسی تھی-

"اچھا تو تمہیں یہ بات پتہ تھی؟" وہ ہنستے ہوئے پوچھ رہی تھی-

oooooooooooooooooooooo

چہرے پر عزم لیے وہ کمرے سے نکلتے رافع کے پیچھے بڑھے تھے-وہ کچن میں داخل ہو گیا تو انہوں نے آنکھوں ہی آنکھوں میں ایک دوسرے کو اشارہ کیا تھا-

www.novelsclubb.com

کچن میں رافع کے علاوہ کوئی اور نہیں تھا-اس نے فریج سے دودھ نکال کر کاؤنٹر پر رکھا تھا-دودھ ابال کر وہ چائے بنا رہا تھا-

"میں نے کہا نا آج بارش ہو گی-میں نے رات ہی ویدر فار کاسٹ چیک کی تھی-" باہر سے کسی کی آواز آئی تھی-کپ میں چائے ڈالتے ہوئے وہ چونکا تھا -

"نہیں آج دھوپ نکلے گی، میں نے صبح ویدر فار کاسٹ چیک کی ہے-" اگلی آواز کسی اور کی تھی-رافع حیران ہوا تھا اتنی صبح صبح جب سب سو رہے تھے تو باہر بحث کون کر رہا تھا-

"میرے پاس ویدر ایپ ہے اور وہ ہمیشہ ایکیوریٹ پریڈکشن کرتی ہے"-

"اوہ تو احمد، تم کہنا چاہ رہے ہو کہ میں غلط ہوں؟" اب آواز میں غصہ تھا-

رافع پر تجسس انداز میں کچن سے باہر آیا تھا-

"کیا ہو رہا ہے یہاں ؟"اس نے کچن سے کچھ فاصلے پر ان دونوں کو ایک دوسرے کے گریبان تھامے کھڑا دیکھ حیرت سے سوال کیا تھا-

"حدید کو لگتا ہے کہ آج بارش ہو گی، لیکن مجھے پتہ ہے کہ آج دھوپ نکلے گی-"احمد غصے سے حدید کا گریبان چھوڑتا بولا تھا-وہ ان دونوں کے قریب آیا تھا- تبھی زوہا اور امل چھپ کر کچن میں گھسی تھیں-

www.novelsclubb.com

"نہیں میں نے کہا نا کہ آج ایک خوبصورت سنی ڈے ہو گا-"حدید غصے سے بولا تھا- تبھی ازلان رافع کے پیچھے کی جانب اسکے جوتوں کے پاس خاموشی سے جھکا تھا-

"لڑو نہیں، ابھی ویدر فارکاسٹ چیک کر لیتے ہیں- پتہ چل جائے گا-" ازلان نے اسکے دونوں جوتوں کے تسمے آپس میں باندھے تھے-

"ہاں چیک کریں ابھی پتہ چل جائے گا کہ کون سچا ہے اور کون جھوٹا-" حدید اکڑ کر بولا تھا-ان دونوں نے گہری نظروں کا تبادلہ کیا تھا-

زوہا نے ایک چمچ بھر کر نمک کا چائے میں ڈالا تھا-اسکی آنکھیں شرارت سے چمک رہی تھیں-

www.novelsclubb.com

"ایک اور ڈالو-" امل کے کہنے پر اس نے ایک اور چمچ بھر کر ڈال دیا-

ازلان خاموشی سے جہاں سے آیا تھا وہیں غائب ہو گیا-

"آج سنی ڈے ہے-" انکی سازش سے غافل وہ مسکرا کر بولا-

"میں نہیں مانتا، آپ بھی حدید کے ساتھ مل گئے ہیں میں خود سرچ کرتا ہوں-" احمد نے اسکے ہاتھ سے موبائل پکڑتے ہوئے کہا-رافع نے افسوس سے ان دونوں کو دیکھا-ٹین ایج میں بھی انکی حرکتیں بچوں جیسی تھیں-

زوہا اور امل خاموشی سے کچن سے نکلتے ہوئے ملکہ کو اشارہ کرتی منظر سے غائب ہو گئیں-

www.novelsclubb.com

تبھی ایک طرف سے آتی ملکہ نے چیخ کر پیچھے کسی چیز کی طرف اشارہ کیا تھا-

"آہ دیکھو! رافع بھائی آپکے پیچھے مکڑی! یہ بہت بڑی ہے "-

"کہاں؟ کہاں؟"رافع چونک کر پلٹنے کی کوشش کرتا ہے، لیکن پاؤں الجھنے کے باعث وہ گر گیا-

"ارے، آپ ٹھیک ہیں؟"حدید اور ملکہ تیزی سے اسکی مدد کے لیے آگے بڑھے تھے-

"ہاں ہاں میں ٹھیک ہوں.. شاید-"وہ شرمندگی سے اٹھتے ہوئے بولا- لیکن دوبارہ الجھ کر گر گیا -

www.novelsclubb.com

"یہ آپ کے تسمے الجھے ہوئے لگ رہیں ہیں- یہ اتار دیں-"حدید پریشانی سے بولا-

"یہ کیسے الجھ گئے؟" حیران ہوتا وہ اپنے تسمے کھولنے لگا-

"ارے نہیں! کیا آپکو چوٹ لگ گئی؟" حدید کے ہاتھ میں خاموشی سے لفافہ دیتے ہوئے ملکہ تفکر انداز میں بولی تھی-

حدید نے مسکراہٹ دباتے ہوئے لفافہ تھاما تھا -

"جوتا اتار کر کھولیں، اس طرح نہیں کھلیں گے-" حدید تیزی سے اسکا جوتا اتارتے ہوئے بولا-

www.novelsclubb.com

"حدید، کیا کر رہے ہو ایسے ہی کھل جائیں گے-" حدید نے اسکی سنے بغیر تیزی سے لفافے سے چیونٹیاں اسکے جوتے میں منتقل کی تھی-احمد نے مسکراہٹ دباتے ہوئے

موبائل کو دیکھا-اسکا کام ہو چکا تھا-تسمے کھول کر حدید نے اسے جوتا تھمادیا اس نے پہن لیا-ان تینوں نے شرارت نظروں کا تبادلہ کیا-

احمد اسے اٹھانے کے لیے جھکا تھا-اسے اٹھاتے ہوئے احمد نے اپنی جیب سے ایک سٹکی نوٹ نکال کر اسکی کمر پر چپکایا تھا -

تسمے دوبارہ باندھ کر وہ اٹھا تھا اب کی بار اس نے مشکوک نظروں سے ان تینوں کو دیکھا تھا-

"شکریہ ! تم تینوں کا میری مدد کرنے کے لیے-"احمد نے اسے موبائل تھمایا تو وہ شک بھری مسکراہٹ لیے بولا تھا-

"ہمیں خوشی ملی آپکی مدد کر کے-"احمد خوشدلی سے بولا تھا-

وہ کچن میں واپس آیا تو اسکے چہرے پر الجھن واضح تھی-اس نے پر سوچ انداز میں چائے کا گھونٹ بھرا تھا-اسکی آنکھیں صدمے سے پھیلی تھیں-شینک کی جانب بھاگ کر اس نے چائے کو تھوک دیا تھا -

"یہ یقیناًانہی بچوں کا کام ہے-"اس نے بے دلی سے سوچا تھا- تبھی اسکے جوتے میں موجود چیونٹیوں نے اسکے پاؤں پر کاٹا تو وہ تکلیف سے اوپر نیچے اچھالنے لگا-

"آہ یہ ہو کیا رہا ہے-"کودتے ہوئے وہ چائے اسی پر گر گئی-وہ تیزی سے جھک کر جوتا اتارنے لگا-کچن کے دروازے سے ہٹ کر وہ اپنی ہنسی دبائے کھڑے تھے-

"یہ بد تمیزی ہے، تم لوگ مجھے پاگل کرنے کی کوشش کر رہے ہو-"وہ سب اپنی ہنسی پر قابو نہ پا سکے اور قہقہہ لگا کر ہنس دیے -

"کیوں ہنس رہے ہو؟" انکی طرف آتے سعد نے ہنس کر پوچھا تھا،اسے دیکھ وہ فوراً منظر سے گدھے کے سینگ کی طرح غائب ہو گئے-

"عجیب بچے ہیں"-

وہ الجھ کر کچن میں داخل ہوا،اور اسکی آنکھیں حیرت سے پھیل گئیں-

"واٹ اِن داورلڈ...؟!!" وہ ہنستے ہوئے بولا تھا-رافع ننگے پاؤں کھڑا اپنا جوتا جھاڑ رہا تھا جبکہ اسکے پاؤں پر چیونٹیاں رینگ رہی تھیں-

"اوہ مین! دس از اپیک!" ہنسی سے دوہرا ہوتا وہ بولا تھا-

www.novelsclubb.com

اس نے فرش پر پھیلی چائے اور رافع کی شرٹ پر داغ دیکھے تھے-

"اور چائے بھی! او بھائی تم چلتے پھرتے ڈساسٹر ہو-" سعد ہنستے ہوئے بولا تھا- رافع نے گھور کر چہرہ موڑا تھا تبھی اسکی نظر اسکی کمر پر لگے نوٹ پر گئی- سعد مزید زور سے ہنسا تھا-

"اوہ مین! دس از دا بیسٹ پارٹ!" اپنے پیٹ کو تھامے وہ ہنستا چلا جا رہا تھا-

"شٹ اپ...اٹس ناٹ فنی-" رافع غصے سے دھاڑا تھا-

www.novelsclubb.com

"کیا یہ فنی نہیں ہے؟ یہ میں نے اب تک کی سب سے مزاحیہ چیز دیکھی ہے- برو تمہارے ساتھ پرینک ہوا ہے، بِگ ٹائم!" ہنستے ہوئے آنکھوں سے آنسو پونچھتے ہوئے وہ بولا تھا-

امل کی فرمائش پر وہ اسکے لیے جوس بنانے آئی تھی-

جیسے ہی ردا باورچی خانے میں داخل ہوئی وہ ایک لمحے کو چونکی-ایک دم سے کچن میں خاموشی چھاگئی-رافع کا غصہ شرمندگی میں بدل گیا-

ان دونوں کو نظرانداز کرتی وہ فریج کی جانب بڑھ گئی-

کچن میں عجیب سی خاموشی چھائی ہوئی تھی-

www.novelsclubb.com

رافع نے ایک نظر شرمندگی سے اسکی جانب دیکھا پھر پیٹھ موڑ کر کاؤنٹر سے سامان اکٹھا کرنے لگا-

جیسے ہی پانی کی بوتل نکال کر وہ کاؤنٹر کی جانب بڑھی تھی،اسکی نظر رافع کی پیٹھ پر چپکے نوٹ پر گئی تھی-اس کی آنکھیں حیرت سے پھیلی تھیں -

"کال می آچیٹر! آئی لاسٹ ڈیگنیٹی اینڈ فاؤنڈ آچیٹنگ ہارٹ-!"ردا نے کچھ حیرت سے اپنے کام میں مصروف رافع کو دیکھا مگر پھر نظرانداز کردیا-

"یہ یقیناً امل کا کام ہے تبھی مجھے زبردستی کچن میں بھیج رہی تھی-"صورتحال کا جائزہ لیتے ہوئے اس نے سوچا تھا-

www.novelsclubb.com

تبھی رافع کے فون کی گھنٹی بجی -

"ہولیٹ داڈاگ آؤٹ ؟"سعداب کی بار ہنسی نہیں روک پایااور قہقہہ لگاکر ہنس پڑا-ردا نے اپنی ہنسی دبانے کی کوشش کی-رافع نے تیزی سے موبائل نکال کر کال کاٹنے کی کوشش میں اپنی ہنسی کو دباتی ردا پر نظر پڑتے ہی رک گیا-

سعد مسلسل ہنستا چلا جارہا تھا، لیکن اب کی بار اسکا مقصد ردا کو ہنسانا تھا-جوس بنا کر ردا کچن سے نکلتی ہوئی کچھ سوچ کر پلٹی-رافع نے حیرت سے اسے اپنی جانب آتے ہوئے دیکھا، اگلی نظر اسکے ہاتھ میں تھامے جوس پر گئی-

"کیا وہ اس پر جوس انڈیلنے والی ہے؟"اس سے پہلے کہ وہ مزید کچھ سوچ پاتا ردا نے اسکے قریب آکر اسکی پشت سے نوٹ اتار کر اسکے ہاتھ میں تھمایا تھا-

اس نے چونک کر ردا کو دیکھا-وہ خاموشی سے کچھ کہے بغیر پلٹ گئی-رافع کی رکی ہوئی سانس بحال ہوئی-

جبکہ سعد کا حیرت سے منہ کھل گیا تھا-

"بہت شیطان بچے ہیں-" ہاتھ میں موجود سٹکی نوٹ کو دیکھتے اس نے سوچا مگر پھر کچھ سوچ کر مسکرا دیا-

oooooooooooooooooooooooo

اس نے موبائل آن کر کے نوٹس کھولے تھے-

www.novelsclubb.com

"مقصد اعظم!" تاریخ اور وقت لکھنے کے بعد اس نے لکھا تھا-

"اللہ کی رضا-" پھر مسکرا کر آسمان کی جانب دیکھا-

"عبد سے عباد الرحمٰن !" اسکے چہرے پر گہری مسکراہٹ تھی-

"ردا !" آخر میں اپنا نام تحریر کرتے ہوئے ایک عجیب سا اطمینان دل میں تھا-

"اللہ مجھے وہ راستہ آخر کار مل ہی گیا-" اس نے گہری سانس کھینچ کر موبائل بند کر دیا-

"ردا آپی کھانا لگ گیا ہے آجائیں-" امل نے کچھ فاصلے سے اسے پکارہ تھا-اس نے مسکرا کر پیچھے دیکھا تھا جہاں سب باہر کھانے کی تیاری کر رہے تھے -

اسکی مسکراہٹ مدھم ہوئی تھی وہ جانتی تھے یہ لمحے جلد ہی ختم ہو جانے تھے، وہ سب پھر سے بکھر جائیں گے-پر کاش اس بار دل میں نفرت کی بجائے محبت لے کر بچھڑیں-

oooooooooooooooooooooo

(اگلی قسط ان شاء اللہ آخری ہو گی-لمبے انتظار کے لیے میری طرف سے معذرت-اور آپکی سپورٹ کا شکریہ-اگلی قسط بھی جلدی نہیں دے پاؤں گی، میرے لیے دعا کیجیے گا کہ اللہ میرے لیے آسانی فرمائیں اور میں وقت نکال کر لکھ پاؤں-اس قسط سے متعلق اپنی رائے کا اظہار ضرور کیجیے گا، مجھے انتظار رہے گا-ان قارئین کا خصوصی شکریہ جنہوں نے ہر قسط کے بعد میری ہمت بڑھائی اور مجھے لکھنے کی وجہ دی-اور جو خاموشی سے پڑھ لیتے ہیں مگر کوئی فیڈ بیک نہیں، اچھا یا برا فیڈ بیک دے دیا کرو، ہمیں لکھائی کی کوئی اجرت نہیں ملتی بس قارئین کی سپورٹ کی خواہش ہوتی ہے-بس وہی پوری کر دیا کرو-کچھ اچھا نہیں لگتا تو بتا دیا کرو-اسی بہانے مجھے سیکھنے کا موقع مل جائے گا-

مجھے سب سے زیادہ انکا فیڈبیک پسند آتا ہے جو کرداروں کا ذکر کرتے ہیں، کہانی کا ذکر کرتے ہیں،اور اگلی کہانی گیس کر لیتے ہیں۔ مجھے معلوم ہے یہ ان پروفیشنل ہے مگر یہ آخری طریقہ ہے ان قارئین سے بات کرنے کا جو انسٹا گرام پر میری سٹوریز نہیں دیکھتے(-

نور عارف!

www.novelsclubb.com